تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد نمبر 02 | ہفتہ 15 نومبر 2025ء 21 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 94

وزیراعظم محمد شہباز شریف قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

27ویں ترمیم کی منظوری، جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس اطہر من اللہ مستعفی

27ویں آئینی ترمیم آئین پاکستان پر سنگین حملہ ہے، 27ویں آئینی ترمیم نے سپریم کورٹ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے، جسٹس منصور علی شاہ، 27ویں آئینی ترمیم نے عدلیہ کو حکومت کے ماتحت بنا دیا

27ویں آئینی ترمیم نے ہماری آئینی جمہوریت کی روح پر کاری ضرب لگائی، استعفیٰ صدر کو بھجوا دیا، تمام حلفوں کے دوران میں نے ایک ہی وعدہ کیا آئین سے وفاداری کا، میرا حلف کسی فرد یا ادارے سے نہیں، آئین پاکستان سے تھا، جسٹس اطہر کا استعفیٰ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس اطہر من اللہ نے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ (بقیہ نمبر 1)

برازیل کے شہر بیلم میں منعقدہ کوپ 30 کانفرنس کے دوران وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی گلوبل گرین گروتھ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر جنرل کم سینگ ہائپ سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو۔

سردار ایاز صادق کی جنوبی وزیرستان وانا کیڈٹ کالج پر دہشت گرد حملے کی مذمت

اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے جنوبی وزیرستان وانا کیڈٹ کالج (بقیہ نمبر 2)

اگلے سال تک پنجاب ماحول دوستی کے اعتبار سے مثالی صوبہ گردانا جائے گا، وزیر تعلیم پنجاب

لاہور (این این آئی) وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات نے کہا ہے کہ کوپ 30 کے دوران سابق (بقیہ نمبر 3)

مریم نواز سے گلوبل گرین گروتھ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر کی ملاقات

گلوبل گرین گروتھ انسٹیٹیوٹ کا ماحول دوستی کے مشن میں پنجاب حکومت سے شراکت داری پر اتفاق

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے ''گلوبل گرین گروتھ انسٹیٹیوٹ'' کے ڈائریکٹر جنرل کم سینگ ہائپ (Kim Sang-hyup) نے برازیل کے شہر بیلم میں منعقدہ کوپ 30 کانفرنس کے دوران ملاقات کی۔ ملاقات میں ماحولیاتی بہتری کے عالمی اتحاد ''گلوبل گرین گروتھ انسٹی ٹیوٹ'' کا ماحول دوستی کے مشن میں پنجاب حکومت سے شراکت داری پر اتفاق کیا گیا۔ جی جی جی آئی عالمی (بقیہ نمبر 6)

کینیڈین ہائی کمشنر کی وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک سے ملاقات

پاکستان اور کینیڈا کے درمیان دوطرفہ تعاون پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ماحولیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی، سینیٹر ڈاکٹر مصدق ملک سے کینیڈا کے ہائی کمشنر برائے پاکستان، عالی مرتبت مسٹر طارق علی خان نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان اور کینیڈا کے درمیان جاری تعاون اور مستقبل (بقیہ نمبر 4)

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے 27ویں آئینی ترمیم پر فل کورٹ اجلاس بلالیا

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے (بقیہ نمبر 5)

پنجاب حکومت نے مینوئل اسلحہ لائسنس کی توثیق اور کمپیوٹرائزیشن کا عمل روک دیا

محکمہ داخلہ نے مینوئل اسلحہ لائسنس کے حوالے سے تمام سابقہ احکامات فوری طور پر کالعدم قرار دیدیئے

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے مینوئل اسلحہ لائسنس کی توثیق اور کمپیوٹرائزیشن کا عمل روک دیا، محکمہ داخلہ نے مینوئل اسلحہ لائسنس کے حوالے سے تمام سابقہ احکامات فوری طور پر کالعدم قرار دیدیئے ہیں۔ محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق انفرادی، ادارہ جاتی اور سکیورٹی (بقیہ نمبر 7)

مینوئل اسلحہ لائسنس کی کمپیوٹرائزیشن کے حوالے سے حکومت پنجاب کا بڑا فیصلہ

لاہور (این این آئی) مینوئل اسلحہ لائسنس کی کمپیوٹرائزیشن کے حوالے سے حکومت پنجاب کا بڑا فیصلہ سامنے آیا ہے۔ (بقیہ نمبر 8)

اسلام آباد: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے برطانیہ کی نیشنل کرائم ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل گریم بلگر ملاقات کر رہے ہیں۔

پاکستان آرمی، ائیر فورس اور نیوی ایکٹ میں ترامیم کی منظوری

آئین کے آرٹیکل 243 میں جو ترامیم کی گئی ہیں ان کی بنیاد پر ضروری قانون سازی کی گئی ہیں، چیف آف ڈیفنس فورسز کے عہدے کی معیاد بھی شامل

ترامیم کے تحت چیئرمین جوائنٹ چیف آف اسٹاف کمیٹی کا عہدہ موجودہ چیئرمین کی ریٹائرمنٹ کے بعد ختم ہو جائے گا، وفاقی کابینہ کا اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی کابینہ نے پاکستان آرمی ایکٹ، پاکستان ائیرفورس ایکٹ اور پاکستان نیوی ایکٹ میں ترامیم کی منظوری دے دی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ قوانین کو ستائیسویں آئینی ترمیم سے ہم آہنگ کرنے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ وفاقی کابینہ نے پاکستان آرمی ایکٹ، پاکستان ائیرفورس ایکٹ اور پاکستان نیوی ایکٹ میں ترامیم کی منظوری دے دی۔ ان ترامیم کا مقصد افواج پاکستان سے متعلق قوانین کو ستائیسویں آئینی ترمیم (بقیہ نمبر 10)

مصدق ملک سے طارق علی خان کی ملاقات، مستقبل کی شراکتی ترجیحات پر تبادلہ خیال

پائیدار ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے رابطوں کو مزید مضبوط بنائینگے، اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی سینیٹر ڈاکٹر مصدق ملک سے کینیڈا کے ہائی کمشنر برائے پاکستان طارق علی خان نے ملاقات کی جس میں پاکستان اور کینیڈا کے درمیان جاری تعاون اور مستقبل کی شراکتی ترجیحات پر (بقیہ نمبر 9)

دہشتگردی کے شواہد بین الاقوامی فورم پر پیش کر کے کابل پر عالمی دباؤ بڑھایا جائے، اختر اقبال ڈار

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف نظریاتی کے چیئرمین اختر اقبال ڈار نے اسلام آباد میں (بقیہ نمبر 11)

بانی پی ٹی آئی عمران خان کا خیر خواہ ہوں، چاہتا ہوں وہ باہر آئیں، فیصل واوڈا

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹر فیصل واوڈا نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کو باہر لانے کے لئے وزیر اعلیٰ (بقیہ نمبر 12)

علیمہ خان کے 10ویں بار ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری

راولپنڈی (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت نے 26 نومبر احتجاج کے کیس میں (بقیہ نمبر 13)

یہ نہیں ہو سکتا افغانستان سے حملے ہوں اور ہم چپ بیٹھ جائیں، وزیر داخلہ

فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پاکستان اور سری لنکا کے درمیان مذاکرات میں کردار ادا کیا، محسن نقوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ افغانستان کے اندر کارروائی سے متعلق حکومتی سطح پر فیصلہ کریں گے، یہ نہیں ہو سکتا افغانستان سے حملے ہوں اور ہم چپ بیٹھ جائیں۔ سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے سینیٹر محسن نقوی نے کہا کہ (بقیہ نمبر 14)

ضمیر کے مطابق فیصلہ جمہوریت کی روح ہے، سینیٹر اسحاق ڈار

اگر کوئی رکن پارٹی ہدایت کے خلاف بھی ووٹ دیتا ہے تو اس کے ضمیر کا احترام کرنا چاہیے، وزیر خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحٰق ڈار نے کہا ہے کہ ہر رکنِ پارلیمنٹ کو ووٹ دینے کا آئینی اور جمہوری حق حاصل ہے، اگر کوئی رکن پارٹی ہدایت کے خلاف بھی ووٹ دیتا ہے تو اس کے ضمیر کا احترام کرنا چاہیے کیونکہ سیاسی فیصلوں میں ذاتی ضمیر کو دبانا جمہوریت کے منافی ہے۔ جمعرات کو سینٹ میں سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا کہ ووٹ دینے کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہی قانونی طور (بقیہ نمبر 29)

خواجہ سلمان رفیق کی محکمہ داخلہ میں رابطۃ المدارس پاکستان کے وفد سے ملاقات

علماء کرام سے ملاقات کے دوران امن و امان کی صورتحال، اتحاد بین المسلمین پر تبادلہ خیال

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر محکمہ داخلہ میں علماء کرام سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی اثناء میں صوبائی وزیر صحت و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن و امان خواجہ سلمان رفیق نے محکمہ داخلہ میں رابطۃ المدارس پاکستان کے وفد سے ملاقات کی ہے۔ علماء کرام کے وفد کی قیادت سیکرٹری جنرل رابطۃ المدارس پاکستان مولانا ڈاکٹر عطاء الرحمن نے کی۔ سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی، سیکرٹری اوقاف سید طاہر رضا بخاری، ڈی آئی جی سپیشل برانچ، (بقیہ نمبر 17)

اسلام آباد دھماکے میں ملوث 7 مشتبہ سہولت کار گرفتار

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی کے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے 7 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا جن پر الزام ہے کہ انہوں نے 11 نومبر کو اسلام آباد کی جوڈیشل کمپلیکس میں ہونے والے خودکش دھماکے میں سہولت کاری کی تھی۔ تفصیلات کے مطابق (بقیہ نمبر 16)

سرکاری افسران، ملازمین کی رہائش گاہوں کی تعمیر و مرمت کیلئے فنڈز دینے کی سمری مسترد

جی او آرز میں 6 نئی ترقیاتی اسکیمیں آئندہ اے ڈی پی 26-2025 میں شامل کرنے کی تجویز دی گئی تھی

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے لاہور میں سرکاری افسران اور ملازمین کی رہائش گاہوں کی تعمیر و مرمت اور ترقیاتی کاموں کے لیے 2 ارب 22 کروڑ روپے کے فنڈ دینے کی سمری مسترد کر دی۔ جی او آرز میں 6 نئی ترقیاتی اسکیمیں آئندہ اے ڈی پی 2025-26 میں شامل کرنے کی تجویز دی گئی تھی۔ منصوبے میں سرکاری افسران کے لیے 6 منزلہ رہائشی عمارتوں کی تعمیر بھی شامل تھی۔ اس کے علاوہ جی او آرز اور وحدت کالونی میں 60 پرکولیشن ویلز کی تنصیب کی (بقیہ نمبر 15)

لاہور: وزیر خزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمن کابینہ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے امور قانون سازی و نجکاری کے 24ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری بھی ہمراہ ہیں۔

لاہور: اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان پنجاب یونیورسٹی میں منعقدہ صحافی سمٹ 2025 سے خطاب کر رہے ہیں۔

صوبائی ترقیاتی ورکنگ پارٹی کے اجلاس میں 25 ارب کے فنڈز منظور

لاہور (این این آئی) پنجاب پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ نے مالی سال 2025-26 کے صوبائی ترقیاتی ورکنگ پارٹی کے 45ویں اجلاس میں مختلف سیکٹرز کی ترقیاتی سکیموں کے لئے 25 ارب روپے کے فنڈز کی منظوری دے دی گئی۔ اجلاس کی صدارت قائم مقام چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ بورڈ پنجاب رفاقت علی (بقیہ نمبر 30)

وزیر اعلیٰ کا ملاوٹ سے پاک مشن جاری، 10 من ناقص کیچپ پکڑی گئی

قوانین کی خلاف ورزی پر کیچپ یونٹ کی پروڈکشن بند کر دی گئی، ڈی جی فوڈ اتھارٹی

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ کا ملاوٹ سے پاک مشن جاری ہے۔ ڈی جی فوڈ اتھارٹی کے حکم پر فوڈ سیفٹی ٹیموں نیچوگی امرسدھو میں کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 10 من ناقص غیر معیاری کیچپ، ویجیٹیبل ساسز اور بھاری مقدار میں ناقص اشیا تلف کر دی گئیں جبکہ قوانین کی خلاف ورزی پر کیچپ یونٹ کی پروڈکشن بند کر دی۔ جاری تفصیلات میں بتایا گیا کہ موقع پر کیے جانے والے ٹیسٹ فیل، برکس کی مقدار کم پائی گئی، کیچپ، ساسز کی تیاری میں ممنوعہ نان فوڈ گریڈ خام (بقیہ نمبر 18)

عام شہری سپریم کورٹ کی توجہ اپنے مقدمات کی جانب کرا ہی نہیں پایا، سپیکر

دنیا کے کئی ممالک میں آئینی تناؤ پیش آیا، اس کو دور کرنے کیلئے آئینی مقدمات ان عدالتوں میں بھیجے گے

لاہور (این این آئی) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا ہے کہ بنیادی طور پر 27 آئینی ترمیم کے حق میں ہوں، میثاق جمہوریت میں جب آئینی عدالتوں کی بات کی گئی تھی ہمارا یہ اس وقت کا مقدمہ ہے، پاکستان کا عام شہری سپریم کورٹ کی توجہ اپنے مقدمات کی جانب کرا ہی نہیں پایا، دنیا کے کئی ممالک میں آئینی تناؤ پیش آیا ہے اس تناؤ کو دور کرنے کیلئے آئینی مقدمات ان عدالتوں میں بھیجے گے جن کا مقصد ان آئینی (بقیہ نمبر 19)

خانیوال میں سسر کی جانب سے بہو پر تیزاب پھینکنے کا واقعہ، حنا پرویز بٹ کا نوٹس، ملزم گرفتار

لاہور (این این آئی) چیئر پرسن پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی حنا پرویز بٹ نے خانیوال کے علاقے تھانہ کچا کھوہ کی حدود 33 دس آر میں سسر کی جانب سے بہو پر تیزاب پھینکنے کے لرزہ خیز واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ڈی پی او خانیوال سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی۔ پولیس کے مطابق گھریلو ناچاقی پر سسر نے اپنی بہو سارہ بی بی پر تیزاب پھینکا، جس سے وہ شدید زخمی ہوگئی۔ (بقیہ نمبر 31)

کراچی: امیر جماعت اسلامی پاکستان کراچی پریس کلب کے پروگرام میٹ دی پریس سے خطاب کر رہے ہیں۔

سیکرٹری پرائس کنٹرول کموڈٹیز مینجمنٹ کی زیر صدارت اہم اجلاس

سہولت بازاروں میں سٹالز کی قرا اندازی میرٹ پر یقینی بنائی جا رہی ہے، ڈاکٹر کرن خورشید

لاہور (این این آئی) سیکرٹری پرائس کنٹرول کموڈٹیز مینجمنٹ ڈاکٹر کرن خورشید کی زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی جی پنجاب ایگریکلچر مارکیٹنگ ریگولیٹری اتھارٹی طارق علی بسرا سمیت دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔ اجلاس کے دوران سیکرٹری پرائس کنٹرول کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ پنجاب کے تمام اضلاع کی منڈیوں کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا (بقیہ نمبر 20)

عمران احمد شاہ سے وفاقی وزیر سردار محمد یوسف کی ملاقات

حکومتی فلاحی اقدامات، تخفیف غربت کے لیے جاری کاوشوں اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ سے جمعرات کو وفاقی وزیر برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی سردار محمد یوسف نے ملاقات کی۔ ملاقات میں حکومتی فلاحی اقدامات، تخفیف غربت کے لیے جاری کاوشوں اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سید عمران احمد شاہ نے سردار محمد یوسف کو وزارت تخفیف غربت کے تحت جاری فلاحی پروگرامز سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بینظیر کفالت پروگرام اور (بقیہ نمبر 32)

اسلام آباد، گزشتہ 24 گھنٹوں میں مزید 5 افراد ڈینگی کا شکار

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 5 افراد ڈینگی کا شکار ہو گئے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق دیہی علاقوں سے 4 جبکہ شہری علاقے سے ایک کیس سامنے آیا۔ حکام نے بتایا کہ اسلام آباد کے مختلف ہسپتالوں میں ڈینگی کے 18 مریض زیر علاج (بقیہ نمبر 21)

کیڈٹ کالج وانا پر حملہ کرنے والے تمام دہشت گرد افغان شہری نکلے

کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا حتمی حکم فتنہ الخوارج کے سرغنہ خارجی نور ولی محسود نے دیا

اسلام آباد (این این آئی) کیڈٹ کالج وانا پر حملہ کرنے والے تمام دہشت گرد افغان شہری نکلے، دہشت گردی کی منصوبہ بندی بھی افغانستان میں کی گئی اور اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا حتمی حکم فتنہ الخوارج کے سرغنہ خارجی نور ولی محسود نے دیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق کیڈٹ کالج وانا پر حملہ کرنے والے تمام دہشت گرد افغان شہری تھے، حملے کی منصوبہ بندی افغانستان میں ہوئی اور اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا حتمی حکم خارجی نور ولی محسود نے دیا۔ سیکورٹی ذرائع (بقیہ نمبر 22)

ریسکیو 1122 لاہور کی لاہور ایئرپورٹ پر سالانہ فل اسکیل موک ایکسرسائز

لاہور (این این آئی) ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 نے لاہور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایئرپورٹ منیجمنٹ کے اشتراک سے سالانہ فل اسکیل موک ایکسرسائز کی۔ ترجمان ریسکیو 1122 کے مطابق یہ ایکسرسائز سالانہ شیڈول ایکسرسائز کا حصہ تھی، جس کا مقصد کسی بھی ہنگامی صورتحال میں اداروں کے مابین ریسپانس اور باہمی کوآرڈینیشن کو جانچنا تھا۔ موک ایکسرسائز میں ریسکیورز (بقیہ نمبر 25)

لاہور: ایڈیشنل سیکرٹری شرائنز متروکہ وقف املاک بورڈ ناصر مشتاق واہگہ بارڈر پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

صدر کو تاحیات استثنیٰ دوبارہ کوئی عہدہ نہ لینے کی بنیاد پر دیا گیا ہے، رانا ثناء اللہ

افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردی ہوئی تو بھرپور جواب دینگے، دہشت گردی کرنے اور کرانے والے دونوں کو ختم کیا جائے گا، مشیر وزیراعظم کی نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ صدر کو تاحیات استثنیٰ دوبارہ کوئی عہدہ نہ لینے کی بنیاد پر دیا گیا ہے، افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردی ہوئی تو بھرپور جواب دینگے، دہشت گردی کرنے اور کرانے والے دونوں کو ختم کیا جائے گا۔ نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت میں کوئی ابہام نہیں ہے اور اگر (بقیہ نمبر 33)

پی ٹی اے نے وی پی این سروس فراہم کنندگان کو لائسنس دینے کا عمل شروع کر دیا

کلاس ویلیو ایڈیڈ سروسز (ڈیٹا) نظام کے تحت لائسنسنگ کا مقصد محفوظ، قانونی وی پی این سروسز کی فراہمی کو منظم کرنا ہے

اسلام آباد/کراچی/لاہور (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے کلاس ویلیو ایڈیڈ سروسز (سی وی اے ایس، ڈیٹا) نظام کے تحت ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک (وی پی این) سروس فراہم کنندگان کو لائسنس دینے کا عمل شروع کر دیا۔ پی ٹی اے نے گزشتہ سال دسمبر میں وی پی اینز کی رجسٹریشن کے لیے ایک نئی حکمت عملی تیار کی تھی کیونکہ اس سے قبل غیر رجسٹرڈ (بقیہ نمبر 24)

پی ٹی اے نے وی پی این سروس فراہم کنندگان کو لائسنس دینے کا عمل شروع کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے کلاس ویلیو ایڈیڈ سروسز (سی وی اے ایس-ڈیٹا) نظام کے تحت ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک (وی پی این) سروس فراہم کنندگان کو لائسنس (بقیہ نمبر 23)

افغان مہاجرین کی واپسی جاری، مزید 11 ہزار 600 مہاجرین واپس روانہ

لاہور (این این آئی) افغان مہاجرین کی باعزت وطن واپسی کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے اور ایک روز میں مزید 11 ہزار 600 افغان مہاجرین وطن واپس روانہ ہو گئے۔ اعداد و شمار کے مطابق اب تک تقریباً 16 لاکھ 96 ہزار افغان مہاجرین کی وطن واپسی ہو چکی (بقیہ نمبر 27)

لاہور؛ شہریوں کے گھروں کو گروی رکھوا کر لاکھوں روپے ہتھیانے والا گینگ گرفتار

شہریوں کے مکانات کو گروی رکھوا کر حاصل کی گئی 50 لاکھ روپے رقم برآمد کر لی گئی، ایس پی ڈاکٹر ایاز حسین

لاہور (این این آئی) تھانہ کاہنہ کے علاقے میں شہریوں کے گھروں کو گروی رکھوا کر لاکھوں روپے ہتھیانے والا گینگ گرفتار کر لیا گیا۔ تھانہ ماڈل ٹاؤن میں میڈیا نمائندوں سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایس پی ماڈل ٹاؤن انویسٹی گیشن ڈاکٹر ایاز حسین نے بتایا کہ گرفتار ملزمان میں گینگ کا سرغنہ اور اس کا ایک ساتھی شامل ہے۔ ملزمان نے خود کو پراپرٹی ڈیلر ظاہر کرتے ہوئے دفتر قائم کر رکھا تھا۔ انہوں نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ شہری جب اپنے مکانات کرائے (بقیہ نمبر 26)

لاہور، صوبائی وزیر صحت و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن و امان خواجہ سلمان رفیق محکمہ داخلہ مین رابطۃ المدارس پاکستان کے وفد سے ملاقات کر رہے ہیں۔

منشیات کیس، شہری کا نام ای سی ایل سے نکالنے کی درخواست پر وفاقی سیکرٹری داخلہ ہائیکورٹ میں طلب

جب شہری بری ہو چکا تو اس کا نام تاحال ای سی ایل میں کیوں برقرار رکھا گیا ہے؟ عدالت کا اظہار برہمی

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے منشیات کے مقدمے سے بری ہونے والے شہری شاہد ملک کا نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے وفاقی سیکرٹری داخلہ کو ذاتی حیثیت میں طلب کر لیا۔ جسٹس فاروق حیدر اور جسٹس محمد طارق ندیم پر مشتمل دو رکنی بینچ نے شہری شاہد ملک کی درخواست پر کی۔ سماعت کے دوران اے این ایف کی (بقیہ نمبر 35)

بلوچستان کے تمام 36 اضلاع میں 10 سے 16 نومبر تک موبائل انٹرنیٹ سروس معطل

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبے کے تمام 36 اضلاع میں 10 سے 16 نومبر تک موبائل انٹرنیٹ سروس معطل کر دی جبکہ نیشنل ہائی وے این-70 کے لورالائی سیکشن پر تمام ٹرانسپورٹ سروسز کی آمدورفت 14 نومبر تک معطل رہے گی۔ صوبائی محکمہ داخلہ (بقیہ نمبر 34)

پی ایچ اے اور ماحولیاتی کمیشن کی کارروائی سے متعلق کیس میں تحریری فیصلہ جاری

درختوں کی کٹائی پر اظہار برہمی، کنٹونمنٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سے رپورٹ طلب

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے پی ایچ اے اور ماحولیاتی کمیشن کی کارروائی سے متعلق کیس میں تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ عدالت نے دورانِ سماعت درختوں کی کٹائی کے واقعے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کنٹونمنٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سے رپورٹ (بقیہ نمبر 37)

وقف املاک بورڈ کی پراپرٹی سے متعلق مقدمہ، رپورٹ طلب

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے وقف املاک بورڈ کی پراپرٹی سے متعلق مقدمہ اینٹی کرپشن کورٹ یا سنٹرل کورٹ (بقیہ نمبر 36)

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان آئی ایم آر ایف کے زیر اہتمام ایس پی (ستیا پرکاش) دیوان بہادر سنگھا ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

ستائیسویں آئینی ترمیم میں تمام تبدیلیاں مشاورت سے کی گئیں، وزیر قانون

پڑھنے میں ممکن ہے کچھ غلطیاں ہوئی ہوں مگر منظور کرنے کے عمل میں ایسی کوئی غلطی نہیں ہوئی، اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ نے ستائیسویں آئینی ترمیم سے متعلق وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ترمیم میں کوئی غلطیاں نہیں تھیں، تمام تبدیلیاں مکمل مشاورت سے کی گئیں۔ جمعرات کو ایوان بالا کے اجلاس میں انہوں نے کہا کہ اس ترمیم کے ذریعے چیف جسٹس آف پاکستان کی آئینی پوزیشن کو واضح کیا گیا ہے۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ پڑھنے میں ممکن ہے کچھ غلطیاں ہوئی (بقیہ نمبر 28)

پنجاب حکومت کا کالعدم ٹی ایل پی کی جائیدادیں اور اثاثے منجمد کرنے کا حکم

جائیدادوں ،اثاثوں کی تفصیلات جمع کر کے 15 نومبر تک محکمہ داخلہ کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

لاہور(این این آئی) پنجاب حکومت نے کالعدم تحریک لبیک پاکستان کی تمام جائیدادیں اور اثاثے منجمد کرنے کے احکامات جاری کر دیئے۔محکمہ داخلہ پنجاب کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق صوبے بھر میں ٹی ایل پی کے نام پر موجود تمام جائیدادوں اور اثاثوں کی تفصیلات جمع کر کے 15 نومبر تک محکمہ داخلہ کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔فیصلہ چیئرمین سب کیبنٹ کمیٹی خواجہ سلمان رفیق کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا۔

رائے ونڈ تبلیغی اجتماع کے پہلے مرحلے میں چھ لاکھ افراد نے شرکت کی

دین کی تبلیغ کے لئے 2530 جماعتوں کی تشکیل، 41 جماعتیں بیرون ممالک بھی روانہ ہوں گی

رائے ونڈ (این این آئی) رائے ونڈ عالمی تبلیغی اجتماع کے پہلے مرحلے میں چھ لاکھ افراد نے شرکت کی،اجتماع سے 2530 جماعتوں کی تشکیل کی گئی۔تبلیغی ذرائع کے مطابق رائے ونڈ میں منعقدہ عالمی اجتماع کا پہلا مرحلہ کامیابی سے ہمکنار ہوا جس میں 6 لاکھ سے زائد افراد نے شرکت کی۔ذرائع نے این این آئی کو بتایا کہ امسال اجتماع سے 2530 جماعتیں اندرون، بیرون ملک روانہ ہوں گی جن میں غیر ملکی مہمانوں کی 619 جماعتیں،سہ روزہ چلہ لگانے والی 1816 جماعتیں،سات ماہ اور ایک سال بیرون ملک وقت لگانے والی 41 جماعتیں،اندرون ملک پیدل چل کر جانے والی 54 جماعتیں شامل ہیں۔مذکورہ تمام جماعتوں کو تشکیل کے بعد روانہ کر دیا جائے گا۔واضح رہے کہ امسال اجتماع کے پہلے مرحلے میں شرکاء کی ریکارڈ تعداد سامنے آئی ہے۔

برائلر گوشت کی قیمت میں مزید 7 روپے کلو اضافہ

لاہور(این این آئی)شہر میں پرچون سطح پر فی کلو برائلر گوشت کی قیمت مزید 7 روپے اضافے سے 526 روپے ،زندہ برائلر مرغی کی 5 روپے اضافے سے 358 روپے کلو جبکہ فارمی انڈوں کی قیمت 344 روپے فی درجن کی سطح پر مستحکم رہی ۔اوپن مارکیٹوں میں کئی مقامات پر دکاندار برائلر گوشت 30 سے 40 روپے کلو زائد قیمت پر فروخت کرتے رہے۔

لاہور:صوبائی وزیر صنعت وتجارت چوہدری شافع حسین چین کے سرمایہ کاروں کے وفد کے سربراہ کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں۔

حکومت بدامنی اور مہنگائی کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو چکی' جے یو آئی

اسلام آباد جیسے محفوظ ترین شہر میں خودکش دھماکہ اداروں کی کارکردگی پر بہت بڑا سوالیہ نشان ہے

لاہور(این این آئی) جمعیت علمائے اسلام(س) لاہور کے امیر ومرکزی سالار مولانا قاری محمد اعظم حسین، امیر مولانا پیر عبدالقدوس نقشبندی، ناظم اعلی مولانا ایوب خان، ڈپٹی سیکرٹری پیر اکبر ساقی، لاہور کے ناظم اعلی مولانا طیب عثمانی، نائب امیر مولانا صلاح الدین ایوبی، قاری واحد بخش، قاری رحمت اللہ لاشاری، انجینئر خالد ٹیپو، عبدالحمید تونسوی، مولانا محمد ممتاز، مولانا توقیر عباس سمیت دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ حکومت بدامنی اور مہنگائی کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہوچکی، ملک میں امن و امان کی ابتر صورتحال کے باعث عوام آئے روز نقصانات سے دوچار ہو رہے ہیں، اسلام آباد جیسے محفوظ ترین شہر میں خودکش دھماکہ اداروں کی کارکردگی پر بہت بڑا سوالیہ نشان ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں آئین اس وقت پامال ہے۔

کھاریاں، محکمہ زراعت کی بڑی کارروائی، جعلی کھاد کی 111 بوریاں برآمد ایک شخص گرفتار

کھاریاں(این این آئی) محکمہ زراعت کی بڑی کارروائی، جعلی کھاد کی 111 بوریاں برآمد ایک شخص گرفتار، مقدمہ درج ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن ڈویژن عرفان اللہ وڑائچ کی ہدایت پر کھاد میں ملاوٹ کے خلاف خصوصی مہم کے دوران گاں ساغر میں کھاد فروش کی دکان پر چھاپہ مارا گیا۔کارروائی کے دوران دکان سے 86 تھیلے جعلی ڈی اے پی اور 25 تھیلے جعلی بی او پی کھاد کے برآمد کیے گئے۔

موٹر وہیکل ایکٹ میں ترمیم، 8 بڑی ٹریفک خلاف ورزیوں پر بھاری جرمانے عائد

سب سے سخت سزا نابالغ ڈرائیونگ پر رکھی گئی ہے،موٹر سائیکل کیلئے 25 ہزار، کار یا جیپ کیلئے 30 ہزار روپے جرمانہ ہوگا

لاہور(این این آئی) پنجاب حکومت نے موٹر وہیکل ایکٹ میں ترمیم کرتے ہوئے 8 بڑی ٹریفک خلاف ورزیوں پر بھاری جرمانے عائد کر دیئے ہیں ،سب سے سخت سزا نابالغ ڈرائیونگ پر رکھی گئی ہے جس کے تحت موٹر سائیکل کے لیے 25 ہزار، کار یا جیپ کے لیے 30 ہزار، پبلک سروس وہیکل کے لیے 50 ہزار اور ہیوی گاڑی کے لیے 1 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جائے گا۔فضائی آلودگی یا دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے مالکان پر بھی بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے

مدارس کی خودمختاری کو سبوتاژ کرنے کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے،علماء کرام

اگر حکومت نے آئمہ وخطباپر کسی قسم کا دباؤ یا زبردستی کا رویہ اختیار کیا تو صوبہ بھر میں احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی

سرگودھا(این این آئی) سرگودھا کے مسلک دیو بند کے علما نے مساجد و مدارس کے رجسٹریشن فارم کو مسترد کرتے ہوئے اعلان کیا کہ مدارس کی خود مختاری کو سبوتاژ کرنے کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے اگر حکومت مالی معاونت کے لئے مخلص ہے تو مساجد و مدارس کے بل بجلی معاف کئے جائیں۔ذرائع کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان، جمعیت علما اسلام (ف)، جمعیت علما اسلام (س) اور جمعیت اشاعت التوحید والسنہ پاکستان کے دیو بند علما نے پنجاب حکومت کے مساجد و مدارس کے لئے جاری رجسٹریشن فارم کو مسترد کرتے ہوئے اعلان کیا کہ مدارس کی خود مختاری کو سبوتاژ کرنے کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مرکزی رہنما اور جے یو آئی (ف) سرگودھا کے سرپرست مفتی طاہر مسعود نے دیگر مقامی علما کے ہمراہ پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت مساجد و مدارس فارم کے ذریعے آئمہ اور خطبا کو اپنے زیر اثر بنانا چاہتے ہیں

خودکش دھماکے کے بعد فیڈرل جوڈیشل کمپلیکس کھول دیا گیا

اسلام آباد(این این آئی) اسلام آباد کچہری میں خودکش دھماکے کے بعد جمعرات کو فیڈرل جوڈیشل کمپلیکس کو کھول دیا گیا۔وکلاء اور سائلین کی بڑی تعداد کچہری پہنچ گئی، ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کچہری میں سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ۔وکلاء کے کلرکس کو آفیشل کارڈ دکھانے ،جبکہ سائلین کو تلاشی اور تفصیلات درج کروانے کے بعد داخلے کی اجازت دی گئی۔خودکش دھماکے کی تحقیقات کا سلسلہ بھی جاری ہے جس کے پیش نظر سیکیورٹی اداروں نے کچہری سے تمام تر شواہد اکٹھے کر لیے۔

آئی ایم ایف سے قسط ملنے کی راہ ہموار ہوگئی، ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس 8 دسمبر کو طلب

اجلاس میں پاکستان کیلئے 1.2 ارب ڈالر کی قسط کی منظوری ' کلائمیٹ فنانسنگ کی مد میں بھی 20 کروڑ ڈالر جاری کئے جائیں گے

واشنگٹن (این این آئی) عالمی مالیاتی فنڈ سے قسط ملنے کی راہ ہموار ہوگئی، پاکستان کیلئے آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس 8 دسمبر کو طلب کرلیا گیا۔تفصیلات کے مطابق آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ اجلاس میں پاکستان کیلئے 1.2 ارب ڈالر کی قسط کی منظوری دی جائیگی، کلائمیٹ فنانسنگ کی مد میں بھی 20 کروڑ ڈالر جاری کئے جائیں گے، پاکستان کو ای ایف ایف قرض پروگرام کے تحت ایک ارب ڈالر ملیں گے۔اجلاس سے پہلے حکومت گورننس اور کرپشن ڈائیگناسٹک اسیسمنٹ رپورٹ جاری کرے گی، یہ رپورٹ آئی ایم ایف کے اہم اسٹرکچرل بینچ مارکس میں شامل ہے، ذرائع کیمطابق وزارت خزانہ نے رپورٹ سے متعلق تکنیکی اختلافات دور کر لئے، پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان اسٹاف لیول معاہدہ 14 اکتوبر کو ہوا تھا۔

میانوالی کی تحصیل پپلاں میں بیمار اور مردہ مرغیوں سے بھری گاڑی پکڑی گئی

پپلاں (این این آئی) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی میانوالی کی تحصیل پپلاں میں کارروائی، بیمار اور مردہ مرغیوں سے بھری گاڑی پکڑ لی۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے تحصیل پپلاں میں ریکی کے بعد مردہ اور اور بیمار مرغیوں سے بھری گاڑی پکڑ لی، جبکہ سولہ سو کلو مردہ اور بیمار مرغیوں کو ڈمپنگ سائٹ پر تلف کر دیا گیا۔ گاڑی کا ڈرائیور موقع سے فرار جبکہ ساتھی پکڑا گیا۔ پولیس اسٹیشن میں ملزمان کیخلاف قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا۔

لاہور: سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ سول لائنز اور سی ڈویمنز کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں خیبرپختونخوا حکومت وفاق اور افواج کے ساتھ کھڑی ہے، مزمل اسلم

صوبائی ایکشن پلان بنانے والا پہلا صوبہ، ہم وفاق کے ساتھ ایک پیج پر لیکن سیاسی غلط فہمیاں پیدا کر دی جاتی ہیں، انٹرویو

پشاور(این این آئی) مشیر خزانہ خیبر پختونخوا مزمل اسلم نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خیبر پختونخوا حکومت وفاق اور افواج کے ساتھ کھڑی ہے۔جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا واحد صوبہ ہے جس نے پراونشل ایکشن پلان بنایا ہے، ہم وفاق کے ساتھ ایک پیج پر ہیں لیکن سیاسی غلط فہمیاں پیدا کر دی جاتی ہیں۔مزمل اسلم نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے میں کے پی حکومت تعاون کر رہی ہے۔

ساحلی پٹی پر نئی بندرگاہوں کی تعمیر کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم

ہدایت کی گئی وہ ممکنہ مقامات کی نشاندہی کر کے تین ماہ کے اندر رپورٹ وزارت بحری امور کو پیش کرے' ترجمان

اسلام آباد(این این آئی)وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے ساحلی پٹی پر نئی بندرگاہوں کی تعمیر کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کر دی۔کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ممکنہ مقامات کی نشاندہی کر کے تین ماہ کے اندر اپنی رپورٹ وزارت بحری امور کو پیش کرے۔ترجمان وزارت بحری امور کے مطابق کمیٹی ملک کے ساحلی علاقوں میں نئی ڈیپ سی پورٹس کے لیے ماحولیاتی، جغرافیائی اور تکنیکی پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لے گی، اس منصوبے کا مقصد مستقبل کی تجارتی ضروریات اور بڑھتی ہوئی بحری سرگرمیوں کے تناظر میں بندرگاہی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا کہ نئی بندرگاہوں کی تعمیر کا منصوبہ 16 سالہ وژن 2047 تا دو 2047 کا اہم حصہ ہے۔

لیسکو میں بجلی میٹرز کے بعد دیگر میٹریل کی شدید قلت پیدا ہوگئی

لاہور(این این آئی)لیسکو میں بجلی میٹرز کے بعد دیگر میٹریل کی شدید قلت پیدا ہوگئی تاہم نئے کنکشنز اور مرمت کے کام متاثر ہونے لگے۔ذرائع کے مطابق 100 اور 50 کے وی اے ٹرانسفارمرز کا اسٹاک مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔لیسکو حکام نے صارفین کو ہدایت کی ہیکہ وہ ڈیمانڈ نوٹسز کے تحت پرانے ٹرانسفارمرز استعمال کریں تاکہ بجلی کی فراہمی میں تعطل نہ آئے۔لیسکو کے پاس ڈی فیوز سیٹ کا سٹاک بھی ختم ہو چکا ہے۔

کراچی: ڈائریکٹر ہیومن رائٹس آغا ظفر حسین اور آئی سی ایل این پاکستان کے چیف ایگزیکٹو آغا نور محمد مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر رہے ہیں۔

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کا باضابطہ اعلان

کوئٹہ(این این آئی) کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا۔شہر کی 172 یونین کونسلز اور 641 وارڈز میں بلدیاتی انتخابات ہوں گے، دسمبر میں ہونے والے ان انتخابات کی تیاریاں شروع کر دی گئیں، جبکہ اس سلسلے میں ریٹرننگ افسران اور ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسران کے دفاتر کے باہر عوامی نوٹس آویزاں کر دیئے گئے ۔کاغذات نامزدگی کی وصولی اور اجرا 13 سے 17 نومبر تک کی جائے گی، نامزد امیدواروں کے ناموں کی فہرست 18 نومبر کو شائع کی جائے گی

سندھ حکومت کے ترقیاتی منصوبے معیشت میں نمایاں بہتری لا رہے ہیں، شرجیل میمن

منصوبے علاقائی اور بین الصوبائی روابط کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے، سینئر وزیر

کراچی(این این آئی)صوبائی وزیر اطلاعات، ٹرانسپورٹ و تعمیراتِ عامہ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ سندھ حکومت کے جاری ترقیاتی منصوبے صوبے کی معیشت اور عوام کی زندگیوں میں واضح بہتری کا سبب بن رہے ہیں۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ کوسٹل ہائی وے، روہڑی گڈو بیراج روڈ، مہران ہائی وے، ٹنڈو الہیار تا ٹنڈو آدم سڑک، اور سانگھڑ تا روہڑی شاہراہ صوبے کے اہم اور اسٹریٹجک نوعیت کے منصوبے ہیں

لاہور: لاہور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر اسد منظور بٹ جنرل ہاؤس اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

لاہور میں اسموگ کے خاتمے کیلئے کرول جنگل میں دس ہزار پودوں کی شجر کاری

عوام سموگ اور فضائی آلودگی کے خاتمے کے لیے گھروں اور علاقوں میں خود شجر کاری کرنے لگے ہیں

لاہور(این این آئی)لاہور میں اسموگ کے خاتمے کیلئے محکمہ فارسٹ نے کمیونٹی پارٹنرشپ کے ساتھ کرول جنگل میں دس ہزار پودے لگا دیئے ۔تفصیلات کے مطابق یہ پودے محکمہ جنگلات کی 14 ایکڑ پر محیط برسوں سے بنجر پڑی ہائی زمین پر عوامی شمولیت سے لگائے گئے ہیں۔کرول جنگل میں محکمہ فارسٹ کی اسپیشل ٹیموں نے شجر کاری کی۔لاہور کے اے کیو آئی میں مستقل بنیادوں پر بہتری کے لیے پاکپتن کے ایک ماحول دوست شہری نے لاہور میں 10 ہزار پودوں کا تحفہ دیا جو کرول جنگل میں فارسٹ کے محکمے نے لگائے۔سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے اس شہری کو ''گرین ایمبسڈر'' کا لقب دیا۔شہری کا یہ عمل نہ صرف ماحولیاتی خدمت بلکہ قومی، سماجی اور مذہبی فریضہ بھی ہے۔عوام سموگ اور فضائی آلودگی کے خاتمے کے لیے گھروں اور علاقوں میں خود شجر کاری کرنے لگے ہیں جبکہ شجر کاری مہم سائنسی، سماجی اور مذہبی جذبے کے امتزاج کے ساتھ تیزی سے فروغ پا رہی ہے۔ کرول جنگل میں محکمہ جنگلات، اسکول کے طلبہ، رضا کاروں اور عملے نے مل کر 14 ایکڑ رقبے پر شجر کاری کی۔

سندھ ہائی کورٹ، 27 ویں آئینی ترمیم کیخلاف ایک اور درخواست دائر

سندھ ہائی کورٹ، 27 ویں آئینی ترمیم کیخلاف ایک اور درخواست دائر

کراچی(این این آئی) 27 ویں آئینی ترمیم کے خلاف سندھ ہائیکورٹ میں درخواست دائر کر دی گئی۔اس سے قبل سپریم کورٹ میں سینئر وکیل کی جانب سے اسے چیلنج کیا گیا تھا۔ 27 ویں آئینی ترمیم کے خلاف درخواست وکیل ابراہیم سیف الدین ایڈووکیٹ نے دائر کی جس میں موقف اختیار کیا گیا کہ یہ آئین کے بنیادی ڈھانچے سے متصادم ہے، درخواست کا مقصد آئین کے تحفظ کیلیے قانونی سوال اٹھانا ہے۔وکیل درخواست گزار نے کہا کہ ترمیم اختیارات کی تقسیم، عدلیہ کی آزادی اور قانون کی حکمرانی کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے، اس سے آئینی عدالت اور سپریم کورٹ میں ججز تقرری پر پارلیمان و انتظامیہ کا عمل دخل بڑھایا گیا، صدر مملکت کا استثنی بادشاہی مراعات کے مترادف ہے۔درخواست میں استدعا کی گئی کہ مجوزہ 27 ویں آئینی ترمیم کو غیر آئینی اور اسلامی وجمہوری اصولوں کے خلاف قرار دیا جائے اور اس کو کالعدم قرار دیا جائے۔

کراچی: پی اے سی سندھ کا اجلاس سندھ اسمبلی کے کمیٹی روم میں چیئرمین نثار کھوڑو کی صدارت میں ہو رہا ہے۔

غیر ملکی جانوروں کی درآمد پر مکمل پابندی عائد کی جائیگی، چیف سیکریٹری سندھ

غیر ملکی جانور رکھنے والے مالکان کو رجسٹریشن اور رہائشی ماحول کے رہنما اصولوں پر عمل کرنا ہوگا، آصف حیدر شاہ

کراچی(این این آئی) چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ نے کہا ہے کہ غیر ملکی جانوروں کی درآمد پر مکمل پابندی عائد کی جائے گی۔ چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ کی زیر صدارت محکمہ وائلڈ لائف کا اجلاس ہوا، اجلاس میں محکمہ وائلڈ لائف کی جانب سے بریفنگ دی گئی، اس دوران کراچی چڑیا گھر میں وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ 2020 کی خلاف ورزیاں بھی سامنے آئیں۔آصف حیدر شاہ نے کہا کہ غیر رجسٹرڈ یا غیر قانونی جانور رکھنے والوں کیخلاف سخت قانونی کارروائی کی جائیگی، جنگلی حیات کے تحفظ پر وائلڈ لائف ماہرین کیساتھ مشاورتی اجلاس جلد منعقد ہوگا، اجلاس میں آگاہی دی گئی کہ وائلڈ لائف سے متعلق 129 مقدمات مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں، آصف حیدر شاہ نے کہا کہ چیف جسٹس سندھ سے درخواست ہے کہ جلد سماعت اور موثر فیصلہ ممکن بنایا جائے۔

لاہور: جامعہ نعیمیہ کے سامنے کی کارپٹ روڈ کے افتتاح کے بعد مفتی قیصر شہزاد نعیمی ودیگر رہنما ملکی سلامتی کے لئے خصوصی دعا مانگ رہے ہیں۔

10 روزہ مذہبی دورہ پر پاکستان آئے سکھ یاتری بھارت واپس چلے گئے

پاکستان سے ملنے والا محبت اور امن کا پیغام دنیا بھر میں پہنچائیں گے' بھارتی سکھ یاتری

لاہور(این این آئی) متروکہ وقف املاک بورڈ وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کے زیر انتظام بھارت سے 10 روزہ مذہبی دورہ پر پاکستان آئے 1932 سکھ یاتری واپس چلے گئے ۔ پردھان پاکستان سکھ گوردوارہ پربندھک کمیٹی سردار رمیش سنگھ اروڑہ، متروکہ وقف املاک بورڈ کے ایڈیشنل سیکرٹری شرائنز ناصر مشتاق نے پربندھک کمیٹی کے ممبران کے ہمراہ واہگہ بارڈر پر یاتریوں کو الوداع کیا۔سکھ یاتریوں نے واہگہ بارڈر پر بھارت واپسی سے قبل میڈیا کے نمائندوں سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں پاکستان بارے منفی پراپیگنڈا کر کے ڈرایا جاتا ہے۔حکومت پاکستان نے مہمان نوازی کے مثالی اقدامات کیے۔یہاں پر اپنے ملک سے بھی زیادہ عزت و احترام ملا۔پاکستان میں ہمارے گوردوارے محفوظ اور اصل حالت میں موجود ہیں۔ بھارتی شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کی جتھہ لیڈر بی بی گوروریندر کور نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جتھہ کے ہمراہ آنے والے یاتری متروکہ وقف املاک بورڈ اور حکومت پاکستان کی جانب سے کیے گئے انتظامات پر شکرگزار ہیں۔

زیر سمندر 23 نئے تیل وگیس ذخائر تلاش کرنے کی منظوری

پرائم گلوبل انرجیز، اورینٹ پیٹرولیم، فاطمہ پیٹرولیم اور یونائیٹڈ انرجی پاکستان کے ساتھ بھی مل کر ذخائر تلاش کیے جائیں گے

کراچی(این این آئی) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پیٹرولیم کنسیشنز نے 23 نئے زیر سمندر تیل وگیس ذخائر تلاش کی منظوری دیدی ہے۔تفصیلات کے مطابق ماڑی انرجیز کی جانب سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا کہ پاکستان ای اینڈ پی آف شور بڈ راؤنڈ میں بولی کے بعد بطور آپریٹر 18 بلاکس اور 5 بلاکس شراکت داری میں حاصل کرلیے ہیں۔خط کے مطابق زیر سمندر تیل وگیس ذخائر کی کھوج کیلئے مقامی وغیر ملکی کمپنیوں سے اشتراک کیا گیا ہے۔ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ، آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی، ترکش پیٹرولیم اوو سیز کمپنی کے ساتھ زیر سمندر تیل اور گیس کے نئے ذخائر تلاش کریں گے۔خط کے متن میں درج ہے کہ پرائم گلوبل انرجیز، اورینٹ پیٹرولیم، فاطمہ پیٹرولیم اور یونائیٹڈ انرجی پاکستان کے ساتھ بھی مل کر ذخائر تلاش کیے جائیں گے۔خط میں کہا گیا ہے کہ حکومت سے پیٹرولیم ایکسپلوریشن لائسنسز کا اجرا، پروڈکشن شیئرنگ اور شراکت دار کمپنیوں سے جوائنٹ آپریٹنگ ایگریمنٹس ہو گئے ہیں۔

کراچی: گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری سے ہلال احمر پاکستان سندھ برانچ کے چیئرمین محمد ریحان ہاشمی گورنر ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں۔

پاکستان عظیم ریاست اور محفوظ ملک ہے، پر کسی وار کرنے والے عبرت کا نشان بنیں گے، ایم پی پی

بھارت اپنی شکست کو ہضم کرلے۔ فیلڈ مارشل کی سربراہی میں فورسز اور عوام جاگ رہے ہیں، مرکزی کمیٹی

کراچی(این این آئی)میری پہچان پاکستان کی مرکزی کمیٹی نے کہا ہے کہ پاکستان عظیم ریاست اور محفوظ ملک ہے۔ پر کسی وار کرنے والے عبرت کا نشان بنیں گے۔ وانا کیڈٹ کالج میں فورسز نے بتا دیا کہ ہم ہر دہشت گرد کو انجام تک پہنچائیں گے۔ پاکستان میں کرکٹ آگے بڑھے گی۔سری لنکا اور زمبابوے ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ بھارت اپنی شکست کو ہضم کرلے۔ فیلڈ مارشل کی سربراہی میں فورسز اور عوام جاگ رہے ہیں۔ کچھ سیاست داں کالے کوٹ اور سیاست کا بھی مزاق بنا رہے ہیں۔انہیں سیاست پر بیان بازی کرنی آتی ہے ملک کو متحد کرنے اور افواج پاکستان کے شاندار حوصلے اور کارناموں پر لب کشائی کرتے ہوئے انکی زبان گنگ ہو جاتی ہے۔ ریاست پر سیاست کو فوقیت دینے والے عوام کے مجرم ہیں۔ ہماری مسلح افواج چوکنا ہے۔ چند مٹھی بھر دہشت گرد پاکستان کا وقار کم نہیں کرا سکتے مودی کی بزدلی اور سفا کی اسکے اپنے لوگ تسلیم کر رہے ہیں۔

چوہدری شافع حسین سے چین کی دو بڑی سرمایہ کار کمپنیوں کے حکام کی ملاقات

سرمایہ کار کمپنیوں کا ٹیکسٹائل ، آٹو پارٹس اور ٹرانسپورٹ سیکٹر میں اربوں روپے کی سرمایہ کاری کا عندیہ

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین سے چین کی دو بڑی سرمایہ کار کمپنیوں کے حکام نے ملاقات کی۔چین کی سرمایہ کار کمپنیوں نے ٹیکسٹائل، آٹو پارٹس اور ٹرانسپورٹ سیکٹر میں اربوں روپے کی سرمایہ کاری کا عندیہ دیا ہے۔شین زینز سی انرجی پاور ہولڈنگ کمپنی ٹیکسٹائل اور آٹو پارٹس سیکٹر میں سرمایہ کاری کرے گی۔ڈیحیوزن گروپ ٹرانسپورٹ سیکٹر میں 3 ارب روپے کی سرمایہ کاری کرے گا۔

راولپنڈی' کھانے کا بل مانگنے پر گاہک کی ہوٹل ملازم پر فائرنگ' زخمی

راولپنڈی(این این آئی) تھانہ وارث خان کے علاقے ڈھوک الٰہی بخش میں کھانے کا بل ادا نہ کرنے پر تلخ کلامی کے بعد ملزمان کی فائرنگ سے ہوٹل کا ملازم زخمی ہوگیا۔پولیس کے مطابق زخمی شخص کی شناخت محمد رمضان کے نام سے ہوئی جس کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ہوٹل کے ملازم رمضان نے عبید اللہ نامی گاہک سے کھانے کا بل ادا کرنے کا تقاضہ کیا جس پر تلخ کلامی ہوگئی۔

شکار پور میں گھر پر راکٹ لانچر سے حملہ کر کے 5 افراد کو موت کی نیند سلا دیا گیا

بڑانی قبیلے کے مسلح افراد نے شر قبیلے کے ایک گھر پر حملہ کیا، حملہ آوروں نے گھر کو گھیرے میں لینے کے بعد راکٹ لانچر فائر کیا

شکار پور(این این آئی) شکار پور میں گھر پر راکٹ لانچر سے حملہ کر کے 5 افراد کو موت کی نیند سلا دیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق شکار پور کے نواحی علاقے ٹاؤن چک کے قریب گوٹھ بیجانجی میں افسوسناک واقعہ پیش آیا، بڑانی قبیلے کے مسلح افراد نے شر قبیلے کے ایک گھر پر حملہ کیا، حملہ آوروں نے گھر کو گھیرے میں لینے کے بعد راکٹ لانچر فائر کیا جس کے نتیجے میں زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکے اور فائرنگ کے نتیجے میں گھر میں موجود 5 افراد جاں بحق ہوگئے، جاں بحق ہونے والوں میں گھر کا مالک عبدالخالق شر، اس کے دو بیٹے خالد شر اور راجا شر، بھائی عبدالستار شر اور مہمان عبدالجبار شر موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔

کراچی: وزیر اعلی سندھ مراد علی شاہ محکمہ بلدیات کے ترقیاتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

پاکستان میں مذہبی یاترا مکمل کرنے کے بعد 2 ہزار سکھ یاتریوں کی وطن واپسی

پردھان سردار رمیش سنگھ اروڑہ سکھ یاتریوں کو رخصت کیا' حکومتِ پاکستان اور اداروں کے شاندار انتظامات پر مکمل اطمینان کا اظہار

لاہور(این این آئی) بھارت سے 10 روزہ مذہبی یاترا پر پاکستان آنے والے 2 ہزار سکھ یاتری اپنے وطن واپس روانہ ہوگئے، پردھان سردار رمیش سنگھ اروڑہ سکھ یاتریوں کو رخصت کیا۔سکھ یاتریوں نے حکومت پاکستان اور متعلقہ اداروں کی جانب سے شاندار انتظامات پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں ہمیں اپنے گھر جیسا پیار، سکون اور احترام ملا۔یاتریوں کے مطابق پاکستان میں واقع تمام گوردواروں کو محبت، خلوص اور احترام کے ساتھ محفوظ رکھا گیا ہے، اپنی یاترا کے دوران سکھ عقیدت مندوں نے گردوارہ پنجا صاحب حسن ابدال، گردوارہ جنم استھان ننکانہ صاحب اور گردوارہ دربار صاحب کرتارپور نارووال میں حاضری دی۔دنیا بھر سے آئے سکھ یاتریوں کی خصوصی مہمان نوازی کی گئی، جبکہ ان کے قیام وسفر کے تمام انتظامات کو سراہا گیا۔

کراچی میں فائرنگ کے واقعات میں 2 افراد جاں بحق

کراچی (این این آئی) شہر کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے واقعات میں 2 افراد جاں بحق ،جبکہ 2 افراد زخمی ہوگئے۔تفصیلات کے مطابق پاک کالونی کے علاقے جہان آباد مکہ کانٹا کے قریب فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوا، واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر کرائم سین یونٹ کو طلب کر کے شواہد حاصل کرنے کے بعد مقتول کی لاش ایدھی کے رضا کاروں کی مدد سے سول اسپتال پہنچائی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور حرمت کے محافظ بن جائیں، تبلیغی اجتماع کا دوسرا مرحلہ شروع

اپنے عقیدوں کو درست کرلو، عقیدہ ختم نبوت کو عام کرو، کسی کی عزت نفس مجروح نہ کرو' مختلف نشستوں سے تبلیغی اکابرین کا خطاب

رائے ونڈ (این این آئی) رائے ونڈ میں عالمی اجتماع کا دوسرا مرحلہ تبلیغی اکابرین کے بیانات سے شروع ہوگیا، اجتماع کی مختلف نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے مولانا احمد بٹلہ ،مولانا محمد ابراہیم دیولہ آف انڈیا نے کہا کہ آج دنیا کی محبت میں دین کو فراموش کر دیا گیا ہے، مصائب اور آلام کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہیں جسکی سب سے بڑی وجہ مسلمانوں کے دلوں کا نفرتوں سے بھرا ہونا ہے ،جب تک دلوں میں اسلام نہیں آتا ہماری عملی زندگی بیکار ہے۔

کراچی، 20 لاکھ روپے قرض کی واپسی کا تقاضہ کرنے والا شہری بہیمانہ طریقے سے قتل

مقتول کو قرض واپس کرنے کے لیے بلایا گیا اور پھر اُسے ہتھوڑوں کے وار سے قتل کر دیا گیا، ملزمان گرفتار

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے علاقے شاہ لطیف ٹاؤن میں اندوہناک واقعہ پیش آیا جس میں 20 لاکھ قرض واپس مانگنے والے شخص کو بہیمانہ طریقے سے قتل کر دیا گیا۔رپورٹ کے مطابق شاہ لطیف ٹاؤن میں پولیس نے گھر سے ایک شخص کی تشدد زدہ لاش برآمد کی، مقتول کو 20 لاکھ روپے قرض واپس دینے کے لیے بلایا گیا تھا۔پولیس نے گھر سے خاتون اور بچے سمیت 5 افراد کو حراست میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق مقتول کی شناخت 45 سالہ عامر قریشی کے نام سے کی گئی جسے تشدد اور ہتھوڑے کے وار سے قتل کیا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر واقعہ فائرنگ سے پیش آنے کا بتایا جارہا تھا تاہم مقتول کے جسم پر گولی کا کوئی نشان نہیں ملا۔مقتول شاہ لطیف ٹاؤن کے علاقے السید سینٹر کا رہائشی تھا اور جس گھر سے مقتول کی لاش ملی ہے اس شخص سے مقتول کا لین دین کا تنازع چل رہا تھا۔پولیس کے مطابق مقتول کو 20 لاکھ روپے کی رقم دینے کے بہانے بلایا گیا تھا

چھ ماہ قبل گجرات سے لاپتہ ہونے والی خاتون ورثا کے حوالے

میانوالی(این این آئی) چھ ماہ قبل گجرات سے لاپتہ ہونے والی خاتون ورثا کے حوالے، میانوالی کے تھانہ پائی خیل کو ملنے والی 47 سالہ بزرگ خاتون جس کا دماغی توازن ٹھیک نہیں تھا اس کے ورثا کو پولیس نے شبانہ روز کوشش کر کے ورثا کو گجرات سے تلاش کر کے ان کے حوالے کر دیا، تھانہ پائی خیل پولیس کو پکار 15 کی کال کے ذریعے علاقہ پائی خیل سے 47 سالہ بزرگ خاتون جس کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے کی موجودگی کی اطلاع ملی۔

لاہور سمیت پنجاب کی فضائی آلودگی میں خطرناک حد تک اضافہ

لاہور آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر رہا، سموگ کی اوسط شرح 437 تک ریکارڈ

لاہور (این این آئی) لاہور سمیت پنجاب کی فضائی آلودگی میں خطرناک حد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ۔عالمی ماحولیاتی ویب سائٹ کے مطابق جمعرات کے روز صوبائی دارالحکومت لاہور آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر رہا یہاں سموگ کی اوسط شرح 437 تک ریکارڈ کی گئی ۔ اعداد وشمار کے مطابق علامہ اقبال ٹاؤن کے علاقے کا ایئر کوالٹی انڈیکس 667، گورنمنٹ کالج لاہور کے اطراف 649، سانده روڈ 663، مراتب علی روڈ 605، پنجاب یونیورسٹی کے اطراف کا اے کیو آئی 554، ماڈل ٹاؤن 503، شالیمار 498 اور کینٹ کے علاقے کا ایئر کوالٹی انڈیکس 445 ریکارڈ کیا گیا۔گوجرانوالہ میں ایئر کوالٹی انڈیکس 639، فیصل آباد 460 اور ملتان میں 429 ریکارڈ کیا گیا۔

کراچی میں فائرنگ کے واقعات میں 2 افراد جاں بحق

کراچی (این این آئی) شہر کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے واقعات میں 2 افراد جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی ہوگئے۔تفصیلات کے مطابق پاک کالونی کے علاقے جہان آباد مکہ کانٹا کے قریب فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوا، واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر کرائم سین یونٹ کو طلب کر کے شواہد حاصل کرنے کے بعد مقتول کی لاش ایدھی کے رضا کاروں کی مدد سے سول اسپتال پہنچائی۔

سوات: ڈپٹی کمشنر سلیم جان مروت ڈیری مصنوعات کی قیمتوں کے تعین سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

بریگیڈیئر ر بابر علاؤالدین کی یونین کونسل سسٹم کو مضبوط و فعال بنانے کی ہدایت

چیئرپرسن وزیر اعلیٰ پنجاب انسپکشن نے لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈائریکٹوریٹ کا تفصیلی دورہ کیا

لاہور (این این آئی) چیئرپرسن وزیر اعلیٰ پنجاب انسپکشن، سرویلنس و مانیٹرنگ ڈائریکٹوریٹ بریگیڈیئر (ر) بابر علاؤالدین نے لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈائریکٹوریٹ کا تفصیلی دورہ کیا۔ڈی جی احمد کمال نے بریگیڈیئر بابر کا استقبال کیا اور پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔چیئرپرسن کو محکمہ کی کارکردگی اور عوامی خدمت کے منصوبوں پر بریفنگ دی گئی۔بریگیڈیئر بابر علاؤالدین نے یونین کونسل سسٹم کو مضبوط اور فعال بنانے کی ہدایت کی۔انہوں

لاہور میں گٹکا مافیا کے گرد گھیرا مزید تنگ، 2 ملزمان گرفتار

ملزمان لاہور سمیت دیگر اضلاع میں پابندی کے باوجود گٹکا تیار کر کے فروخت اور سپلائی کرتے تھے

لاہور (این این آئی) ایس پی سٹی کی سربراہی میں گٹکا مافیا کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے جس میں ایس ایچ او شاد باغ زاہد احمد کی کارروائی کے دوران گٹکا تیار کر کے فروخت کرنے والے دو ملزمان گرفتار کر لیے گئے ہیں۔شاد باغ پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ملزمان کو گٹکا سمیت گرفتار کیا۔ ملزمان کے قبضہ سے 40 کلو لیکوئیڈ گٹکا، 25 پیکٹ چونا گٹکا تیار کرنے والے اوزار اور خام مال سمیت دیگر سامان برآمد ہوا۔ملزمان لاہور سمیت دیگر اضلاع میں پابندی کے باوجود گٹکا تیار کر کے فروخت اور سپلائی کرتے تھے۔ملزمان گٹکا کی ترسیل کے لیے لوکل ٹرانسپورٹ کا استعمال کرتے تھے۔گرفتار ملزمان میں عبدالجبار اور حسنین شامل ہیں جن پر مقدمہ بھی درج کر لیا گیا ہے۔

شکار پور: گھر پر راکٹ لانچر سے حملہ، باپ اور 2 بیٹوں سمیت 5 افراد جاں بحق

شکار پور(این این آئی) گوٹھ بیجانجی میں بڑانی قبیلے کے مسلح افراد نے شر قبیلے کے ایک گھر پر حملے کے نتیجے میں باپ اور 2 بیٹوں سمیت 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔تفصیلات کے مطابق شکار پور میں نواحی علاقے ٹاؤن چک کے قریب گوٹھ بیجانجی میں بڑانی قبیلے کے مسلح افراد نے شر قبیلے کے ایک گھر پر راکٹ لانچر سے حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس نے بتایا کہ حملہ آوروں نے گھر کو گھیرے میں لے کر راکٹ لانچر سے فائرنگ کی۔

لاہور پرندہ مارکیٹ کے انہدام کے خلاف نئی آئینی درخواست دائر

لاہور (این این آئی) لاہور میں داتا دربار کے قریب پالتو جانوروں اور پرندوں کی مارکیٹ کے انہدام کے خلاف نئی آئینی درخواست لاہور ہائیکورٹ میں دائر کر دی گئی ۔پہلا مقدمہ ایڈووکیٹ التمش سعید کی جانب سے دائر کیا گیا تھا جس میں موقف اختیار کیا گیا کہ لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے داتا دربار کے قریب پرندہ مارکیٹ کو بغیر کسی پیشگی منصوبہ بندی کے مسمار کیا گیا جس کے نتیجے میں متعدد جانور اور پرندے ملبے تلے دب کر ہلاک ہوئے۔

کراچی: یونیورسٹی روڈ پر پانی کی فور کے لائن کا ترقیاتی کام جاری ہے۔

ثقافتی سیاحت کے فروغ کے لئے جدید اقدامات ناگزیر، ڈاکٹر احسان بھٹہ

سیکرٹری ٹورازم، آثار قدیمہ اور میوزیم کا روہتاس قلعہ جہلم کا دورہ ،تحقیقاتی کاموں کا جائزہ لیا

لاہور(این این آئی) پنجاب کے شاندار ورثے کو محفوظ بنانے اور ثقافتی سیاحت کو فروغ دینے کے جذبے کے ساتھ، سیکرٹری ٹورازم، آثار قدیمہ اور میوزیم پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ صوبے بھر میں متعدد تاریخی ورثے کے تحفظ کے منصوبوں کی قیادت کر رہے ہیں۔ یہ اقدامات وزیر اعظم پنجاب مریم نواز کی قیادت اور ان کے شاندار پنجاب کے وژن کے تحت جاری ہیں، جبکہ سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب کی رہنمائی اور دلچسپی بھی ان منصوبوں کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

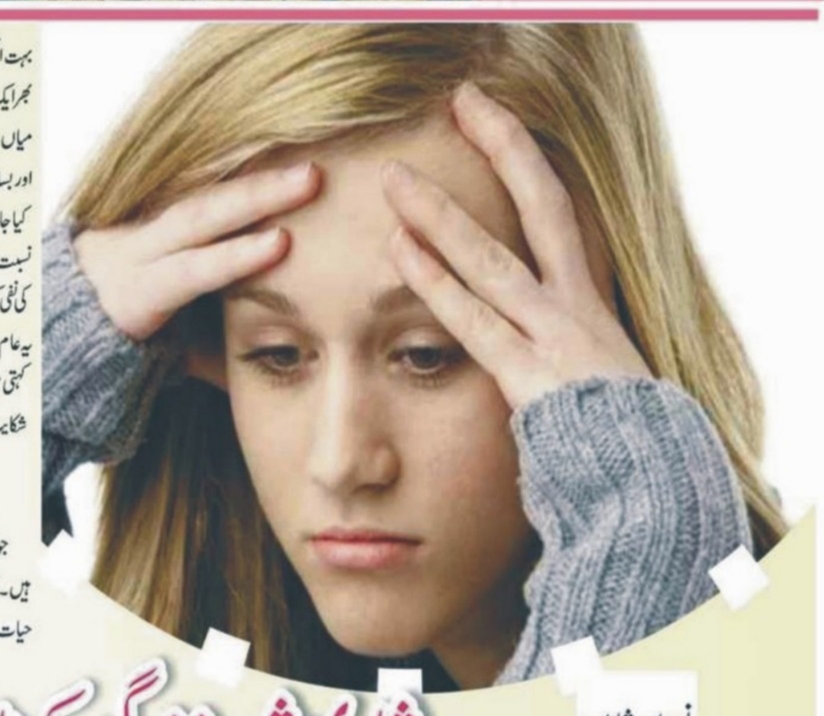

شادی شدہ زندگی کے ناخوش گوار اثرات خواتین کی زندگی پر زیادہ پڑتے ہیں

تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ گھریلو ناچاقیوں کا منفی اثر خواتین پر زیادہ پڑتا ہے کیوں کہ مرد حضرات اکثر روزمرہ کے گھریلو لڑائی جھگڑے جلد بھول جاتے ہیں لیکن خواتین ان کا دل پر زیادہ اثر لیتی ہیں اور ہر روز ایسی باتوں پر جلتی کڑھتی رہتی ہیں

نسرین شاہین

خوب صورت اور کم عمر نظر آنا ہر عورت کی اولین خواہش ہوتی ہے لیکن اکثر خواتین چالیس سال کی عمر کے بعد ہی بوڑھی نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق ایسی خواتین جن کی ازدواجی زندگی گھریلو ناچاقیوں کا شکار ہوتی ہے وہ جلد بوڑھی ہو جاتی ہیں۔

شادی شدہ زندگی کے ناخوش گوار اثرات مردوں کی نسبت خواتین کی زندگی پر زیادہ پڑتے ہیں۔ شادی شدہ خواتین اگر خوش بھی رہتی ہیں تو انھیں روزمرہ کے معاملات میں الجھنوں کا زیادہ سامنا کرنا پڑتا ہے جن میں ملازمت کے مسائل گھریلو ذمے داریاں اور بچوں کے تعلیمی معاملات بھی شامل ہیں۔

تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ گھریلو ناچاقیوں کا منفی اثر خواتین پر زیادہ پڑتا ہے کیوں کہ مرد حضرات اکثر روزمرہ کے گھریلو لڑائی جھگڑے جلد بھول جاتے ہیں لیکن خواتین ان کا دل پر زیادہ اثر لیتی ہیں اور ہر روز ایسی باتوں پر جلتی کڑھتی رہتی ہیں جس کے نتیجے میں ان کے چہرے پر منفی اثرات مرتب ہونے لگتے ہیں۔

میاں بیوی کا رشتہ دنیا بھر میں سب سے قریبی رشتہ سمجھا جاتا ہے لیکن جدید تحقیق کے مطابق دو اجنبی افراد ایک دوسرے کی بات بہت اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں مگر میاں بیوی کی حیثیت سے زندگی بھر ایک دوسرے کے ساتھ رہنے والے افراد نہیں۔

میاں بیوی کا رشتہ سب سے مضبوط سب سے نازک سب سے اچھا اور بسا اوقات سے زیادہ تکلیف دہ بھی ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کی بات کسی دوسرے فرد کی نسبت زیادہ بہتر انداز میں سمجھ لیتے ہیں مگر جدید تحقیق نے اس خیال کی نفی کر دی ہے۔

یہ عام مشاہدہ ہے کہ اکثر بیویاں اپنے شوہروں کے بارے میں یہ کہتی ہیں کہ وہ ان کی باتیں توجہ سے نہیں سنتے اور اکثر شوہروں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ ان کی بیویاں ان کی باتوں پر بالکل توجہ نہیں دیتیں۔ ایسے جوڑوں کے درمیان اتنی دوری یا اجنبیت کے بارے میں نفسیات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ جوڑے ایک دوسرے کو پوری طرح سے سمجھتے یا جانتے نہیں ہیں۔ اگرچہ ہر شوہر اور ہر بیوی یہ دعوا کرتی ہے کہ اوا اپنے شریک حیات کے بارے میں سب سے زیادہ جانتی ہے لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ اکثر صورتوں میں اس دعوے کی حقیقت ایک خوش فہمی سے زیادہ نہیں ہوتی اور بسا اوقات تو آس پاس کے افراد انھیں ایک دوسرے کی نسبت زیادہ جانتے ہیں:

جو دیکھنے میں بہت ہی قریب لگتا ہے
اسی کے بارے میں سوچو تو فاصلہ نکلے

ایک انگریزی کہاوت ہے کہ شادی باہمی غلط فہمیوں کے مجموعے کا نام ہے نفسیات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اکثر میاں بیوی یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے بارے بہت کچھ جانتے ہیں لہٰذا انھیں ایک دوسرے کو تفصیل سے بتانے کی زیادہ ضرورت نہیں ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خرابی کی اصل بنیاد یہی ہے کہ ہم اجنبی افراد کو تو اپنے بارے میں سب کچھ وضاحت سے بتاتے اور سمجھاتے ہیں مگر شریکِ حیات کے بارے میں اپنے طور پر یہ فرض کر لیتے ہیں کہ اسے زیادہ تفصیل سے بتانے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ وہ میرے بارے میں ہر بات سے اچھی طرح واقف ہے۔ میاں بیوی کو فرض کر لینا کہ وہ ایک دوسرے کو بہت اچھی طرح جانتے ہیں غلط فہمیوں کو جنم دیتی ہیں جس کا نتیجہ بسا اوقات دوری اور تنازعات کی صورت میں نکلتا ہے۔

اصل میں قریبی تعلق یا رشتے کی خوش فہمی کے باعث میاں یا بیوی ایک دوسرے سے گفتگو کرتے وقت تفصیل کی بجائے محض اشاروں یا مختصر جملوں سے کام لیتے ہیں اور یہ فرض کر لیتے ہیں کہ شریک حیات کی سمجھ میں پوری بات آ گئی ہوگی جب کہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ اس سے نہ صرف شریکِ حیات کے ذہن کو دھچکا لگتا ہے بلکہ شکوے شکایتیں بھی شروع ہو جاتی ہیں اس کے برعکس جب ہم کسی دوسرے فرد سے گفتگو کرتے ہیں تو یہ بھی ذہن میں رکھتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں جانتا اور اسے ہر چیز اچھی طرح بتاتے اور سمجھاتے ہیں۔

اکثر میاں بیوی کئی باتیں بتائے بغیر ایک دوسرے سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ زندگی کا ہم سفر ہونے کے ناتے انھیں ساری باتوں کا علم ہوگا اور وہ گھر کے کسی بھی معاملے میں ایک دوسرے کی بھرپور مدد کر سکیں گیں۔ یہ طرزِ عمل بھی غلط فہمیوں کو جنم دیتا ہے اس طرح ان کے درمیان فاصلے بڑھنے لگتے ہیں اور تنازعات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو اکثر اوقات طویل ہوتا جاتا ہے اور بات علیحدگی یا طلاق تک جا پہنچتی ہے۔ میاں بیوی جب ایک دوسرے کی بات کم سمجھتے ہیں تو گھریلو ناچاقیاں جنم لیتی ہیں جس کا منفی اثر خواتین پر زیادہ پڑتا ہے اور وہ اپنی عمر سے آگے نکل جاتی ہیں خاص طور پر غریب گھرانوں میں جہاں غربت متعدد مسائل کو جنم دیتی ہیں وہاں خواتین کی عمر تیزی سے ڈھلنے لگتی ہیں۔

جس طرح زندگی میں کچھ مخصوص عوامل عمر ڈھلنے کے اثرات کو کم کرنے کا سبب بنتے ہیں اسی طرح کچھ عوامل ایسے بھی ہیں جو انسان کو اس کی حقیقی عمر سے بڑا ظاہر کرتے ہیں۔ گھریلوں ناچاقیاں بھی ان عوامل میں شامل ہیں جو چہرے پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں اور خواتین کو وقت سے پہلے بوڑھا کر دیتی ہیں۔

پردے خوبصورتی کو چار چاند لگاتے ہیں

میگزین رپورٹ

گھر کی کھڑکیوں اور دروازوں پر لہراتے پردے نہ صرف موسمی اثرات کو کم کر کے اندرونی درجہ حرارت کو نارمل رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلکہ گھر کی خوبصورتی کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔ پردوں کی رنگت اور تراش خراش کے علاوہ ایک اور چیز جو گھر کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیتی ہے۔ وہ پردوں ڈیزائنوں اور بدلتے ہوئے رجحانات کے مطابق ان کی اوپری فرل کا انتخاب ہے۔ پردے کے اوپر کی گئی ڈیزائننگ ان کی پرائس ویلیو کو کئی گنا زیادہ یا کم ظاہر کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر انتہائی بیش قیمت کپڑے کے پردوں کو اگر سلائی کے بغیر یونہی دروازوں او رکھڑکیوں کے سامنے لٹکا دیا جائے تو وہ انتہائی معمولی اور بے وقعت نظر آئیں۔ تاہم اگر عام کپڑے پر تھوڑی سی محنت اور تخلیقی صلاحیت استعمال کرتے ہوئے کسی اور طرز ڈیزائننگ کر دیے جائیں تو اس کی خوبصورتی بھی نکھر کر سامنے آئے گی۔ ان دنوں بازاروں میں کئی طرح کے سٹائل کے تیارہ کردہ پردے بآسانی دستیاب ہیں جن میں روایتی گھرانوں میں پسند کئے جانے والے بھاری بھرکم

کپڑے کے بنے ہوئی سٹائل کے پردوں سے لے کر جالی دار پردے تک شامل ہیں۔ ان پردوں کے اوپری جانب کہیں روایتی فرل کی طرز کی ڈیزائننگ نظر آتی ہے تو کہیں اوپر کی طرف آدھ سے ایک فٹ اونچائی پر مشتمل کپڑے کی تہہ لگا کر اسے خوبصورت موتیوں کی مدد سے ٹانک دیا جاتا ہے۔ اور یہ انتہائی سادہ سٹائل پردے کی اہمیت اور خوبصورتی کو بڑھا دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اوپری جانب روایتی گول ڈیزائنوں کے بجائے ان دنوں کئی طرح کے تجربات کئے جا رہے ہیں۔ اسی طرح جالی دار کپڑے پر مشتمل پردے کی بیرونی جانب موٹے کپڑے کی ڈیزائننگ بھی خاصی مقبول ہے۔ اس طرز کی خوبی یہ ہے کہ یہ انداز ہر موسم کیلئے موزوں ثابت ہوتا ہے۔ سردیوں کے دوران ان دونوں پردوں کو کھڑکیوں اور دروازوں کے سامنے پھیلا کر ٹھنڈی ہوا کے خلاف موثر کام لیا جاسکتا ہے۔ جبکہ موسم گرما کے دوران موٹے حصے کو اطراف میں ٹانک کر جالی دار پردے کو لہرانے دیں۔ تا کہ ہوا کی آمدورفت جاری رہے اور کمرے میں حبس پیدا نہ ہو، اس لئے ضروری ہے کہ ان کی سلائی اور ڈیزائننگ پر بھرپور توجہ دی جائے۔

کشیدہ کاری لباس کی خوبصورتی بڑھائے

خوبصورت لگنا اور نظر آنا ہر عورت کی اولین خواہش ہوتی ہے لیکن اگر اس میں انفرادیت کا پہلو نمایاں ہو تو آپ اسٹائلش کہلائیں گی

ثروت یعقوب

خوبصورت لگنا اور نظر آنا ہر عورت کی اولین خواہش ہوتی ہے لیکن اگر اس میں انفرادیت کا پہلو نمایاں ہو تو آپ اسٹائلش کہلائیں گی۔ یوں تو حسن اور پیرہن دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے کیونکہ لباس کو شخصیت کا آئینہ بھی کہا گیا ہے لہٰذا لباس پر بھرپور توجہ دیں۔ لباس کو ہمیشہ شخصیت سے ہم آہنگ ہونا چاہئے۔ ایسا لباس جو آپ کی شخصیت پر جچتا نہ ہوا سے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اکثر خواتین اس بات کو سمجھتی نہیں وہ اپنے لئے ایسے فیشن ایبل لباس کا انتخاب صرف اس لیے کر لیتی ہیں تا کہ وہ فیشن کی دوڑ میں شامل ہو سکیں اور اس بات کو یکسر نظر انداز کر دیتی ہیں کہ آیا وہ لباس ان پر جچ بھی رہا ہے یا نہیں۔ مثال کے طور پر پچھلے دنوں ایک پارٹی میں ایک نہایت بھاری بھر کم سی خاتون کو دیکھنے کا اتفاق ہوا جنہوں نے آج کل کے فیشن کے مطابق لمبی قمیض کے ساتھ بہت ہی کھلے گھیر والی شلوار پہن رکھی تھی یہ ہی نہیں اس پر ستم یہ کہ ان کی قمیض پر جابجا بڑے بڑے پھول بوٹوں کی صورت میں کشیدہ کاری ہوئی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ بہت موٹی اور مضحکہ خیز دکھائی دے رہی تھیں۔ پارٹی میں موجود سب لوگ ان کو مذاق کا نشانہ بنا رہے تھے۔ سو اگر آپ بھی مذاق کا نشانہ بننے سے بچنا چاہتی ہیں تو ایسا فیشن اپنائیں جو آپ پر جچتا ہو۔ کشیدہ کاری ایک ایسا فن ہے جو لباس کی خوبصورتی کو بڑھا دیتا ہے لیکن اگر یہی کشیدہ کاری بے تکے انداز میں کی گئی ہو تو وہی لباس برا لگنے لگتا ہے۔ اس کیلئے اس بات کو مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے کہ یہ کشیدہ کاری کس خاتون کیلئے کی جارہی ہے اس کی شخصیت کیسی ہے اس کے علاوہ خریدنے یا کشیدہ کاری کروانے والی خواتین کو بھی اپنی شخصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی اپنے لئے ڈیزائن اور سٹائل کا انتخاب کرنا چاہئے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کا وزن زیادہ ہے یا آپ کا قد چھوٹا ہے تو کڑھائی کا ڈیزائن چھوٹا اور نفیس ہونا چاہئے نہ کہ بہت بڑے بڑے پھول بوٹے بنا دیئے جائیں تو آپ اور زیادہ موٹی دکھائی دیں گی اس کے برعکس پتلی اور لمبی خاتون اس قسم کے ملبوسات باآسانی پہن سکتی ہیں۔ اکثر خواتین گھر پر ہی کڑھائی کے ذریعے لباس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔ جس کے لئے یا خواتین ہاتھ سے کڑھائی کے مختلف ٹانکوں کا استعمال کرتی ہیں یا پھر مشینی کڑھائی بھی کی جاتی ہے۔ البتہ ہاتھ کی کڑھائی میں وقت بہت زیادہ ضائع ہوتا ہے اس لئے زیادہ تر خواتین بازار سے مشینی کڑھائی کروانا ہی پسند کرتی ہیں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ کشیدہ کاری لباس کی خوبصورتی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ لباس کو ساتھ ساتھ حسن خوبصورتی کے حصول کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اپنی صحت اور جلد کا خصوصی خیال رکھیں۔ ضرورت پڑنے پر میک اپ کریں۔ چہرے اور عمر کی مناسبت سے ان پر رنگ کریں۔ آپ کے چہرے کی جلد اور سر کے بال اچھے نہ ہوں اور آپ نے بہت اچھا لباس پہن رکھا ہو تو بھی کوئی فائدہ نہیں اور اسی طرح آپ بہت حسین ہوں لیکن آپ کا لباس آپ کی شخصیت کے مطابق نہ ہو تو بھی آپ خوبصورت نہیں لگیں گی۔ اس لئے لباس کے ساتھ ساتھ اپنی جلد اور بالوں کا خیال رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔

تروتازہ جلد چاہئے تو آٹھ باتوں پر توجہ دیں

جلد کے حوالے سے خواتین میں پائی جانے والی چند غلط فہمیوں کا ذکر ہم یہاں کر رہے ہیں جو آپ کیلئے مفید ثابت ہوں گی۔

عائشہ خان

جلد کے حوالے سے خواتین میں پائی جانے والی چند غلط فہمیوں کا ذکر ہم یہاں کر رہے ہیں جو آپ کیلئے مفید ثابت ہوں گی۔ جلد کے دھبوں کی بڑی وجہ کریم ہے؟ بالکل نہیں! کوئی بھی کریم لگانے سے چہرے پر کبھی سفید یا کالے دھبے نمودار نہیں ہوتے بلکہ ماہر جلد میری کلوجر کا کہنا ہے کہ جلد کے نیچے یہ دھبے کسی کریم کے استعمال سے نہیں پڑتے بلکہ جلد کی اوپری سطح پر مردہ خلیوں کے اضافے سے جلد کی کیرٹائن (جلد اور بالوں کی نشوونما کا پروٹین) کو جذب کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے جس سے یہ دھبے نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ ان سے بچنے کیلئے سکرب سے چہرے پر مساج کیجئے جب مردہ خلیے اتر جائیں گے تو جلد کی بہتر پرورش ہوگی اور وہ شفاف بھی ہو جائے گی۔

مزل آئل بلیک ہیڈز نہیں بڑھاتا کیونکہ مزل آئل کیلئے ضروری ہے اور یہ جلد میں جذب نہیں ہوتا اس لئے یہ بلیک یا وائٹ ہیڈز کی پیداوار کا سبب بھی نہیں بنتا۔

سیدھا سونے سے چہرے پر جھریاں نہیں پڑتیں۔ یہ درست ہے کیونکہ ماہر جلد کیرن برکے کا کہنا کہ ہم جس کروٹ سوتے ہیں اس جانب جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔ ہمارے سونے کا انداز یہ طے کرتا ہے کہ ہمارے چہرے پر جھریاں کب نمودار ہوں گی۔ اس لئے کمر کے بل سیدھا سونا ہمیں جھریوں سے بچائے رکھتا ہے۔

ہماری جلد پر مساموں کے سائز کا انحصار موروثی ہوتا ہے۔ البتہ سلیسلک ایسڈ جیسے اجزائے ترکیبی انہیں کچھ وقت کیلئے سکیڑ ضرور دیتے ہیں اور یل پیرس کی جولی میک مینس کے مطابق جب ہم جلد کی اوپری سطح پر مردہ خلیوں کو مساج یا سکرب سے اتار دیتے ہیں تب مسام پہلے کی نسبت چھوٹے دکھائی دینے لگتے ہیں۔

رات اور دن میں چہرہ ضرور دھونا چاہئے۔ دنیا بھر کے تمام ماہرین جلد اس بات پر متفق ہیں کہ چہرے کو بار بار دھونے سے جلد ضرورت سے زیادہ خشک ہو جاتی ہے اور چہرے پر موجود ضروری آئلز بھی بہہ جاتے ہیں۔ درحقیقت دھونے کی بجائے جلد کی بہتر صفائی زیادہ ضروری ہے۔ رات کو بھی سونے سے پہلے کسی بہترین کلینزر سے چہرے کی کلینزنگ کریں، کیونکہ رات کو جلد خود بخود اپنی نشوونما کرتی ہے۔

سن گلاسز نہ لگانا جھریوں کا باعث بنتا ہے؟ جی ہاں! جب ہم چہرے کو خاص انداز میں سکیڑ کر رکھتے ہیں تو وہاں کچھ عرصے میں جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔ اسی طرح جب ہم دھوپ میں سن گلاسز نہیں لگاتے اور آنکھوں کو سکیڑ کر رکھتے ہیں تو جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔

بھاپ چہرے کو صاف نہیں بلکہ جلد کو نم کر دیتی ہے، جس سے جلد میں تیل کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ البتہ اگر تھوڑے وقت کیلئے بھاپ لی جائے تو اس سے صفائی ضرور ہو جاتی ہے۔

آلمنڈ فروٹ ملک شیک

اجزاء:

بادام کی گری آدھا کپ، دودھ ایک لیٹر، سبز الائچی چار عدد، کیلے دو عدد، سیب ایک عدد چھیل لیں، کشمش پانچ کھانے کے چمچ، چینی پانچ کھانے کے چمچ، شہد تین کھانے کے چمچ، برف حسب ضرورت۔

ترکیب: دودھ میں سبز الائچی ڈال کر ابال لیں اور اسے فریج میں رکھ کر اچھی طرح ٹھنڈا کر لیں، بادام کی گریاں دو تین گھنٹے پانی میں بھگو کر رکھیں اور پھر ان کا چھلکا اتار لیں، بادام اور کشمش کو گرائنڈر میں ڈالیں اور اس میں دو تین چمچ دودھ ڈال کر اچھی طرح گرائنڈ کر لیں، جب آمیزہ یکجان ہو جائے تو اسے بلینڈنگ جگ میں ڈال دیں، اس میں کیلے اور سیب کے ٹکڑے کر کے ڈالیں، اس میں شہد، چینی اور دودھ ڈال کر اچھی طرح بلینڈ کریں، جب یکجان آمیزہ تیار ہو جائے تو اس کو گاڑھا اور ٹھنڈا کرنے کیلئے اس میں برف کے ٹکڑے ڈالیں اور پھر کچھ دیر بلینڈ کریں اور ٹھنڈا ٹھنڈا مہمانوں کو سرو کریں۔

☆☆☆☆

دال کریلے

اجزاء:

کریلے آدھا کلو، ہری مرچیں چار عدد، درمیانی پیاز چار عدد، میتھی دانہ حسب ضرورت، چنے کی دال ابلی ہوئی ایک پیالی، سرسوں کا تیل ایک پیالی، املی کا گودا آدھی پیالی، پسی ہوئی ہلدی ایک چائے کا چمچ، کلونجی ایک چائے کا چمچ، پسا ہوا لہسن ادرک ایک چائے کا چمچ، ثابت دھنیا ایک چائے کا چمچ، سونف ایک چائے کا چمچ، ہرا دھنیا حسب ضرورت، نمک حسب ذائقہ۔

ترکیب: کریلے چھیلیں اور چیرا لگا کر بیج نکال لیں، کریلوں کو اچھی طرح سے دھو کر چھلنی میں رکھ دیں۔ دیگچی میں تیل گرم کر کے پیاز سنہری کریں اور سونف، دھنیا، کلونجی، میتھی دانہ، نمک، ادرک، لہسن، ہلدی اور لال مرچ ملا لیں۔ اس مسالے کو بھوننے کے بعد تلی پیاز، ہری مرچ اور املی کا گودا ملا دیں۔ دال اور پیاز کریلو میں بھر کر دھاگے سے باندھ دیں اور بچا ہوا مسالہ دیگچی میں رہنے دیں۔ فرائنگ پین میں تھوڑا سا تیل گرم کر کے بھرے ہوئے کریلے سنہری رنگ آنے تک تلیں۔ تلے ہوئے کریلے مسالے والی دیگچی میں ڈال دیں۔ ہرا دھنیا کاٹ کر ڈالیں اور پندرہ منٹ تک دم پر رکھیں۔ مزے دار دال بھرے کریلے تیار ہیں۔

☆☆☆☆

قیمے والے پکوڑے

اجزاء:

بیسن دو کپ، قیمہ آدھا کپ، آلو باریک کٹے ہوئے آدھا کپ، پیاز باریک کٹی ہوئی آدھا کپ، ہری مرچ باریک کٹی ہوئی پانچ عدد، ہرا دھنیا باریک کٹا ہوا ایک گڈی، خشک دھنیا ایک کھانے کا چمچ، انار دانہ ایک چائے کا چمچ، لال مرچ دو کھانے کے چمچ، نمک ایک کھانے کا چمچ، دہی آدھا کپ، تیل حسب ضرورت۔

ترکیب: قیمے کو کسی برتن میں ڈال کر ہلکا سا فرائی کر لیں تا کہ اس کا کچا پن ختم ہو جائے، اب ایک باؤل میں قیمہ، بیسن، آلو، پیاز، ہری مرچ، ہرا دھنیا، خشک دھنیا، انار دانہ، لال مرچ، نمک اور دہی ڈال کر اچھی طرح مکس کریں اور تھوڑے سے پانی میں گوندھ لیں اور آدھے گھنٹے کیلئے رکھ دیں۔ کڑاہی میں تیل گرم کریں اور اس میں پکوڑے تل لیں، دہی کی چٹنی کے ساتھ گرما گرم پیش کریں۔

☆☆☆☆

دہی پھلکی رائتہ

اجزاء:

دہی آدھا کلو، پیاز ایک عدد، ٹماٹر ایک عدد، ابلا آلو ایک عدد، باریک کٹی ہری مرچ دو عدد، کھانے کا سوڈا ایک چٹکی، پھلی کیلئے بیسن آدھا کپ، کٹی لال مرچ ایک چائے کا چمچ، نمک چوتھائی چائے کا چمچ، زیرہ آدھا چائے کا چمچ، پسی لال مرچ آدھا چائے کا چمچ، بھنا زیرہ دو چائے کا چمچ، پودینے کی پتیاں دو کھانے کے چمچ، تیل تلنے کیلئے۔

ترکیب: پہلے آدھا کپ بیسن میں چوتھائی چائے کا چمچ نمک، آدھا چائے کا چمچ زیرہ، آدھا چائے کا چمچ پسی ہوئی لال مرچ اور ایک چٹکی کھانے کا سوڈا ڈال کر تھوڑے پانی کی مدد سے ملا کر گھول لیں۔ پھر تلنے کیلئے تیل گرم کر کے اس میں چھوٹی چھوٹی پھلکیاں بنا لیں۔ اب آدھا کلو دہی میں ایک کپ پانی شامل کر کے پھینٹ لیں۔ اس کے بعد ایک عدد پیاز، ایک عدد ٹماٹر اور ایک عدد ابلا آلو باریک کاٹ لیں۔ پھر دہی میں پھلکیاں، حسب ذائقہ نمک، دو چائے کے چمچ بھنا زیرہ، دو عدد باریک کٹی ہری مرچ اور باریک کٹے آلو، پیاز اور ٹماٹر ڈال کر ڈش میں نکال لیں۔ آخر میں اسے دو کھانے کے چمچ پودینے کی پتیوں سے گارنش کر کے سروس کریں۔

☆☆☆☆

دہشت گردی کے تازہ واقعات

اسلام آباد جی الیون کچہری کے باہر خودکش دھماکے میں 12 افراد شہید اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ اِس حملے میں ہندوستانی حمایت یافتہ اور افغان طالبان کی پراکسی فتنہ الخوارج ملوث تھے۔ تفصیلات کے مطابق منگل کو قریباً پونے ایک بجے کچہری کے مرکزی گیٹ کے قریب وکلاء اور اپنے مقدمات کی پیروی کے لئے آئے لوگوں کی آمدورفت جاری تھی، وہاں اسلام آباد پولیس کی دو گاڑیاں سکیورٹی ڈیوٹی پر موجود تھیں جن میں سے ایک گاڑی کو خودکش بمبار نے ٹارگٹ کیا۔ دھماکے کے فوری بعد کچہری عمارت خالی کرا لی گئی، معزز جج صاحبان، وکلاء اور سائلین کو جوڈیشل کمپلیکس کے عقبی حصے کی طرف سے نکال لیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دھماکہ خودکش تھا، جائے وقوعہ سے حملہ آور کا سر بھی مل گیا۔ صدرِ مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کی۔ وزیراعظم نے منگل کو بین الپارلیمانی سپیکرز کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغان حکومت کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور دیگر دہشت گرد گروہوں کے خلاف مؤثر کارروائی کرے تو پاکستان تعاون کے لئے تیار ہے، افغانستان کو سمجھنا ہوگا کہ کالعدم ٹی ٹی پی کی حمایت سے اَمن حاصل نہیں ہوگا، پاکستان نے ہمیشہ استحکام اور دفاعِ وطن میں عزم کا مظاہرہ کیا، افواجِ پاکستان نے بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی سے دُشمن کے عزائم ناکام بنائے۔ دھماکے کے بعد امریکی سفارت خانے کی سوشل میڈیا پوسٹ میں پاکستان میں تعینات امریکی ناظم الامور نٹیلی بیکر نے پاکستان کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اِس حملے اور دہشت گردی کی ہر شکل کی سخت مذمت کرتا ہے، وہ پاکستان کی حکومت کی اَمن اور استحکام کے لئے کی جانے والی کوششوں کی حمایت کے لئے پُرعزم ہیں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور کہا کہ حکومت کی پہلی ترجیح خودکش حملہ آور کی شناخت ہے، پیر کو وانا میں بھی بارود سے بھری گاڑی داخلی دروازے سے ٹکرائی اور اِس حملے میں افغانستان ملوث ہے کیونکہ وہاں سے رابطہ ہوتا رہا۔ اُن کا کہنا تھا کہ اسلام آباد حملہ بہت سی چیزوں کے ساتھ جُڑا ہے، جلد شواہد سامنے لائیں گے۔ محسن نقوی کے مطابق خودکش بمبار کچہری کے اندر جا کر دھماکے کی کوشش کر رہا تھا لیکن چونکہ کچہری میں داخل ہونے والے ہر شخص کی چیکنگ ہوتی ہے اِس لئے اُسے راستہ نہیں ملا تو پھر اُس نے پولیس کی گاڑی پر حملہ کر دیا۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ اُنہیں اندازہ ہے کہ افغانستان کیا کر رہا ہے مگر سکیورٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، افغانستان کے پاس شرپسند عناصر کو روکنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے، افغان طالبان کو چاہئے کہ وہ اِن عناصر کا بندوبست کریں۔ تحقیقاتی اداروں نے خودکش حملے کی ابتدائی رپورٹ تیار کر لی جس کے مطابق خودکش حملہ آور باجوڑ میں رہائش پذیر تھا، وہ جمعے کو اسلام آباد پہنچا اور پیرودھائی سے موٹر سائیکل پر جی الیون کچہری آیا۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق خودکش حملہ آور نے چادر اُوڑھ رکھی تھی اور جیسے ہی وہ پولیس کی گاڑی کے قریب پہنچا تو اِس نے خود کو دھماکے سے اُڑا لیا۔

ایک طرف کچہری کے باہر دھماکہ ہوا تو دوسری طرف ایک دن قبل کیڈٹ کالج وانا پر حملہ ہوا۔ سکیورٹی فورسز نے تمام خوارجیوں کو جہنم واصل کر کے 650 طلباء اور اساتذہ کو بحفاظت محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ سکیورٹی حکام کے مطابق کیڈٹ کالج کے داخلی دروازے پر حملہ کرنے والے خودکُش حملہ آور کے علاوہ چار دیگر خوارج کو کامیاب آپریشن کے بعد ہلاک کر دیا گیا۔ حملے کے وقت کالج میں 525 کیڈٹس سمیت تقریباً 650 افراد موجود تھے، افغان خوارج کی کالج میں موجودگی اور کیڈٹس کی جانوں کی حفاظت کے پیش نظر سکیورٹی فورسز نے آپریشن نہایت احتیاط اور حکمت عملی سے کیا گیا جس کی وجہ سے اِن میں سے کسی ایک بھی طالب علم یا اُستاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کالج کے اندر موجود خوارجیوں کا تعلق افغانستان سے تھا، وہ مسلسل ٹیلیفون پر افغانستان سے ہدایات لیتے رہے۔ یاد رہے کہ 10 نومبر کو افغان خوارج نے کالج کے مرکزی گیٹ پر بارود سے بھری گاڑی ٹکرا دی جس سے کالج کا مرکزی گیٹ منہدم ہو گیا تھا جبکہ قریبی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ دہشت گرد کالج کے احاطے میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے تاہم پاک فوج کے جوانوں نے فوری اور جرأت مندانہ کارروائی کرتے ہوئے دو خوارجیوں کو موقع پر جہنم واصل کر دیا تھا جبکہ باقیوں کو اگلے روز مار دیا گیا۔

گزشتہ کچھ عرصے سے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی میں تو اضافہ ہو رہا تھا لیکن اسلام آباد، لاہور اور کراچی سمیت پاکستان کے دیگر صوبوں میں واقع اہم شہر اِس سے محفوظ تھے لیکن اب اسلام آباد میں ہونے والے دھماکے سے شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ دھماکہ اُس وقت ہوا جب اس کے جڑواں شہر میں سری لنکن کرکٹ ٹیم موجود تھی اور شہر میں دنیا بھر کے مختلف ممالک سے آنے والے اسمبلیوں کے سپیکر صاحبان کی کانفرنس جاری تھی۔ وزیر داخلہ نے دہشت گردوں کی طرف سے اسلام آباد حملے کو ”کئی پیغامات“ دینے کی کوشش قرار دیا۔ ساتھ ہی ساتھ اِس پر بحث ماضی میں لاہور میں سری لنکن ٹیم پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے اور کرکٹ کے مستقبل کے تناظر میں بھی کی جا رہی ہے۔ اِس حملے سے جو بھی پیغام دینا منظور تھا وہ ایک طرف لیکن تشویشناک بات یہ ہے کہ دہشت گردوں نے ملک کے دارالخلافہ میں کارروائی کی اور اس میں کامیاب بھی ہوئے، اِس پر بہت سے سوالات اُٹھ رہے ہیں۔ اِس وقت بہت اہم یہ ہے کہ مکمل تحقیقات کی جائیں، اِس کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور اُن تمام کمزوریوں یا کوتاہیوں کو دور کیا جائے جس کا فائدہ اُٹھا کر دہشت گرد یہ کارروائیاں کرنے میں کامیاب ہوئے۔ سکیورٹی حکام نے وانا حملے میں افغانستان کے ملوث ہونے کا واضح اشارہ دیا ہے جبکہ اسلام آباد حملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ دریں اثناء ترکیہ کے صدر طیب اردوان نے اعلان کیا ہوا ہے کہ افغانستان کے معاملے میں ترکیہ کے اعلیٰ حکام پاکستان کا دورہ کریں گے

یقیناً اُس وقت تک اسلام آباد حملے کی تحقیقات بھی مکمل ہو چکی ہوں گی اور پاکستان اِن حملوں کے ثبوت اُن کے سامنے رکھے گا۔ پاکستان کے لئے اِس وقت مشکل دوگنا ہو چکی ہے، صرف بھارت ہی نہیں بلکہ افغانستان بھی یہاں دراندازی کی کوششوں میں لگا ہوا ہے، دونوں کا مقصد پاکستان کو نقصان پہنچانا ہے، ایسے میں فیصلہ سازوں کو چاہئے کہ وہ انتہائی احتیاط سے کام لیں، کسی قسم کے جال میں پھنسنے سے گریز کریں۔ بہتر یہی ہے کہ پاکستان نہ صرف دوست ممالک کا تعاون حاصل کرے بلکہ اقوام متحدہ میں اپنی آواز اُٹھائے، اُس کے ذریعے اپنے مسائل دنیا کے سامنے رکھے تاکہ افغانستان ہو یا بھارت جنگ بندی برقرار رہے اور ان کی پاکستان کو جنگ کی طرف دھکیلنے کی سازش ناکام ہو سکے۔

پاک افغان تعلقات کے نشیب و فراز

اشفاق اللہ جان ڈاگیوال

پاکستان، افغانستان ہمسایہ برادر اسلامی ممالک ہیں، ہمسائے بدلے نہیں جا سکتے، لیکن 14 اگست 1947 میں پاکستان آزاد ہوا تو افغانستان کے سیکولر حکمرانوں نے پاکستان کو تسلیم کرنے کے بجائے مشرک ریاست ہندوستان کو دوست اور پاکستان کو اپنا دشمن سمجھا، اور ایک دہائی کے بعد پاکستان کو بطور ریاست تسلیم کیا۔

پاکستان نے اقوام متحدہ کی رکنیت کے لیے درخواست دی تو پاکستان کی شمولیت کے خلاف ووٹ دیا، اس دشمنی کی بنیادی وجہ ڈیورنڈ لائن کو بنایا گیا ہے، بہرحال حکومتوں کی پالیسیاں جو بھی رہیں لیکن کلمہ طیبہ کے لڑی میں پروئے دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان محبت، اخوت، رواداری اور بھائی چارے کی فضا کبھی مکدر نہیں ہوئی۔ ہر مسلمان ملک کی طرح افغانستان میں بھی سیکولر لبرلز اور مذہبی رجحان رکھنے والے لوگ رہتے ہیں۔ افغان سیکولرز اور قوم پرست روز اول سے پاکستان دشمن اور مذہبی طبقہ ہمیشہ پاکستان دوست رہا۔ مذہبی طبقے سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افغان نوجوان پاکستان بننے سے پہلے پاکستانی علماء کرام سے قرآن و حدیث سیکھنے اور اپنی علمی پیاس بجھانے پاکستان میں قیام پذیر رہتے تھے اور پاکستان بننے کے بعد لاکھوں افغان پاکستانی مدارس میں پڑھتے رہے، یہی وجہ ہے کہ وہ پاکستان کو دوست بلکہ پاکستان کو اپنا دوسرا گھر سمجھتے ہیں۔

ابتدا میں اقتدار چونکہ سیکولر لبرلز اور قوم پرستوں کے ہاتھ میں تھا اس لیے یہ عوامی دوستی، ریاستی دوستی میں نہیں بدل سکی، اور دونوں کے درمیان ہمیشہ سرد جنگ چلتی رہتی تھی، پاکستانی قوم پرست علیحدگی پسند کابل میں روپوش رہتے تھے اور پاکستان کے شہروں اور گاؤں دیہاتوں میں بجلی کے ٹرانسفارمرز جیسے چھوٹی موٹی تنصیبات کو بموں سے اڑاتے تھے، پشاور یونیورسٹی میں حیات محمد خان شیرپاؤ کی کرسی کے نیچے بم نصب کر کے افغانستان میں پناہ گزین قوم پرست علیحدگی پسندوں نے انھیں شہید کیا تھا، کھلی دشمنی تو نہیں رہی مگر تعلقات ہمیشہ نشیب و فراز کا شکار رہتے تھے۔

1979 میں سوویت یونین افغان سیکولرز کی سازش سے افغانستان میں داخل ہوا اور وسطی ایشیائی ریاستوں کی طرح افغانستان پر قابض ہو کر قتل و غارت کا بازار گرم کیا تو مذہبی رجحان رکھنے والے پاکستان دوست افغان مجاہدین میدان عمل میں اترے۔ دنیا پر سکتہ طاری تھا مگر پاکستان نے لاکھوں افغان مہاجرین کے لیے اپنی بانہیں اور سرحدیں کھول کر کم و بیش چالیس لاکھ مہاجرین کو پناہ اور تحفظ دے کر ایثار مدینہ کی درخشندہ و تابندہ سنت کو تازہ کیا۔ صرف خیبر پختونخوا نہیں چاروں صوبوں میں افغان پناہ گزینوں کے مراکز بنا کر تعلیم، علاج، روزگار کی سہولیات مہیا کی گئیں اور ان کو صرف مہاجر کیمپس اور بستیوں تک محدود نہیں رکھا بلکہ پاکستانیوں کی طرح ہر جگہ رہنے اور کاروبار کرنے کی اجازت تھی۔ جہاد افغانستان کے دوران افغانی سیکولر لبرلز قوم پرست طبقات کی پاکستان دشمنی اور مذہبی طبقے کی پاکستان دوستی اور محبت میں مزید اضافہ ہوا اور وہ یک جان دو قالب کے مصداق بن گئے۔

پاکستان کی نصرت سے مجاہدین نے جم کر روس کے خلاف لڑنا شروع کیا تو پاکستانی ان کے شانہ بشانہ لڑے، پاکستان کا ایسا کوئی گاؤں یا شہر اور شاید بلوچستان و خیبر پختونخوا کا کوئی خاندان نہیں ہوگا جس میں جہاد افغانستان میں شہید ہونے والے جوانوں کی میتیں نہ آئی ہوں، آج بھی کابل، جلال آباد، مزار شریف سمیت افغانستان کے طول و عرض میں پاکستانی شہداء کی قبروں کی موجودگی ہماری قربانیوں کی امین ہیں۔

سوویت یونین کی شکست اور انخلا کے بعد خانہ جنگی شروع ہوئی تو ملا محمد عمر نے مدارس کے طلبا کے ساتھ مل کر قیام امن کے لیے اصلاحی تحریک شروع کی، جس کے فیوض و برکات سے افغانستان میں پہلی بار پاکستان دوست حکومت قائم ہوئی تو محسوس ہوتا تھا جیسے افغانستان پاکستان کا حصہ ہے۔ مگر امریکی سرپرستی میں نیٹو افواج کی جارحیت کے نتیجے میں ایک بار پھر افغانستان میں پاکستان دشمن سیکولر لبرلز کی حکومت قائم ہوئی اور کابل میں نفرت کی لگی آگ کی تپش اسلام آباد میں محسوس ہونے لگی، ایک بار پھر عوامی اکثریت اور ایک فرد واحد کے سوا پوری اسٹیبلشمنٹ امارت اسلامیہ کے ساتھ تھی مگر اس فرد واحد کی وجہ سے غلط فہمیوں اور تعلقات میں سرد مہری کا آغاز ہوا اور افغانستان میں ہندوستان نے ایک بار پھر اپنے پنجے گاڑ لیے، پاک افغان سرحد پر 2 درجن سے زائد قونصل خانے بنا کر دہشتگرد اور قوم پرست علیحدگی پسند تنظیموں کا سپانسر بن کر بیٹھ گیا۔

20 سال افغان طالبان امریکی اور نیٹو فورسز کے ساتھ لڑتے رہے اور ہم ان کی قیادت سمیت مجاہدین کو انڈر کور امداد اور پناہ دیتے رہے، امریکی انخلاء کے لیے مذاکرات میں پاکستان نے بڑا مثبت کردار ادا کیا تو فاصلے مٹنا شروع ہوئے افغانستان پر طالبان کے دوبارہ اقتدار پر پاکستان میں بھی جشن منایا گیا مگر ہندوستان افغانستان میں موجود اپنی تنخواہ دار پاکستان دشمن دہشتگرد تنظیموں کو طالبان حکومت کے گلے ڈال کر گیا

نظام انصاف اور 27 ویں آئینی ترمیم

ڈاکٹر توصیف احمد خان

آئین میں کی گئی 27 ویں ترمیم کے تحت عدالتی نظام میں بنیادی تبدیلیاں ہوگی۔ اس ترمیم کے بعد وفاقی آئینی عدالت قائم ہوجائے گی جو آئین کی تشریح کے معاملات دیکھے گی۔ سپریم کورٹ دیگر مقدمات کا فیصلہ کرے گی۔ وفاقی عدالت کے فیصلے ریاست کے تمام ستونوں پر نافذ ہونگے۔ اب جوڈیشل کمیشن وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس اور جج صاحبان کا تقرر نہیں کرے گا بلکہ وزیر اعظم کی سفارش پر صدر یہ تقرریاں کریں گے۔

وفاقی آئینی عدالت کے لیے سپریم کورٹ کے جج صاحبان کے علاوہ سپریم کورٹ کا جج بننے کی اہلیت رکھنے والے وکلاء بھی اہل ہونگے۔ اس ترمیم کے تحت وفاقی حکومت ہائی کورٹ کے جج کا اس کی مرضی معلوم کیے بغیر کسی دوسرے ہائی کورٹ میں تبادلہ کرسکتی ہے اور جو جج صاحبان اپنے تبادلے کے احکامات کی پابندی نہیں کریں گے تو ان کا مقدمہ سپریم جوڈیشل کونسل میں بھیج دیا جائے گا۔

ایک ماہر قانون کا کہنا ہے کہ تمام آئینی معاملات اب آئینی عدالت کے دائرہ میں آئیں گے۔ وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ میں مقدمات کی بھرمار ہے۔ اس بھرمار کو کم کرنے کے لیے آئینی عدالت قائم کی جا رہی ہے۔ سینئر وکیل بیرسٹر صلاح الدین کا کہنا ہے کہ یہ حقیقت ہے کہ ملک بھر کی عدالتوں میں ہزاروں مقدمات التواء کا شکار ہیں مگر سپریم کورٹ میں یہ تعداد 25 ہزار کے قریب ہے اور آئینی عدالت کے قیام سے ملک کی عدالتوں میں زیرِ التواء مقدمات کی تعداد کم نہیں ہوگی۔

اس ترمیم کے حامیوں کا بیانیہ ہے کہ جب 2006 میں محترمہ بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کے درمیان میثاق جمہوریت پر اتفاق ہوا تھا تو اس میثاق میں آئینی عدالت کے قیام کی تجویز بھی شامل تھی۔ اس میثاق پر اپوزیشن کی دیگر جماعتوں نے بھی اتفاق کیا تھا۔

اب 20 سال بعد میثاق جمہوریت پر عمل درآمد ہو رہا ہے تو پھر اس شق پر اعتراض کی گنجائش نہیں ہے، مگر میثاق جمہوریت میں یہ بات نہیں لکھی گئی کہ انتظامیہ ججز کا تقرر کرے گی، پھر یہ دلائل بھی دیے جا رہے ہیں کہ 1977 کے بعد سے عدلیہ کے فیصلوں پر بیرونی دباؤ کا اثر بہت زیادہ نظر آنے لگا تھا۔ 1978 میں ملک کے پہلے منتخب وزیراعظم اور پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو کو لاہور ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس محمد مشتاق کی سربراہی میں سزائے موت دی گئی، پھر جسٹس انوار الحق کی سربراہی میں سپریم کورٹ نے ذوالفقار علی بھٹو کی پھانسی کی سزا کی توثیق کی تھی۔

بعدازاں جنرل ضیاء الحق کے اقتدار پر غیر قانونی قبضہ کو قانونی قرار دیا گیا تھا۔ اسی طرح سابق چیف جسٹس نسیم حسن شاہ نے محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کی برطرفی کو قانونی جواز فراہم کیا تھا۔ سابق چیف جسٹس ارشاد حسن کی قیادت میں سپریم کورٹ کی فل بنچ نے جنرل پرویز مشرف کے اقتدار پر ناجائز قبضے کو نہ صرف قانونی قرار دیا بلکہ حکومتی وکیل کی استدعا کے بغیر جنرل پرویز مشرف کو آئین میں ترمیم کا اختیار دیا تھا۔ اس تناظر میں سابق چیف جسٹس انوار الحق اور مولوی مشتاق کا بھی حوالہ دیا جاسکتا ہے۔

اسی طرح دیگر ججز کے متوازی حکومت بنانے کے متنازع فیصلوں سے نہ صرف جمہوریت کو نقصان ہوا بلکہ بعض فیصلوں سے ملک کی معیشت بھی متاثر ہوئی تھی۔ بعض ترقی پسند وکلاء اس عرصے کے دوران ان چیف جسٹس صاحبان کا ذکر ضرور کرتے ہیں جن کے فیصلوں سے ملک میں جمہوریت مستحکم ہوئی۔ ایوب خان کے دور میں جسٹس اے آر کارنیلس، جسٹس کیانی، جنرل ضیاء الحق کے دور میں جسٹس دراب پٹیل، جسٹس فخر الدین جی ابراہیم، جسٹس خدا بخش مری، جسٹس سعید الزماں صدیقی، جسٹس ناصر اسلم زاہد، جسٹس بھگوان داس اور جسٹس صبیح الدین احمد کا بھی ذکر ہونا ضروری ہے۔

ان جج صاحبان نے انسانی حقوق کے تحفظ، جمہوری اداروں کے استحکام اور مظلوم طبقات کے تحفظ کے لیے معرکتہ الآراء فیصلے تحریر کیے۔ جسٹس دراب پٹیل اور جسٹس فخر الدین جی ابراہیم نے جنرل ضیاء الحق کے عبوری آئینی حکم P.C.O کے تحت حلف اٹھانے سے انکار کر کے جرات اور بہادری کی ایک ایسی انمول مثال قائم کی تھی کہ بعد میں آنے والے بہت سے جج صاحبان نے بھی اس کی پیروی کی اور جنرل پرویز مشرف کے عبوری آئینی حکم کو ماننے سے انکار کیا، یوں عوام کا عدلیہ پر اعتماد بحال ہوا تھا۔ سابق چیف جسٹس افتخار چوہدری نے جنرل مشرف کے حکم کو ماننے سے انکار کیا۔

ان کی بحالی کے لیے چلنے والی وکلاء تحریک نے پورے ملک میں مزاحمت کے ایک نئے کلچر کی بنیاد رکھی تھی۔ جسٹس افتخار چوہدری نے اپنی بحالی کے بعد جو طرز عمل اختیار کیا اس پر سوالات اٹھنے لگے مگر ان کے جانشینوں میں کچھ جج صاحبان نے کئی تاریخی فیصلے کیے۔ سابق چیف جسٹس تصدق حسین جیلانی نے اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے 2015 میں ایک تاریخی فیصلہ کیا مگر انتظامیہ نے اس فیصلے پر مکمل طور پر عملدرآمد نہیں کیا، اگر جسٹس جیلانی کے اس فیصلے پر آج بھی مکمل طور پر عملدرآمد ہوجائے تو اقلیتی فرقوں کے وہ خاندان جو ملک سے باہر جانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں وہ اپنا یہ خیال ترک کرسکتے ہیں۔

اس طرح پشاور ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس وقار سیٹھ کا آئین کو پامال کرنے پر جنرل پرویز مشرف کو سزائے موت دینے کا فیصلہ عدلیہ کی تاریخ کا سنہری فیصلہ قرار دیا جاسکتا ہے، کچھ اور وکلاء کا کہنا ہے کہ عدالتوں میں مقدمات کی بھرمار کی بات ہے تو یہ حقیقت بھی ہے کہ پولیس، عدالتوں کے اہلکار اور وکلاء سمیت سب اس التواء کی وجہ بنتے ہیں۔ مقدمات کے جلد حل کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ ماتحت عدالتیں قائم ہونی چاہئیں اور عدالتوں کو مخصوص عرصے میں مقدمہ ختم کرنے کا پابند کرنا ضروری ہے۔

آئین میں کی گئی 26 ویں ترمیم کے ذریعے چیف جسٹس کے تقرر کے لیے سینیارٹی کا اصول ختم ہوا تھا اور حکومت کو اپنی مرضی سے تقرریوں کا اختیار مل گیا تھا۔ جب وفاقی حکومت کی سفارش پر صدر وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس اور ججوں کا تقرر کریں گے تو پھر عدلیہ کی آزادی ایک سوال بن جائے گی۔ ججز کی ان کی مرضی کے بغیر تبادلے کا پس منظر اسلام آباد ہائی کورٹ کے پانچ ججوں کی مزاحمت بیان کی جاتی ہے۔ سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس منصور علی شاہ کا آئینی عدالت کے قیام بارے میں چیف جسٹس کے نام خط ججوں میں پائی جانے والی بے چینی کا اظہار کر رہا ہے۔

استثنیٰ کی کہانی

مزمل سہروردی

ملک میں 27 ویں ترمیم منظوری کے آخری مراحل میں ہے۔ اب تو یہ آئین کا حصہ بن رہی ہے۔ لیکن اس پر بات کرنے یا اس سے اختلاف کرنے پر کوئی ممانعت نہیں ہے۔ میں اس ترمیم میں آئینی عدالت بنانے کے حق میں ہوں۔ میری رائے میں آئینی عدالت وقت کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ جو استثنیٰ کی ترامیم ہیں، میں ان کے حق میں نہیں ہوں۔ تاحیات استثنیٰ کے تو بالکل حق میں نہیں ہوں۔ میری رائے میں کوئی شخص کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو لیکن آئین و قانون سے مبرا ہونا کوئی درست بات نہیں۔ ہر شخص کو آئین و قانون کا پابند ہونا چاہیے۔ جب ہم استثنیٰ دیتے ہیں تو ہم لوگوں کو آئین و قانون سے مبرا بنا دیتے ہیں۔

استثنیٰ یکساں نظام انصاف کے بنیادی فلسفہ کی بھی نفی ہے۔ یکساں نظام انصاف کے فلسفہ کی بنیاد ہی یہ ہے کہ انصاف سب کے لیے، کوئی انصاف سے باہر نہیں۔ لیکن جب آپ کسی کو استثنیٰ دیتے ہیں تو آپ اس کے حوالے سے انصاف کے دروازے بھی بند کر دیتے ہیں۔

اس کو مقدس گائے بنا دیتے ہیں جب کہ یکساں نظام انصاف میں مقدس گائے کا کوئی تصور نہیں۔ اس لیے میری رائے میں استثنیٰ اور تاحیات استثنیٰ یکساں نظام انصاف کی بنیاد کی روح کے برعکس ہے۔ اس کی حمایت نہیں کی جا سکتی۔ سب کو آئین و قانون کے سامنے یکساں جوابدہ ہونا چاہیے۔ کسی کو کسی پر ترجیح نہیں ہو سکتی، سب برابر ہیں۔ یہی ہمارے نظام انصاف کا بنیادی اصول ہے۔

یہ درست ہے کہ آئین میں صدر اور گورنر سمیت کئی عہدوں کو پہلے ہی استثنیٰ حاصل ہے۔ لیکن یہ استثنیٰ ان کے عہدہ کی مدت کے دوران حاصل تھا۔ اب اس کو تاحیات میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ میں دوران مدت استثنیٰ کو بھی غلط سمجھتا ہوں حالانکہ اس کی دنیا میں کئی مثالیں موجود ہیں۔ پاکستان واحد ملک نہیں تھا جہاں دوران عہدہ استثنیٰ دیا گیا تھا، کئی اور ممالک میں بھی یہ موجود ہے لیکن کئی ممالک میں موجود نہیں بھی ہے۔ مثالیں دونوں طرف موجود ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہمارے ملک کے لیے کیا بہتر ہے۔ کیا ہمارے ملک کے لیے استثنیٰ بہتر ہے یا ہمارے ملک کے لیے قانون کی عملداری بہتر ہے۔

یہ بھی درست ہے کہ ہمارے ملک میں سیاسی انتقامی کارروائیوں کا بہت رجحان ہے۔ آپ اقتدار سے نکلتے ہیں تو انتقامی کارروائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ مقدمات بن جاتے ہیں۔ اس لیے سب چاہتے ہیں کہ اقتدار سے نکلنے کے بعد انتقامی کارروائی کا نشانہ بننے سے بچ جائیں۔ عزت سب کی محفوظ ہونی چاہیے۔ اب تو صورتحال یہ ہے کہ یا تو آپ اقتدار میں ہیں یا جیل میں ہیں۔ درمیان کا کوئی راستہ ہے ہی نہیں۔ آپ وزیر اعظم ہیں اور پھر جیل میں ہیں، آپ صدر ہیں پھر جیل میں ہیں، آپ وزیر ہیں پھر جیل میں ہیں۔ اس لیے دلیل یہ دی جا رہی ہے کہ استثنیٰ ناگزیر ہے، تاحیات استثنیٰ کے لیے بھی یہی دلیل دی جا رہی ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں یہ ایک کمزور دلیل ہے۔ اس کی بنیاد پر تاحیات استثنیٰ کی آئینی ترمیم کو جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔

آپ دیکھیں جب بانی پی ٹی آئی اور ان کی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہوئی تو صدر مملکت عارف علوی نے اسمبلیاں غلط توڑ دیں کیونکہ انھیں آئینی استثنیٰ حاصل تھا۔ ان کے خلاف آئین توڑنے کی کارروائی نہیں ہو سکتی تھی۔ اسی طرح جب عمر سرفراز چیمہ گورنر پنجاب تھے، انھوں نے وزیر اعلیٰ حمزہ شہباز سے حلف لینے سے انکار کر دیا تھا۔ وہ بھی آئین سے انحراف تھا۔ اس وقت بھی گورنر پنجاب کو آئینی تحفظ حاصل تھا۔

اس لیے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی تھی۔ بعدازاں بھی سپریم کورٹ نے یہ قرار دیا کہ صدر مملکت عارف علوی نے آئین سے انحراف کیا ہے تاہم ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو سکی۔ اس لیے جہاں ایک طرف یہ دلیل ہے کہ عہدہ سے ہٹنے کے بعد انتقامی کارروائیاں ہوتی ہیں وہاں یہ دلیل بھی ہے کہ عہدہ کے دوران بھی آئین و قانون کی خلاف ورزی کی جاتی ہے اور استثنیٰ کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس لیے دلائل دونوں طرف ہیں۔

دلائل تو دوران عہدہ استثنیٰ کے غلط استعمال کے بھی ہیں، اب تو تاحیات استثنیٰ دے دیا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ کوئی اچھی مثال قائم نہیں کی گئی ہے۔ انسان کو ہر وقت ملک کے آئین و قانون کے تابع ہونا چاہیے۔ آئین و قانون کے تابع ہونے سے عزت بڑھتی ہے۔ اس سے مبرا ہونے سے عزت کم ہوتی ہے۔ میں وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے اس فیصلہ کو خوش آیند قرار دیتا ہوں کہ انھوں نے اپنے لیے استثنیٰ ختم کروا دیا ہے۔

انھوں نے کہا ہے کہ وہ ہر وقت احتساب کے لیے تیار ہیں۔ وہ اپنے ہر قدم کے عوام کو بھی اور آئین و قانون کو بھی جوابدہ ہیں۔ وہ پاکستان کے نظام انصاف کے سامنے جوابدہ رہنا چاہتے ہیں۔ ہمیں وزیر اعظم کے اس فیصلے کی تائید کرنی چاہیے۔ یہی درست فیصلہ ہے، ورنہ اس موقع پر جب سب بہتی گنگا میں ہاتھ دھو رہے تھے۔ وزیر اعظم پاکستان کے لیے بھی اپنے لیے استثنیٰ لینا کوئی بڑا مسئلہ نہیں تھا، ترمیم پیش بھی ہو گئی تھی۔ لیکن وزیر اعظم نے اس کو منع کر کے ایک اچھی روایت پیدا کی۔ جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ آئین میں دیے گئے استثنیٰ کو بتدریج ختم کر دیا جائے۔ ان میں اضافی استثنیٰ کسی طرح بھی درست نہیں۔ آپ کو آئین و قانون کے تابع رہنے کا خوف رہنا چاہیے۔ آپ کو تاحیات آئین و قانون کا پابند رہنا چاہیے۔ یہ کیسی زندگی ہے کہ آپ آئین و قانون کے تابع ہی نہیں ہیں۔ آپ کسی ضابطے کے پابند ہی نہیں ہیں۔ آپ جو مرضی کریں آپ سے کوئی پوچھ ہی نہیں سکتا۔ یہ کسی مہذب معاشرہ کی نشانی نہیں ہے۔ اس کو درست قرار نہیں دیا جا سکتا۔ آج یہ ترامیم منظور تو ہو رہی ہیں لیکن مجھے ان کی عوامی قبولیت کم ہی نظر آ رہی ہے۔ آج نہیں تو کل انھیں ختم کرنا ہی پڑے گا۔ ورنہ یہ ہمارے آئین پر ایک داغ کی طرح رہیں گی۔

ملک میں 27 ویں ترمیم منظوری کے آخری مراحل میں ہے۔ اب تو یہ آئین کا حصہ بن رہی ہے۔ لیکن اس پر بات کرنے یا اس سے اختلاف کرنے پر کوئی ممانعت نہیں ہے۔ میں اس ترمیم میں آئینی عدالت بنانے کے حق میں ہوں۔ میری رائے میں آئینی عدالت وقت کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ جو استثنیٰ کی ترامیم ہیں، میں ان کے حق میں نہیں ہوں۔ تاحیات استثنیٰ کے تو بالکل حق میں نہیں ہوں۔ میری رائے میں کوئی شخص کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو لیکن آئین و قانون سے مبرا ہونا کوئی درست بات نہیں۔ ہر شخص کو آئین و قانون کا پابند ہونا چاہیے۔ جب ہم استثنیٰ دیتے ہیں تو ہم لوگوں کو آئین و قانون سے مبرا بنا دیتے ہیں۔

استثنیٰ یکساں نظام انصاف کے بنیادی فلسفہ کی بھی نفی ہے۔ یکساں نظام انصاف کے فلسفہ کی بنیاد ہی یہ ہے کہ انصاف سب کے لیے، کوئی انصاف سے باہر نہیں۔ لیکن جب آپ کسی کو استثنیٰ دیتے ہیں تو آپ اس کے حوالے سے انصاف کے دروازے بھی بند کر دیتے ہیں۔

اس کو مقدس گائے بنا دیتے ہیں جب کہ یکساں نظام انصاف میں مقدس گائے کا کوئی تصور نہیں۔ اس لیے میری رائے میں استثنیٰ اور تاحیات استثنیٰ یکساں نظام انصاف کی بنیاد کی روح کے برعکس ہے۔ اس کی حمایت نہیں کی جا سکتی۔ سب کو آئین و قانون کے سامنے یکساں جوابدہ ہونا چاہیے۔ کسی کو کسی پر ترجیح نہیں ہو سکتی، سب برابر ہیں۔ یہی ہمارے نظام انصاف کا بنیادی اصول ہے۔

یہ درست ہے کہ آئین میں صدر اور گورنر سمیت کئی عہدوں کو پہلے ہی استثنیٰ حاصل ہے۔ لیکن یہ استثنیٰ ان کے عہدہ کی مدت کے دوران حاصل تھا۔ اب اس کو تاحیات میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ میں دوران مدت استثنیٰ کو بھی غلط سمجھتا ہوں حالانکہ اس کی دنیا میں کئی مثالیں موجود ہیں۔ پاکستان واحد ملک نہیں تھا جہاں دوران عہدہ استثنیٰ دیا گیا تھا، کئی اور ممالک میں بھی یہ موجود ہے لیکن کئی ممالک میں موجود نہیں بھی ہے۔ مثالیں دونوں طرف موجود ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہمارے ملک کے لیے کیا بہتر ہے۔ کیا ہمارے ملک کے لیے استثنیٰ بہتر ہے یا ہمارے ملک کے لیے قانون کی عملداری بہتر ہے۔

یہ بھی درست ہے کہ ہمارے ملک میں سیاسی انتقامی کارروائیوں کا بہت رجحان ہے۔ آپ اقتدار سے نکلتے ہیں تو انتقامی کارروائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ مقدمات بن جاتے ہیں۔ اس لیے سب چاہتے ہیں کہ اقتدار سے نکلنے کے بعد انتقامی کارروائی کا نشانہ بننے سے بچ جائیں۔ عزت سب کی محفوظ ہونی چاہیے۔ اب تو صورتحال یہ ہے کہ یا تو آپ اقتدار میں ہیں یا جیل میں ہیں۔ درمیان کا کوئی راستہ ہے ہی نہیں۔ آپ وزیر اعظم ہیں اور پھر جیل میں ہیں، آپ صدر ہیں پھر جیل میں ہیں، آپ وزیر ہیں پھر جیل میں ہیں۔ اس لیے دلیل یہ دی جا رہی ہے کہ استثنیٰ ناگزیر ہے، تاحیات استثنیٰ کے لیے بھی یہی دلیل دی جا رہی ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں یہ ایک کمزور دلیل ہے۔ اس کی بنیاد پر تاحیات استثنیٰ کی آئینی ترمیم کو جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔

آپ دیکھیں جب بانی پی ٹی آئی اور ان کی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہوئی تو صدر مملکت عارف علوی نے اسمبلیاں غلط توڑ دیں کیونکہ انھیں آئینی استثنیٰ حاصل تھا۔ ان کے خلاف آئین توڑنے کی کارروائی نہیں ہو سکتی تھی۔ اسی طرح جب عمر سرفراز چیمہ گورنر پنجاب تھے، انھوں نے وزیر اعلیٰ حمزہ شہباز سے حلف لینے سے انکار کر دیا تھا۔ وہ بھی آئین سے انحراف تھا۔ اس وقت بھی گورنر پنجاب کو آئینی تحفظ حاصل تھا۔

اس لیے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی تھی۔ بعدازاں بھی سپریم کورٹ نے یہ قرار دیا کہ صدر مملکت عارف علوی نے آئین سے انحراف کیا ہے تاہم ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو سکی۔ اس لیے جہاں ایک طرف یہ دلیل ہے کہ عہدہ سے ہٹنے کے بعد انتقامی کارروائیاں ہوتی ہیں وہاں یہ دلیل بھی ہے کہ عہدہ کے دوران بھی آئین و قانون کی خلاف ورزی کی جاتی ہے اور استثنیٰ کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں

سیاست کے بجائے مل کر کراچی کو سنبھالیں

محمد سعید آرائیں

سندھ میں حکمران پیپلز پارٹی نے بڑی کوشش اور کامیاب منصوبہ بندی کے ذریعے پہلی بار کراچی میں اپنا میئر منتخب کرا لیا تھا جب کہ کراچی میں 13 ٹاؤن چیئرمینوں کا تعلق بھی پیپلز پارٹی سے ہے جب کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی کی یونین کونسلوں میں پیپلز پارٹی کو اکثریت حاصل نہیں ہے اور پی پی نے پی ٹی آئی کے یوسی چیئرمینوں کے تعاون سے اپنا میئر منتخب کرا لیا تھا جس پر وہ بہت خوش تھی اور پی ٹی آئی اگر جماعت اسلامی سے مل جاتی تو دونوں مل کر اپنا میئر اور ڈپٹی میئر منتخب کرانے کی پوزیشن میں تھیں۔ ان دونوں جماعتوں نے آپس میں اتحاد نہ کر کے کراچی میں اپنا میئر لانے کا موقع گنوا دیا۔

اگر یہ سیاسی رنجشیں دور کر کے اتحاد کر لیتے تو آج کراچی میں میئر پیپلز پارٹی کا ہونے کے بجائے پی ٹی آئی اور جماعت اسلامی کا مشترکہ امیدوار ہوتا۔ مشرف دور میں بننے والے کراچی کے میئر نعمت اللہ کا تعلق جماعت اسلامی سے تھا، انھوں نے کراچی کی ترقی کے لیے مثالی کام کیے، انھوں نے جس خلوص سے کراچی کی خدمت کی وہ آج بھی یاد رکھی جاتی اور اس کی مثالیں دی جاتی ہیں۔ اگر آج بھی کراچی کا میئر جماعت اسلامی سے ہوتا تو ممکن ہے کراچی کے حالات وہ نہ ہوتے جو آج نظر آ رہے ہیں۔

ممکن ہے کراچی کا نظام بہت بہتر ہوتا اور لوگوں کو صفائی اور دیگر مسائل کے حوالے سے جو شکایات پیدا ہو رہی ہیں وہ نہ ہوتیں۔ ایم کیو ایم نے اپنی سیاست کے تحت بلدیاتی الیکشن کا بائیکاٹ کیا تھا، اور فروری 2024 کے الیکشن میں سب سے زیادہ قومی و صوبائی اسمبلی کی نشستیں حاصل ہوئی تھیں۔

کراچی میں 13 ٹاؤن میونسپل کارپوریشن پیپلز پارٹی، 9 جماعت اسلامی اور 4 پی ٹی آئی کے پاس ہیں اور ایم کیو ایم، جے یو آئی کے پاس کسی یوسی کی بھی نشست نہیں ہے اور میونسپل سیاست پی پی، جماعت اسلامی اور پی ٹی آئی کے پاس ہے مگر پی ٹی آئی نہ جانے کیوں خاموش ہے جب کہ جماعت اسلامی کے کراچی کے امیر اور پی پی کے میئر ایک دوسرے پر الزام تراشیوں میں مصروف رہتے ہیں اور تنقید کا کوئی موقعہ جانے نہیں دیتے۔

ایم کیو ایم کی طرف سے اس کے سندھ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر پیپلز پارٹی اور جماعت اسلامی کے میئر اور ٹاؤن چیئرمینوں کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہیں جس کا جواب صوبائی وزرا شرجیل میمن اور ناصر حسین شاہ دیتے ہیں۔ جماعت اسلامی کے 9 چیئرمینوں کے برعکس جماعت اسلامی کراچی کے امیر میونسپل سیاست میں زیادہ متحرک ہیں جن کی میئر کراچی پر الزام تراشی معمول ہے۔

ایم کیو ایم کی طرف سے سندھ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت اپنے ہی میئر کراچی کو اختیارات دے جس نے اب تک میئر کراچی کو اختیارات نہیں دیے جو انھیں ملنے چاہئیں کیونکہ اب ان کا اپنا میئر ہے جب کہ 1979 کے بلدیاتی الیکشن کے بعد سے کراچی کا میئر جماعت اسلامی اور ایم کیو ایم کے منتخب ہوا کرتے تھے اور 2008 سے سندھ حکومت نے میئر کراچی کے اختیارات سلب کر رکھے ہیں جب کہ اب سندھ حکومت کو اپنے میئر کو زیادہ سے زیادہ اختیارات اور کے ایم سی کو زیادہ سے زیادہ فنڈز دینے چاہئیں۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے میئر مشیر قانون حکومت سندھ، سندھ حکومت کے ترجمان اور کچھ عرصہ کے ایم سی کے ایڈمنسٹریٹر رہے ہیں اور وہ اپنے اختیارات کا استعمال سابق میئروں کے مقابلے میں زیادہ کر لیتے ہیں مگر اپنی حکومت سے وہ اختیارات نہیں مانگتے جو A-14 کے تحت میئر کو ملنے چاہئیں۔

جماعت اسلامی کے 9 چیئرمین اور جماعت اسلامی کے علاقائی عہدیدار مل کر دن رات ایک ہو کر کام کر رہے ہیں اور میئر کراچی اور سندھ حکومت پر تنقید اور الزامات لگانے کی ذمے داری امیر جماعت کراچی نے سنبھالی ہوئی ہے۔ پیپلز پارٹی کراچی کے صدر سعید غنی اپنی وزارت چلانے میں ہی مصروف رہتے ہیں اور ان کا ایک بھائی ٹاؤن چیئرمین بھی ہے اور سعید غنی کا تعلق کراچی سے ہے۔ پی پی کراچی کے عہدیداروں اور میئر کراچی میں وہ تعلق نظر نہیں آتا جو جماعت اسلامی کے چیئرمینوں اور عہدیداروں کے درمیان ہے۔

کراچی کی بدقسمتی ہے کہ کراچی کی نمایندگی کی دعویدار جماعتیں کراچی کو سنبھالنے اور کراچی کے مسائل مل کر حل کرانے کے بجائے صرف سیاست کر رہی ہیں۔ پیپلز پارٹی کی خوش قسمتی کہ پہلی بار اس کا میئر اور بڑی تعداد میں ٹاؤن چیئرمین منتخب ہوئے اور سندھ میں 17 سالوں سے حکومت بھی پیپلز پارٹی کی ہے۔

جماعت اسلامی اور ایم کیو ایم کے میئرز تین تین بار اپنی کارکردگی دکھا چکے۔ دونوں کے سٹی ناظمین بااختیار تھے جن کے دور میں ریکارڈ ترقی ہوئی تھی مگر پی پی کا میئر اب تک ان جیسی کارکردگی نہیں دکھا سکا اور یہ تینوں پارٹیاں اور بلدیاتی عہدیدار اگر چاہیں اور اپنی سیاست کے بجائے کراچی اور شہریوں کے مفاد کو ترجیح دیں اور مل کر کام کریں اور تینوں پارٹیاں شہری مفاد میں کراچی کو صرف بقایا مدت کے لیے سنبھال لیں تو کراچی میں تبدیلی آنا ناممکن نہیں مگر تینوں پارٹیوں نے اگر اپنی اپنی سیاست چمکانی اور ایک دوسرے پر الزام تراشی ہی کرنی ہے تو کراچی کی حالت مزید بگڑے گی اور شہری تینوں سے مایوس ہو کر تینوں کو برا بھلا ہی کہیں گے۔

میرٹ کو ترجیح دی جائے

شبیر احمد ارمان

ایک محب وطن پاکستانی شہری ہونے کے ناتے میں نے ہمیشہ قوم پرستی کے بجائے پاکستانیت کو فروغ دینے کا درس دیا ہے، لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ مختلف زبانیں بولنے والی دیگر قوموں میں کمتر ہیں، بلاشبہ ہر قوم قابل احترام ہیں، پاکستان کی پہچان ہیں۔ میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ جن ترقی یافتہ ممالک کی مثالیں دی جاتی ہیں، ان ممالک کی خاصیت یہ ہے کہ انھوں نے ترقی کے معیار کو لسانیت کی کسوٹی پر نہیں بلکہ میرٹ کی بنیاد پر پرکھا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ان ممالک کے ادنیٰ سے اعلیٰ عہدوں پر بلا امتیاز رنگ و نسل کے لوگ عوامی و سرکاری عہدوں پر فائز ہوتے رہے ہیں اور ہو رہے ہیں، لیکن ہمارے یہاں معاملہ اس کے برعکس چلا آ رہا ہے۔ ہمارے یہاں وہی لوگ اعلیٰ عہدوں پر فائز ہو سکتے ہیں جن کا تعلق کسی مخصوص سیاسی و لسانی جماعت یا اشرافیہ خاندان سے ہو، اگرچہ آئین پاکستان کے مطابق تمام پاکستانیوں کے حقوق برابر ہیں، لیکن عملاً ایسا دکھائی نہیں دیتا۔ ہمارے یہاں صوبہ پرستی اور اشرافیہ پرستی کی پالیسی کو اولیت حاصل ہے۔ پہلے ہی سے اعلیٰ ملکی عہدے آپس میں بانٹ لیے جاتے رہے ہیں، اور بانٹے جا رہے ہیں۔

ہمارے یہاں پالیسی یہ بنی ہوئی ہے کہ ایک صوبے کا وزیر اعلیٰ اور گورنر صرف وہ ہی ہو سکتے ہیں، جن کا اس صوبے سے تعلق ہو لہٰذا کسی دوسری قوم اور صوبے کا فرد اس عہدے پر فائز نہیں ہو سکتا۔ البتہ سندھ کا گورنر صرف اردو بولنے والا فرد ہی بن سکتا ہے، کسی دوسری قوم کا فرد نہیں۔

کراچی کا میئر صرف اردو بولنے والا ہی قابل قبول سمجھا جاتا ہے۔ کسی اور کو یہ حق حاصل نہیں، اگر غلطی سے میئر کراچی دوسری قوم کا فرد بن گیا تو سیاسی کشمکش جنم لیتی ہے، جس کی ایک مثال موجودہ میئر کراچی کی ہے۔ جن کی سیاسی وابستگی پاکستان پیپلز پارٹی سے ہے اور جنھوں نے یونین کونسل کا انتخاب ہی نہیں لڑا تھا، یعنی یونین کونسل کے چیئرمین منتخب ہی نہیں ہوئے تھے، لیکن چونکہ پیپلز پارٹی کو اردو بولنے والے فرد کی ضرورت تھی، اس لیے انھیں میئر کراچی بنا دیا گیا اور بعد ازاں مہاجروں کی نمایندہ جماعت ایم کیو ایم سے سیاسی معاہدے کے تحت صوبائی قوانین میں ترمیم کر کے پی پی نے اپنے کسی یونین کونسل چیئرمین کو سیاسی قربانی کا بکرا بنا کر سیٹ خالی کرا دی اور سیاسی معاہدے کے تحت انھیں بلا مقابلہ متعلقہ یونین کونسل کا چیئرمین منتخب کرایا۔ اب ایسے سیاسی نظام میں میرٹ کی توقع کرنا عبث ہے۔

اسی طرح صوبہ بلوچستان کا میں بھی وزیر اعلیٰ صرف بلوچ بن سکتا ہے کسی دوسری قوم کا فرد نہیں۔ وہاں گورنر بھی صرف پشتون ہو سکتا ہے کسی دوسری قوم کا فرد نہیں۔ اسی طرح صوبہ خیبر پختون خوا میں صرف پختون ہی وزیر اعلیٰ اور گورنر ہو سکتے ہیں کسی دوسری قوم کے افراد نہیں۔ اسی طرح پنجاب اور سندھ میں بھی ہے۔ آپ ملک کے چاروں صوبائی سرکاری دفاتر کا چکر لگا کر دیکھ لیں۔ آپ کو ہر صوبائی دفاتر میں بڑے بڑے عہدوں پر صرف مقامی افراد ہی فائز نظر آئیں گے، کسی دوسری قوم کے افراد نہیں ملیں گے۔

کیوں؟ کیونکہ چاروں صوبوں میں چاروں صوبائی زبانیں بولنے والے افراد اپنے اپنے صوبوں میں حکمرانی کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں اور یہ کہ ایک دوسرے کے صوبوں میں بڑے عہدوں پر فائز رہنے کا مجاز نہیں ہیں۔

اسی طرح ملکی اشرافیہ نے دیگر سرکاری کلیدی عہدے اور عوامی کلیدی عہدے آپس میں بانٹ رکھے ہیں۔ ہم اور آپ اور ہماری اولادیں کتنی ہی باصلاحیت کیوں نہ ہوں، ان بانٹے گئے کلیدی و دیگر بڑے عہدوں پر فائز ہونے کا تصور ہی کیا سوچ بھی نہیں سکتے۔ ان زمینی حقائق کی روشنی میں اس بات کی کیا وقعت باقی رہ جاتی ہے جس میں تمام پاکستانیوں کے حقوق کو برابر تسلیم کیا گیا ہے؟

اس غیر آئینی و غیر منصفانہ اور من پسند نظام پر عدالتیں فیصلے کرتی رہی ہیں لیکن با اثر نظام ان فیصلوں کی راہ پر من پسند قوانین نافذ کرتی رہی ہیں۔ اس طرح میرٹ کا قتل عام جاری و ساری ہے۔ اکثر و بیشتر میڈیا میں یہ اطلاعات گردش کرتی رہتی ہیں کہ فلاں ترقی یافتہ ممالک میں وہاں دیگر ممالک سے وابستہ افراد جنھیں فلاں فلاں نژاد کہا جاتا ہے بڑے عہدے پر فائز ہو گیا ہے۔

ایسے میں ہمارے یہاں دل جلے شہری اس کی مثالیں دیتے ہیں کہ دیکھو جی، ان روشن خیال ممالک میں فلاں ملک کا نژاد فرد فلاں اعلیٰ عہدے پر منتخب ہوا ہے۔ پھر ان ممالک کے مقابلے میں اپنے ملکی سیاسی نظام کی خامیاں گنوانے لگ جاتے ہیں اور اپنی قسمت پر ماتم کرتے ہیں کہ کاش! ہماری پیدائش بھی انھی ممالک میں سے کسی ایک ملک میں ہو جاتی، تاکہ ہم بھی اور ہماری اولادیں بھی کسی بڑے عہدے پر فائز ہو جاتے۔ یہ وہ جنگ ہے جو مدتوں سے پاک سرزمین پر باصلاحیت نوجوانوں سے لڑی جاتی رہی ہے اور انھیں ہرا کر کلیدی عہدوں پر فائز رہ کر سینے چوڑے اور گردنیں اکڑاتے جاتے رہے ہیں۔

مشاہدہ یہ ہے کہ ایسے حالات میں اسلام دشمن اور پاکستان دشمن عناصر بھرپور فائدہ اٹھاتے رہے ہیں۔ کم فہم، تعلیم یافتہ اور ہنرمند افراد اور نوجوان ان دشمن عناصر کی چنگل میں پھنستے رہے ہیں اور اپنی دین و دنیا، اپنی زندگی اور حب الوطنی گنواتے رہے ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ اب کلیدی و دیگر بڑے عہدوں کی غیر مساوی تقسیم کی پالیسیوں کو یکسر ختم کرتے ہوئے، ملک میں میرٹ کی پالیسی کو ترجیح دی جائے، تاکہ باصلاحیت تعلیم یافتہ و ہنرمند نوجوانوں میں موجود احساس محرومی کا خاتمہ ہو سکے اور پاکستان کے دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملایا جا سکے۔ جب تک ملک میں میرٹ کی دھجیاں اڑائی جاتی رہے گی، یہ غیر منصفانہ جنگ جیت کر بھی ہاری ہوئی جنگ تصور کی جاتی رہے گی اور بڑی تعداد میں صلاحیتیں کھوتے رہیں گے، جس کا نتیجہ اسی طرح کمزور معیشت کی صورت میں سامنے آتا رہے گا اور ملکی معیشت قرضوں اور سود پر چلتی رہے گی، لہٰذا یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ میرٹ ہی ملکی ترقی کا ضامن ہے۔

ایک محب وطن پاکستانی شہری ہونے کے ناتے میں نے ہمیشہ قوم پرستی کے بجائے پاکستانیت کو فروغ دینے کا درس دیا ہے، لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ مختلف زبانیں بولنے والی دیگر قوموں میں کمتر ہیں، بلاشبہ ہر قوم قابل احترام ہیں، پاکستان کی پہچان ہیں۔ میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ جن ترقی یافتہ ممالک کی مثالیں دی جاتی ہیں، ان ممالک کی خاصیت یہ ہے کہ انھوں نے ترقی کے معیار کو لسانیت کی کسوٹی پر نہیں بلکہ میرٹ کی بنیاد پر پرکھا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ان ممالک کے ادنیٰ سے اعلیٰ عہدوں پر بلا امتیاز رنگ و نسل کے لوگ عوامی و سرکاری عہدوں پر فائز ہوتے رہے ہیں اور ہو رہے ہیں، لیکن ہمارے یہاں معاملہ اس کے برعکس چلا آ رہا ہے۔ ہمارے یہاں وہی لوگ اعلیٰ عہدوں پر فائز ہو سکتے ہیں جن کا تعلق کسی مخصوص سیاسی و لسانی جماعت یا اشرافیہ خاندان سے ہو، اگرچہ آئین پاکستان کے مطابق تمام پاکستانیوں کے حقوق برابر ہیں، لیکن عملاً ایسا دکھائی نہیں دیتا۔ ہمارے یہاں صوبہ پرستی اور اشرافیہ پرستی کی پالیسی کو اولیت حاصل ہے۔ پہلے ہی سے اعلیٰ ملکی عہدے آپس میں بانٹ لیے جاتے رہے ہیں، اور بانٹے جا رہے ہیں۔

ہمارے یہاں پالیسی یہ بنی ہوئی ہے کہ ایک صوبے کا وزیر اعلیٰ اور گورنر صرف وہ ہی ہو سکتے ہیں، جن کا اس صوبے سے تعلق ہو لہٰذا کسی دوسری قوم اور صوبے کا فرد اس عہدے پر فائز نہیں ہو سکتا۔ البتہ سندھ کا گورنر صرف اردو بولنے والا فرد ہی بن سکتا ہے، کسی دوسری قوم کا فرد نہیں۔

کراچی کا میئر صرف اردو بولنے والا ہی قابل قبول سمجھا جاتا ہے۔ کسی اور کو یہ حق حاصل نہیں، اگر غلطی سے میئر کراچی دوسری قوم کا فرد بن گیا تو سیاسی کشمکش جنم لیتی ہے، جس کی ایک مثال موجودہ میئر کراچی کی ہے۔ جن کی سیاسی وابستگی پاکستان پیپلز پارٹی سے ہے اور جنھوں نے یونین کونسل کا انتخاب ہی نہیں لڑا تھا، یعنی یونین کونسل کے چیئرمین منتخب ہی نہیں ہوئے تھے، لیکن چونکہ پیپلز پارٹی کو اردو بولنے والے فرد کی ضرورت تھی، اس لیے انھیں میئر کراچی بنا دیا گیا اور بعد ازاں مہاجروں کی نمایندہ جماعت ایم کیو ایم سے سیاسی معاہدے کے تحت صوبائی قوانین میں ترمیم کر کے پی پی نے اپنے کسی یونین کونسل چیئرمین کو سیاسی قربانی کا بکرا بنا کر سیٹ خالی کرا دی اور سیاسی معاہدے کے تحت انھیں بلا مقابلہ متعلقہ یونین کونسل کا چیئرمین منتخب کرایا۔ اب ایسے سیاسی نظام میں میرٹ کی توقع کرنا عبث ہے۔

اسی طرح صوبہ بلوچستان کا میں بھی وزیر اعلیٰ صرف بلوچ بن سکتا ہے کسی دوسری قوم کا فرد نہیں۔ وہاں گورنر بھی صرف پشتون ہو سکتا ہے کسی دوسری قوم کا فرد نہیں۔ اسی طرح صوبہ خیبر پختون خوا میں صرف پختون ہی وزیر اعلیٰ اور گورنر ہو سکتے ہیں کسی دوسری قوم کے افراد نہیں۔ اسی طرح پنجاب اور سندھ میں بھی ہے۔ آپ ملک کے چاروں صوبائی سرکاری دفاتر کا چکر لگا کر دیکھ لیں۔ آپ کو ہر صوبائی دفاتر میں بڑے بڑے عہدوں پر صرف مقامی افراد ہی فائز نظر آئیں گے، کسی دوسری قوم کے افراد نہیں ملیں گے۔

کیوں؟ کیونکہ چاروں صوبوں میں چاروں صوبائی زبانیں بولنے والے افراد اپنے اپنے صوبوں میں حکمرانی کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں اور یہ کہ ایک دوسرے کے صوبوں میں بڑے عہدوں پر فائز رہنے کا مجاز نہیں ہیں۔

اسی طرح ملکی اشرافیہ نے دیگر سرکاری کلیدی عہدے اور عوامی کلیدی عہدے آپس میں بانٹ رکھے ہیں۔ ہم اور آپ اور ہماری اولادیں کتنی ہی باصلاحیت کیوں نہ ہوں، ان بانٹے گئے کلیدی و دیگر بڑے عہدوں پر فائز ہونے کا تصور ہی کیا سوچ بھی نہیں سکتے۔ ان زمینی حقائق کی روشنی میں اس بات کی کیا وقعت باقی رہ جاتی ہے

خیبرپختونخوا کی خبریں

مردان کے اہم فون نمبرات

ڈی ایچ کیو ہسپتال مردان	0937-9230147
کمشنر مردان ڈویژن	0937-9230572=9230573
ڈپٹی کمشنر مردان	0937-9230048
مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال مردان	0937-9230051
ڈی آئی جی مردان	0937-9230112
ڈی پی او مردان دفتر	0937-9230109
ایس پی آپریشن مردان	0937-9230117
ڈی ایس پی ہیڈکواٹر مردان	0937-930616
پال برانچ مردان	0937-9230120
ڈی ایس پی سٹی مردان	0937-9230108
تھانہ سٹی	0937-9230125
تھانہ ہوتی	0937-9230244
تھانہ پار ہوتی	0937-561245
تھانہ صدر	0937-9230130
تھانہ شیخ ملتون ٹاؤن	0937-868235
تھانہ شہباز گڑھی	0937-580172
تھانہ رستم	0937-800124
تھانہ طورو	0937-860320
تھانہ چورہ	0937-775981
تھانہ جبر	0937-542112
تھانہ تخت بھائی	0937-551001
تھانہ کاٹلنگ	0937-575302
ساڑوشاہ	0937-503001
تھانہ گڑھی کپورہ	0937-846113
کنٹرول روم پولیس لائن مردان	0937-9230065
پاسپورٹ دفتر مردان	0937-9230560
سوئی ناردرن گیس مردان	0937-880019
ہیلپ لائن	1199
ریسکیو مردان	0937-9230770=1122
کنٹونمنٹ بورڈ دفتر مردان	0937-9230261
سنٹرل جیل مردان	0937-840625
ایف آئی اے تھانہ	0937-9230077

محکمہ تعلیم مردان

ڈی ای او مردانہ	0937-920151
ڈی ای او زنانہ	0937-9230150
مردان کالج	0937-9230033
کامرس کالج مردان	0937-9230220
فضل حق کالج مردان	0937-9230070=9230084
جنرل پوسٹ آفس مردان	0937-9230031
ایکسائز دفتر مردان	0937-9230258
عبدالولی خان یونیورسٹی مردان	0937-9230618=9230620
واپڈا ایمرجنسی مردان	0937-9230155
محکمہ خوراک مردان	0937-9230225
ٹی ایم اے دفتر	0937-9230104
مردان بورڈ	0937-9230250=9230251
گورنمنٹ گرلز کالج مردان	0937-9230218

آئین پاکستان کو اصل شکل میں بحال کیا جائے، حافظ نعیم

مسلط نظام پاکستانی عوام کے بچوں کو تعلیم نہیں دے رہا۔ امیر اور غریب میں خلیج وسیع ہو رہی ہے اور یہ تقسیم سکولوں میں بھی پہنچ گئے ہے، تعلیم، صحت اور روزگار حکومت کی کسی ترجیح میں نہیں

لاہور (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ اس سے بڑا المیہ کیا ہوگا کہ اب آئینی عدالت کا چیف جسٹس وزیراعظم مقرر کریں گے۔ چیف جسٹس پاکستان کا عہدہ چیف جسٹس سپریم کورٹ کر دیا گیا۔ حکومت اپنے مفادات کے لئے آئین کا حلیہ بگاڑ رہی ہے۔ جماعت اسلامی چھبیسویں ترمیم کے وقت بھی آئین کے ساتھ تھی اور آج بھی ہم آئین کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان عدل لاہور میں لاہور بار ایسوسی ایشن کی "قومی کانفرنس" سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صدر لاہور بار ایسوسی ایشن چوہدری مبشر رحمٰن ایڈووکیٹ، نائب صدر ملک سیف کھوکھر ایڈووکیٹ اور صدر اسلامک لائیرز موومنٹ کلیم جاوید بھی موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ ہم آئین کی بالادستی پر یقین رکھتے ہیں اور جماعت اسلامی کی جدوجہد ملک میں آئین و قانون کے تحفظ کے لئے ہے۔ اگر متفقہ آئین کو اسی طرح بازیچہ اطفال بنایا جاتا رہا تو یہ قومی یکجہتی کے لئے خطرناک ہوگا۔ ملکی سلامتی اور فیڈریشن کی سلامتی کے لئے ضروری ہے کہ آئین کی حفاظت کے لئے قوم متحد ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم انشاء اللہ آئین پاکستان کو اصل شکل میں بحال کروا کر رہیں گے۔ 26ویں آئینی ترمیم کے وقت بھی ہمارا موقف واضح تھا، اب 27ویں ترمیم بارے بھی آنیاں جانیاں لگی رہیں لیکن جماعت اسلامی کا موقف وہی ہے جو چھبیسویں ترمیم کے وقت تھا۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ آئین میں دوٹوک انداز میں لکھا ہے حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ آئین اور اسلام کسی شخص کو خواہ وہ کتنے ہی اعلیٰ منصب پر کیوں نہ ہو اسے استثنیٰ نہیں دیتا۔ خلفائے راشدین نے عدالتوں میں پیش ہو کر آئین و قانون کی بالادستی کی بہترین مثال قائم کی۔ اسلام بڑے سے بڑے طاقتور کو بھی استثنیٰ نہیں دیتا۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ آئین پاکستان کو اصل شکل میں بحال کیا جائے۔ مسلط نظام پاکستانی عوام کے بچوں کو تعلیم نہیں دے رہا۔ امیر اور غریب میں خلیج وسیع ہو رہی ہے اور یہ تقسیم سکولوں میں بھی پہنچ گئے ہے۔ تعلیم، صحت اور روزگار حکومت کی کسی ترجیح میں نہیں۔ حکمران دعوے کرتے ہیں کہ معیشت بہتر ہو رہی ہے جبکہ عام آدمی کی زندگی ابتر ہو گئی ہے۔ اسٹاک ایکسچینج اوپر جا رہی ہے اور عوام کی حالت بگڑتی جا رہی ہے۔ آدھی آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ شہباز شریف صاحب اسٹاک ایکسچینج کے مطابق کہتے ہیں معیشت درست سمت جا رہی ہے جبکہ محلے کی دوکان پر جائیں تو اندازہ ہوگا کہ ملک میں مہنگائی کس قدر بڑھ چکی ہے اور عام آدمی کن مسائل سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم ان شخصیات کے ہاتھوں دھوکا کھاتی ہے جن کو مصنوعی طور پر لیڈر بنایا جاتا ہے۔ ہمیں ظلم و جبر کے اس نظام کو بدلنے کے لیے طویل جدوجہد کرنا ہوگی۔ کبھی نعروں اور کبھی کسی خاندان کے ہاتھوں قوم کو یرغمال بنا دیا جاتا ہے۔ یہاں خاندانوں کی جماعتیں ہیں اور چند خاندان عشروں سے عوام کا استحصال کر رہے ہیں۔ پیسے والا سینیٹر بنتا ہے پھر ان سینیٹرز کو خرید لیا جاتا ہے۔ جس کے سر پر اسٹیبلشمنٹ کا ہاتھ ہوتا ہے وہ زندہ باد اور باقی مردہ باد۔ انہوں نے کہا کہ 2015 سے پنجاب میں بلدیاتی الیکشن نہیں ہوئے۔ اب لوکل گورنمنٹ ایکٹ لیکر آئے ہیں تاکہ غیر جماعتی الیکشن کرائے جاسکیں۔ یہ پُرفریب سیاست اور نظام عام آدمی نہیں اشرافیہ کے مفاد میں اس کو بدلنے کی تحریک نومبر کے آخری ہفتے مینار پاکستان سے شروع کریں گے۔ اس لئے وکلا اور پوری قوم سے کہتے ہیں کہ وہ اجتماع عام میں شریک ہو کر تبدیلی کے ہمرکاب بن جائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

S/#

لاہور، امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن لاہور بار ایسوسی ایشن کی قومی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

تجاوزات کے خلاف کالام میں ضلعی انتظامیہ کا اپریشن

متعدد غیر قانونی تعمیرات مسمار

سوات (بیورو رپورٹ) تحصیل بحرین کے سیاحتی مقام کالام میں دریائے سوات کے کنارے غیر قانونی تعمیرات و تجاوزات کے خلاف پانچویں روز بھی بڑے پیمانے پر آپریشن جاری رہا۔ ترجمان اپر سوات ڈویلپمنٹ اتھارٹی سعید الرحمان کے مطابق ڈائریکٹر جنرل شوزب عباس اور ڈپٹی کمشنر سوات سلیم جان مروت کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ سوات نے اپر سوات ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے اشتراک سے وسیع پیمانے پر انسداد تجاوزات مہم شروع کی ہے۔ اس دوران دریائے سوات کے کنارے قائم غیر قانونی عمارتوں اور ڈھانچوں کو بھاری مشینری کے ذریعے مسمار کیا جا رہا ہے۔ آپریشن کی نگرانی اسسٹنٹ کمشنر بحرین تنزیل الرحمٰن اور ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر و ڈپٹی ڈائریکٹر اپر سوات ڈویلپمنٹ اتھارٹی احمد شیر خان کر رہے ہیں، جبکہ ریونیو فیلڈ اسٹاف، محکمہ اریگیشن، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی شریک ہیں۔ ترجمان کے مطابق آپریشن بلا امتیاز، شفاف اور قانونی تقاضوں کے مطابق جاری ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور اپر سوات ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر قانونی تعمیرات سے گریز کریں اور دریائے سوات کے قدرتی حسن و ماحولیاتی توازن کے تحفظ میں تعاون کریں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ کسی بھی اثر و رسوخ یا دباؤ کے بغیر یہ آپریشن جاری رہے گا تاکہ علاقے کی خوبصورتی، ماحولیاتی تحفظ اور عوامی مفاد کو یقینی بنایا جاسکے۔

گورنمنٹ پرائمری سکول رستم کور میں زون فور سپورٹس اینڈ لیٹریچر گالا کی تقریب کا انعقاد

ڈی ای او سمیت، عمائدین، طلبہ کے والدین کی شرکت، سپورٹس، ادب اور کلچرل مقابلوں میں نمایاں کارکردگی پر انعامات تقسیم

مہمند (نمائندہ خصوصی) گورنمنٹ پرائمری سکول رستم کور میں زون فور سپورٹس اینڈ لیٹریچر گالا کی رنگارنگ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈی ای او سمیت، عمائدین اور طلبہ کے والدین کی شرکت۔ سپورٹس، ادب اور کلچرل مقابلوں میں نمایاں کارکردگی پر انعامات دیے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مدرار اللہ جبکہ حاجی محمد حسن نے صدارت کے فرائض سر انجام دیے۔ اس موقع پر اے ایس ڈی او محمد نعیم خان، پرنسپل شیر بہادر خان طلبہ کے والدین اور پی ٹی سی کونسل ممبران بھی موجود تھے۔ سپورٹس گالا میں مختلف سکولوں کے طلبہ کے درمیان قرات، حمد و نعت، تقاریر، ملی نغمے، لانگ جمپ، ہائی جمپ اور ریس کے مقابلے ہوئے۔ ان مقابلوں میں جی پی ایس رستم کور کے طلبہ نے حمد، اردو انگریزی تقاریر، ملی نغمہ، ہائی اور لانگ جمپ، سومیٹ ریس اور پی ٹی شو میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی جبکہ قرات میں سید ولی کالونی اور قرات و دوسو میٹر ریس میں سبحان خوڑ سکول نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر مدرار اللہ نے بہترین کارکردگی پر سپورٹس گالا ارگنائزر و پرنسپل جی پس ایس رستم کو شیر بہادر خان اور اسکے تمام ٹیم کی تعریف کی کارکردگی کو سراہا۔ تقریب کے اخر میں بہترین کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں انعامات و میڈل تقسیم کئے گئے۔

فیسیلیٹیشن مراکز سے عوام کو سہولیات فراہم ہو رہی ہیں، عظمیٰ خان

شہری آسان طریقہ کار کے تحت ان مراکز میں آ کر اپنی درخواست جمع کر سکتے ہیں، انٹرویو میں گفتگو

سوات (بیورو رپورٹ) فیسیلیٹیشن مراکز کے قیام کا مقصد عوام کو تمام بنیادی سرکاری خدمات ایک ہی جگہ پر باآسانی فراہم کرنا ہے۔ یہ مراکز حکومت خیبر پختونخوا کے ای گورننس منصوبے کے تحت قائم کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو مختلف دفاتر کے چکروں سے نجات دلائی جاسکے۔ ان مراکز کے قیام سے قبل شہریوں کو چھوٹی چھوٹی خدمات کے لیے کئی کئی دفاتر جانا پڑتا تھا لیکن اب تمام سہولیات ایک ہی چھت تلے دستیاب ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سٹیزن فیسیلیٹیشن مرکز سوات کی فیسیلیٹیشن منیجمنٹ آفیسر عظمیٰ خان نے پختونخوا ریڈیو ایف ایم 98 سوات کے پروگرام "حال احوال" میں میزبان فضل خالق خان کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ فیسیلیٹیشن مراکز میں روزانہ بڑی تعداد میں شہری مختلف خدمات حاصل کرتے ہیں جن میں پیدائش، ڈومیسائل، نکاح نامہ، گاڑی کی رجسٹریشن، فردات، رجسٹری، برتھ و ڈیتھ سرٹیفکیٹ سمیت دیگر اہم دستاویزات کی فراہمی شامل ہے۔ شہری آسان طریقہ کار کے تحت ان مراکز میں آ کر اپنی درخواست جمع کر سکتے ہیں جس کے بعد مقررہ وقت میں کام مکمل کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خواتین، بزرگوں اور معذور افراد کے لیے خصوصی سہولیات فراہم کی گئی ہیں تاکہ وہ بغیر کسی دشواری کے اپنی ضروری خدمات حاصل کر سکیں۔ عظمیٰ خان کے مطابق تمام نظام جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے منسلک ہے اور شہری اپنی درخواستوں کی صورتحال آن لائن بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان مراکز کے قیام سے بدعنوانی اور رشوت کے خاتمے میں نمایاں کمی آئی ہے کیونکہ تمام کام شفاف ڈیجیٹل سسٹم کے تحت انجام دیے جاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مختلف محکموں کا ڈیٹا بھی ڈیجیٹل انداز میں منسلک کیا جا رہا ہے تاکہ شہریوں کو مزید سہولت میسر ہوں۔ عظمیٰ خان نے بتایا کہ عوامی اطمینان کا معیار تسلی بخش ہے اور فیڈ بیک کا موثر نظام بھی موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے بڑا چیلنج عملے کی تربیت اور مختلف محکموں کے درمیان ڈیٹا لنکنگ تھی جس پر بتدریج قابو پا لیا گیا ہے۔ آخر میں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ فیسیلیٹیشن مرکز کی جدید سہولیات سے بھرپور فائدہ اٹھائیں تاکہ وقت، محنت اور پیسے کی بچت کے ساتھ شفاف انداز میں سرکاری خدمات حاصل کی جاسکیں۔

اقوام متحدہ کا فوری طور پر غزہ کی تمام گذرگاہیں کھولنے کا مطالبہ

غزہ میں انسانی امداد بلا روک ٹوک پہنچائی جائے سیف ماجانجو

جنیوا (صباح نیوز) اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی اعلیٰ کمیشنری نے فوری طور پر غزہ کے تمام گذرگاہیں کھولنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ انسانی امداد بلا روک ٹوک پہنچ سکے، کیونکہ فلسطینی عوام دو سالہ جنگ کے بعد انتہائی خطرناک حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق کمیشنری کے ترجمان سیف ماجانجو نے نامہ نگاروں سے گفتگو میں کہا کہ قابض اسرائیل انسانی امداد کے مناسب تعداد میں ٹرک غزہ میں داخل نہ کرنے کا مکمل ذمہ دار ہے اور گذرگاہیں بند رکھنے کا عمل انسانی بحران کو مزید بڑھا رہا ہے جس سے بین الاقوامی امدادی کوششوں کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ ماجانجو نے قابض اسرائیل کے فلسطینی قیدیوں کے بارے میں ایک قانونی منصوبے کی شدید مذمت کی، جس میں ان کی پھانسی دینے کی تجویز ہے اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ قابض حکام پر دباؤ ڈالیں تاکہ اس قانون کو فوراً روکا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا نفاذ بین الاقوامی انسانی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمیشنری نے قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں پر سنگین حقوق کی خلاف ورزیوں اور تشدد کے واقعات کو دستاویزی شکل دی ہے، اور یہ عمل عالمی تحقیقات اور سخت احتساب کا متقاضی ہے تاکہ جرائم کے مرتکب سزا سے بچ نہ سکیں۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ 10 اکتوبر سے نافذ العمل ہے، بعد دوسالہ مسلسل اسرائیلی جنگ کے، تاہم قابض اسرائیل روزانہ کی بنیاد پر اس معاہدے کی خلاف ورزی کرتا ہے اور امداد صرف انتہائی محدود حالات میں داخل ہونے دیتا ہے، جس سے محصور عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

فلسطینی اسیران کی رہائی کے لیے لندن میں علامتی مہم

اسرائیل کی جیلوں میں تقریباً 9100 فلسطینی قید ہیں

لندن (صباح نیوز) لندن کے علاقے ویسٹ منسٹر کی سڑکیں گزشتہ روز سرخ رنگ سے رنگ گئیں جب "فلسطینی اسیران کی رہائی" کے عنوان سے ایک علامتی مہم کا آغاز کیا گیا۔ اس مہم کا مقصد برطانوی اور عالمی رائے عامہ کی توجہ ان ہزاروں فلسطینی قیدیوں کی جانب مبذول کرانا ہے جو قابض اسرائیل کی جیلوں میں برسوں سے انسانیت سوز مظالم جھیل رہے ہیں۔ یہ مہم جس میں بڑی تعداد میں رضاکاروں اور انسانی حقوق کے کارکنوں نے حصہ لیا، دنیا کو یہ یاد دلانے کے لیے شروع کی گئی کہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں تقریباً 9100 فلسطینی قید ہیں۔ مہم کے منتظمین انہیں "اسیران فلسطین" کے بجائے "فلسطینی یرغمالی" قرار دیتے ہیں تاکہ دنیا اس دردناک حقیقت کو بہتر طور پر محسوس کر سکے۔ ان میں 3544 ایسے اسیر شامل ہیں جنہیں بغیر کسی مقدمے کے انتظامی حراست میں رکھا گیا ہے، 400 بچے، 53 خواتین، 16 ڈاکٹر اور 300 ایسے قیدی ہیں جنہیں عمر قید کی سزا سنائی جا چکی ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق مہم کے پہلے مرحلے میں توجہ خواتین، بچوں اور ڈاکٹروں پر مرکوز کی گئی تاکہ دنیا کے سامنے ان مظلوم طبقات کی انسانی اذیت اور قابض اسرائیل کے غیر انسانی رویے کی تصویر واضح ہو سکے۔ مہم کے تحت لندن کے مرکزی علاقوں میں سرخ ربن اور تعارفی بورڈز نصب کیے جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی مختصر ویڈیوز تیار کی جا رہی ہیں جو فلسطینی قیدیوں کی کہانیاں بیان کرتی ہیں اور انہیں ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا کے ذریعے عالمی سطح پر عام کیا جا رہا ہے تاکہ اس علامتی اقدام کو ایک عالمی تحریک میں تبدیل کیا جا سکے۔ مہم کے منتظمین نے سرخ رنگ کو اس عالمی تحریک کی علامت کے طور پر منتخب کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ رنگ فلسطینی لہو اور اسیران کے دکھ و صبر کی علامت ہے۔ ان کے مطابق دنیا میں دیگر انسانی تحریکوں نے مختلف رنگوں کو اپنے پیغام کی پہچان بنایا، مگر فلسطینی اسیران کی جدوجہد اور قربانیوں کے لیے سرخ رنگ سب سے موزوں ہے جو درد اور صمود دونوں کا عکاس ہے۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ اگر سرخ رنگ کو فلسطینی اسیران کے مسئلے کی عالمی علامت کے طور پر اپنایا جائے تو یہ عالمی سطح پر اتحاد و یکجہتی پیدا کر سکتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے دیگر انسانی و اخلاقی تحریکیں مخصوص رنگوں سے جانی جاتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مہم کا حتمی مقصد یہ ہے کہ فلسطینی قیدیوں کا مسئلہ سرحدوں اور سیاست سے بالاتر ایک عالمی انسانی تحریک کی صورت اختیار کرے تاکہ دنیا بھر میں وہ مظلوم خاندان، جن کے پیارے قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید ہیں، دوبارہ انسانیت کے ایجنڈے پر جگہ پا سکیں۔

☆☆☆☆☆

نوشہرہ کینٹ، پولیس نے 5 رکنی بین الاضلاعی ڈکیت گروہ گرفتار کرلیا

عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رہیگی

نوشہرہ (بیورو رپورٹ) تھانہ نوشہرہ کینٹ پولیس نے ایک بڑی کارروائی کے دوران بین الاضلاعی ڈکیت گروہ کو گرفتار کرلیا، جس نے چند روز قبل حکیم آباد کے علاقے میں اسلحہ کی نوک پر ڈکیتی کی واردات کی تھی۔ پولیس نے کارروائی کے دوران گروہ کے ماسٹر مائنڈ سمیت پانچ رکنی ٹیم کو گرفتار کر کے نقد رقم، موبائل فونز اور اسلحہ برآمد کرلیا ہے۔ تفتیشی حکام کے مطابق گرفتار ملزمان سے مزید اہم انکشافات متوقع ہیں۔ تفصیلات کے مطابق: مسمی امان خان ولد شمال ساکن محلہ مدنی حکیم آباد نے پولیس کو رپورٹ درج کروائی تھی کہ پانچ نامعلوم مسلح افراد دن کے وقت ان کے گھر میں داخل ہوئے اور الماری سے نقد رقم، موبائل فونز اور لائسنس یافتہ اسلحہ چھین کر فرار ہوگئے۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ نمبر 772 تھانہ نوشہرہ کینٹ میں درج کیا۔ ضلعی پولیس سربراہ احمد شاہ "نے واردات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے مقدم خان ایس ڈی پی او کینٹ سرکل کی نگرانی میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی، جس میں SHO عادل سید اور ہدایت خان SI/OII کو شامل کیا گیا۔ ٹیم کو ہدایت کی گئی کہ جلد از جلد ملزمان کی گرفتاری اور مال مسروقہ کی برآمدگی کو یقینی بنایا جائے۔ تحقیقات کے نتیجے میں پولیس نے ڈکیتی کے مرکزی ملزم شہزاد ولد امین الرحمٰن ساکن تیمر گرہ ضلع دیر کو گرفتار کیا۔ دوران تفتیش ملزم کی نشاندہی پر اس کے دیگر ساتھی ولید ولد محمد جہانگیر ساکن پشاور، حسین احمد ولد وہاب ساکن شانگلہ حال صالح خانہ، اور ہارون ولد سبحان الدین ساکن سرڈھیری ضلع چارسدہ کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے سات لاکھ روپے نقد، چار موبائل فونز، اور دو لائسنس یافتہ پستول برآمد کیے۔ پولیس کے مطابق گروہ کا ایک اور کارندہ مفرور ہے، جس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ضلع پولیس سربراہ نے کارروائی کرنے والی ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ایسے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

ویمن یونیورسٹی صوابی میں علامہ اقبالؒ ڈے کے موقع پر تقریب کا انعقاد

علامہ اقبال ہمہ جہت شاعر، فلسفی اور رہنما شخصیت، تعلیمات قوم کیلئے مشعل راہ ہیں، وائس چانسلر

صوابی (بیورو رپورٹ) ویمن یونیورسٹی صوابی میں علامہ اقبالؒ ڈے کے موقع پر خصوصی تقریب منعقد ہوئی، جس میں طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس مناسبت سے وائس چانسلر نے کہا کہ علامہ اقبال ہمہ جہت شاعر، فلسفی اور رہنما شخصیت ہیں، جن کی تعلیمات آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔ ان کے افکار اور شاعری نوجوانوں اور طالبات میں خودی، اخلاقی بلندی اور قومی شعور پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایبٹ آباد پریس کلب میں خسرہ اور روبیلا کے حوالے سے منعقدہ آگاہی پریس کانفرنس

خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کی مہم 17 نومبر سے بھرپور انداز میں شروع ہو رہی ہے

پشاور (بیورو رپورٹ) ایبٹ آباد پریس کلب میں خسرہ اور روبیلا کے حوالے سے منعقدہ آگاہی پریس کانفرنس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شہزاد اقبال نے مہم کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ صحت ایبٹ آباد کی زیر نگرانی خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کی مہم 17 نومبر سے بھرپور انداز میں شروع ہو رہی ہے، جو 29 نومبر تک جاری رہے گی۔ مہم کے دوران ضلع کی 53 یونین کونسلز میں 6 ماہ سے 5 سال تک کے 1 لاکھ 77 ہزار 262 بچوں کو خسرہ اور روبیلا کے حفاظتی انجکشن جبکہ 1 لاکھ 78 ہزار 47 بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ یہ مہم بچوں کے روشن، صحت مند اور محفوظ مستقبل کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر علی گوہر، ڈاکٹر اسد علی (گیٹ فاؤنڈیشن)، ڈاکٹر اشفاق (لیڈی ہیلتھ ورکرز کوآرڈینیٹر)، ڈاکٹر یاسر (ای پی آئی)، ڈاکٹر عائشہ بخاری اور ڈاکٹر فوزیہ مختیار بھی موجود تھیں۔ ڈاکٹر شہزاد اقبال نے بتایا کہ مہم کے دوران پانچ ارکان پر مشتمل 202 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں 153 آؤٹ ریچ، 45 فکسڈ اور 4 موبائل ٹیمیں شامل ہیں، تاکہ ضلع کے ہر گاؤں، محلے اور پہاڑی علاقے میں بچوں تک رسائی یقینی بنائی جا سکے۔ یہ ٹیمیں 12 روز تک فیلڈ میں سرگرم رہیں گی جبکہ ان کی کارکردگی کی روزانہ رپورٹ ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد کو پیش کی جائے گی۔ انہوں نے والدین سے پرزور اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو خسرہ اور روبیلا سے بچانے کے لیے ویکسین لازمی لگوائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ "یہ بیماری ایک بچے سے کئی بچوں تک پھیل سکتی ہے، اس لیے خوف اور ہچکچاہٹ کو ختم کریں، کیونکہ ویکسین ہی آپ کے بچوں کی ڈھال ہے۔" ڈاکٹر شہزاد نے تعلیمی اداروں کے سربراہان سے بھی کہا کہ وہ مہم میں آسانیاں پیدا کریں تاکہ کوئی بچہ پیچھے نہ رہ جائے۔ ڈاکٹر اسد علی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی 400 سے زائد یونین کونسلز میں خسرہ اور روبیلا کے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ "یہ ویکسین دنیا کے تمام ترقی یافتہ ممالک میں محفوظ اور مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ اگر بچوں کو بروقت ویکسین نہ دی جائے تو بیماری کی روک تھام ممکن نہیں۔" انہوں نے بتایا کہ "یہ وائرس کورونا سے بھی زیادہ خطرناک ہے کیونکہ ایک متاثرہ بچہ پندرہ سے زائد بچوں کو متاثر کرسکتا ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گوہر علی نے کہا کہ "میڈیا کا کردار اس مہم کی کامیابی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔" انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ افواہوں اور شکوک و شبہات سے دور رہتے ہوئے اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے ویکسین ضرور لگوائیں۔ "ایبٹ آباد کے شہری تعلیم یافتہ اور باشعور ہیں،

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں 31 دسمبر تک توسیع کی جانی چاہیے تھی، حبیب الرحمان زبیری

ایف بی آر کے سسٹم آ ٹرس کی وجہ سے 40 فیصد گوشوارے جمع نہیں ہوسکے، چیئرمین ٹیکس ایجوکیشن اینڈ لرننگ

لاہور (این این آئی) ٹیکس ایجوکیشن اینڈ لرننگ کے چیئرمین قاری حبیب الرحمن زبیری نے کہا ہے کہ انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں 31 دسمبر تک توسیع کی جانی چاہیے تھی کیونکہ ایف بی آر کے سسٹم آ ٹرس کی وجہ سے 40 فیصد گوشوارے جمع نہیں ہوسکے، ریٹرن فارم میں بار بار تبدیلیاں کرنا اور سسٹم میں تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے 70 لاکھ ٹیکس دہندگان اور ٹیکس پریکٹیشنرز پریشان رہے۔ وہ ٹیکس بار کے ممبران سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر صدر رزوہیب الرحمن زبیری، سینئر نائب صدر عاشق علی رانا، نائب صدور واصف علی شیخ، تابش علی جاوید، جنرل سیکرٹری سید حسن علی قادری، فنانس سیکرٹری سیف الرحمن زبیری اور جوائنٹ سیکرٹری عبدالرحمن سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ حبیب الرحمن زبیری نے کہا کہ ایف بی آر کو بار بار خطوط بھی لکھے گئے مگر ادارے نے اپنی کوتاہیوں اور سسٹم کی خرابیوں کا تمام ملبہ ٹیکس دہندگان پر ڈال دیا ہے جو کہ سراسر ناانصافی ہے۔

پاکستان میں نفسیاتی صحت سے متعلق تشویشناک اعداد و شمار جاری

پاکستان میں خواتین گھریلو جھگڑوں اور معاشرے میں اپنی پہچان نہ ہونے کی وجہ سے ڈپریشن کا شکار ہو رہی ہیں

کراچی (این این آئی) دماغی صحت سے متعلق ایک حالیہ کانفرنس میں پاکستان میں نفسیاتی صحت کی حالت کے بارے میں تشویشناک اعداد و شمار سامنے آئے ہیں۔ ماہرین کے مطابق پاکستان کی تقریبا 34 فیصد آبادی کسی نہ کسی قسم کی ذہنی بیماری سے متاثر ہے، جب کہ ملک میں گزشتہ سال تقریبا 1000 خودکشیاں ذہنی پریشانی سے منسلک تھیں۔ یہ نتائج کراچی میں منعقدہ 26ویں بین الاقوامی کانفرنس برائے دماغی بیماری کے دوران شیئر کیے گئے، جس میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ کس طرح معاشی جدوجہد، سماجی دباؤ اور بار بار آنے والی آفات نے دماغی صحت کے منظر نامے کو خراب کیا ہے۔ کانفرنس میں پیش کیے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر تین میں سے ایک پاکستانی اور عالمی سطح پر پانچ میں سے ایک، ذہنی صحت کے مسئلے کا شکار ہے۔

پشاور، صوبائی وزیر تعلیم ارشد ایوب خان محکمہ تعلیم میں نوتعینات انتظامی کیڈر آفسران ایک ایس ڈی ای اوز اپوائنٹمنٹ آرڈرز تقسیم کر رہے ہیں

لیویز ہیڈکوارٹرز لوئر چترال میں ترقی پانے والے جوانوں کے اعزاز میں تقریب

افسران نے ترقی پانے والے جوانوں کو پرموشن بیجز لگا کر مبارکباد دی

لوئر چترال (نمائندہ خصوصی) لیویز ہیڈکوارٹرز لوئر چترال میں ترقی پانے والے جوانوں کے اعزاز میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں کمانڈنٹ چترال لیویز/ ڈپٹی کمشنر لوئر چترال راؤ ہاشم عظیم، ڈپٹی کمانڈنٹ لیویز/ اسسٹنٹ کمشنر ہیڈکوارٹرز ریاض احمد، اور دیگر افسران و جوانوں نے شرکت کی۔ افسران نے ترقی پانے والے جوانوں کو پرموشن بیجز لگا کر مبارکباد دی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمانڈنٹ لیویز فورس نے جوانوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ بھرتی کے بعد جوانوں کی سب سے بڑی خواہش محکمانہ ترقی ہوتی ہے۔ یہ ترقی جوانوں کی محنت اور بہترین کارکردگی کا اعتراف ہے، اور اس کے ساتھ ان کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ کمانڈنٹ نے امید ظاہر کی کہ جوان آئندہ بھی محنت، لگن اور ایمانداری کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں گے اور عوام کی خدمت میں بہترین کارکردگی دکھائیں گے۔

ڈیرہ اسماعیل خان، نادار اور یتیم بچیوں کی شادیوں کے لئے اجتماعی تقریب

تقریب میں نو جوڑوں کو نکاح کے مقدس بندھن میں باندھا گیا، باعزت طریقے سے رخصت کیا گیا

ڈیرہ اسماعیل خان (بیورو رپورٹ) منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام نادار اور یتیم بچیوں کی شادیوں کی ایک باوقار اجتماعی تقریب تحصیل پہاڑپور ضلع ڈیرہ میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کا اہتمام منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن ڈیرہ کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر، محمد اسماعیل ڈھکی کی زیر نگرانی کیا گیا، جنہوں نے اس پروقار تقریب کے تمام انتظامات کو باعزت اور شفاف انداز میں یقینی بنایا۔ اس تقریب میں نو جوڑوں کو نکاح کے مقدس بندھن میں باندھا گیا اور انہیں باعزت طریقے سے رخصت کیا گیا۔ منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے ہر دلہن کو پانچ لاکھ روپے مالیت کا مکمل جہیز پیکج اور برائیڈل گفٹس پیش کیے گئے، جبکہ باراتیوں کے لیے شاندار ولیمہ کا اہتمام بھی کیا گیا، صدر منہاج القرآن انٹرنیشنل، پروفیسر ڈاکٹر حسین محی الدین قادری نے تقریب میں خصوصی شرکت کی اور خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن انسانیت کی خدمت، محبت اور فلاح عامہ کے جذبے کے تحت معاشرے کے کمزور طبقات کی خوشیوں میں شریک ہے۔ انہوں نے نکاح کے مقدس بندھن میں بندھنے والے تمام جوڑوں کو دلی مبارکباد پیش کی، ان کے لیے دعائیں دیں اور تحائف بھی تقسیم کیے۔ صدر منہاج القرآن انٹرنیشنل نے منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کے ذمہ داران کو اس نیک مقصد کے کامیاب انعقاد پر خصوصی مبارکباد پیش کی۔ تقریب میں ناظم اعلیٰ منہاج القرآن انٹرنیشنل خرم نواز گنڈاپور، اسسٹنٹ کمشنر تحصیل پہاڑپور حامد صدیق، مینیجنگ ڈائریکٹر منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن انٹرنیشنل فیصل حسین مشہدی، پروفیسر ڈاکٹر خرم شہزاد، انجینئر ثنا اللہ خان، اشتیاق حنیف مغل، عرفان مغل، محمد اسماعیل ڈھکی، جمشید قادری، طاہرہ خان، عمر فاروق منہاجین، اویس سرفراز، شکیل خان، ارشد الٰہی کھوکھر، عدنان گنڈاپور، عرفان پنیالوی، جلال لودھی، سید کامران شاہ، مخدوم جواد شاہ اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ محمد اسماعیل ڈھکی، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن، ڈیرہ اسماعیل خان نے اس موقع پر کہا منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کا مشن ہے کہ کوئی بیٹی مالی تنگی کی وجہ سے رخصتی سے محروم نہ رہے۔ لہٰذا گزشتہ بیس سال سے ملک کے مختلف علاقوں میں نادار اور یتیم بیٹیوں کی شادیوں کا باعزت اہتمام کر رہی ہے، اور اب تک 3700 سے زائد بیٹیوں کی رخصتی ممکن بنا چکی ہے۔ یہ ایک روشن اور انسانی خدمت ہے جس سے معاشرے کے کمزور طبقے کے افراد کو زندگی میں خوشیوں کا احساس ملا ہے۔ اختتام پر تمام مہمانوں نے منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کے منتظمین کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور اس فلاحی اور انسانی اقدام کے تسلسل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆

کوہاٹ، علمائے کرام کا موسیقی بجانے پر پابندی لگانے کا متفقہ فیصلہ

خلاف ورزی کرنے والوں کا نکاح نہ پڑھانے کا اعلان

کوہاٹ (بیورو رپورٹ) کوہاٹ کے مضافات میں واقع علاقہ بڑھ کے علمائے کرام نے شادی بیاہ کی تقریبات میں ہوائی فائرنگ اور موسیقی بجانے پر پابندی لگانے کا متفقہ فیصلہ کرتے ہوئے خلاف ورزی کرنے والوں کا نکاح نہ پڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ اس ضمن میں گزشتہ روز علاقہ بڑھ میں شادی کی تقریب میں ہوائی فائرنگ کی زد میں آ کر لقمان نامی ایک نوجوان کی نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد علمائے کرام نے اعلان کیا کہ آئے روز ہوائی فائرنگ کی زد میں آ کر ایسے دلخراش واقعات پیش ہوتے ہیں جن کے تدارک کے لئے مقامی طور پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ شادی بیاہ کی تقریبات میں ہوائی فائرنگ اور موسیقی بجانے پر پابندی لگا دی جائے۔ فیصلہ میں کہا گیا ہے کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والے کا نکاح نہیں پڑھایا جائے گا اور نہ ہی نکاح خوان اندراج کرے گا۔ علمائے کرام نے پولیس اور انتظامیہ سے بھی ہوائی فائرنگ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اسسٹنٹ کمشنر الپوری کی کارروائی

سوات (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر شانگلہ محمد فواد کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر الپوری عبدالقیوم نے غیر معیاری و ایکسپائر چپس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک سوزوکی سے بڑی مقدار ضبط کر کے موقع پر تلف کر دی۔ ملزم کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ عوامی صحت سے کھیلنے والوں کے خلاف سخت اقدامات جاری رہیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

ڈیرہ اسماعیل خان، پولیس کا سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن، متعدد اشتہاری گرفتار

سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن کا مقصد شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ ایس پی سٹی علی حمزہ بٹ

ڈیرہ اسماعیل خان (بیورو رپورٹ) سٹی ڈویژن پولیس کا سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن، متعدد مجرمان اشتہاری گرفتار، 390 گرام آئس برآمد۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ڈیرہ سجاد احمد صاحبزادہ کی ہدایت پر ایس پی سٹی علی حمزہ بٹ کی زیر نگرانی ڈی ایس پی سٹی سرکل حافظ محمد عدنان، انعام اللہ خان گنڈہ پور اور کاشف ستار کی قیادت ہمراہ ایس ایچ اوز شیخ محمد بلال، ارسلان خان گنڈہ پور اور محمد علی خان نے تھانہ کینٹ، تھانہ ڈیرہ ٹاؤن اور تھانہ پروآ پولیس نے اپنے اپنے علاقوں میں سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن کیا۔ سٹی سرکل پولیس زیر قیادت ڈی ایس پی محمد عدنان خان ہمراہ ایس ایچ او ارسلان خان گنڈہ پور معہ نفری پولیس نے محمد خالد ولد گلزمان قوم بلوچ کے قبضہ سے 390 گرام آئس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار اور مقدمہ درج کرلیا جبکہ بدوران سرچ ڈی ایس پی پروآ انعام اللہ خان گنڈہ پور اور ایس ایچ او شیخ محمد بلال نے دوران سرچ مختلف جرائم میں مطلوب مجرمان اشتہاری محمد موسیٰ ولد نذیر احمد، شہباز ولد حق نواز، تصور حسین اور رحمت اللہ کو حسب ضابطہ گرفتار کرلیا۔ ایس پی سٹی علی حمزہ بٹ نے کہا کہ سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی، امن و امان کی فضا کو برقرار رکھنا اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

اپر چترال، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل معظم خان بنگش، چترال۔ بونی۔ مستوج۔ شندور روڈ میں جاری مختلف نوعیت کے کاموں کا جائزہ لے رہے ہیں

سپورٹس

تقریب کے دوران ساتھ دیکھی جانے والی خاتون دراصل میری اہلیہ ہیں، راشد خان کی تصدیق

سوشل میڈیا پر ایک خاتون اور راشد خان کی تصاویر وائرل تھیں جس میں دونوں کو ایک تقریب میں ساتھ دیکھا گیا

کابل (این این آئی) افغان کرکٹ ٹیم کے لیگ اسپنر راشد خان نے تصدیق کی ہے کہ ایک تقریب کے دوران ان کے ساتھ دیکھی جانے والی خاتون دراصل ان کی اہلیہ ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک خاتون اور راشد خان کی تصاویر وائرل تھیں جس میں دونوں کو ایک تقریب میں ساتھ دیکھا گیا، تصاویر پر صارفین کی جانب سے مختلف قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں۔ افغان میڈیا کے مطابق یہ تقریب نیدرلینڈز میں منعقد ہوئی جس کا مقصد فلاحی کاموں کے لیے فنڈ جمع کرنا تھا۔ راشد خان نے وضاحت جاری کرتے ہوئے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ میں انکشاف کیا کہ ان کا نکاح 2 اگست 2025 کو ہوا، جسے انہوں نے اپنی زندگی کا نیا اور بامعنی باب قرار دیا۔ راشد خان نے پوسٹ میں اپنی تصاویر شیئر کیں جنہیں دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ ان کی نکاح کی تصاویر ہیں تاہم انہوں نے اپنی اہلیہ کی کوئی تصویر پوسٹ نہیں کی اور نہ ہی انہوں نے وائرل تصاویر ری پوسٹ کی۔ انہوں نے اپنی اہلیہ کے بارے میں کہا کہ وہ ایسی شخصیت ہیں جو محبت، سکون اور رفاقت کی وہ تصویر ہیں جس کی میں ہمیشہ خواہش رکھتا تھا۔ راشد خان نے وائرل تصاویر کے حوالے سے کہا کہ یہ افسوس کی بات ہےکہ ایک سادہ سی بات پر اس قدر مفروضے قائم کیے جارہے ہیں، بغیر کچھ چھپائے حقیقت واضح ہے، وہ میری بیوی ہے اور ہم دونوں ایک ساتھ ہیں' انہوں نے اپنی پوسٹ کے آخر میں لکھا' ان تمام لوگوں کا شکریہ جنہوں نے محبت، حمایت اور سمجھ داری کا مظاہرہ کیا۔ راشد خان نے وائرل تصاویر پر تو وضاحت کردی تاہم ان کی پوسٹ نے نئی بحث کو جنم دے دیا ہے اور سوشل میڈیا صارفین سوال کررہے ہیں کہ کیا راشد خان نے دوسری شادی کی ہے؟ خیال رہے کہ راشد خان نے 3 اکتوبر 2024 میں کابل میں ایک شادی کی تقریب بھی منعقد کی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق راشد خان کی شادی 3 اکتوبر کو افغان دارالحکومت کابل میں ہوئی تھی، کرکٹر کی شادی پشتون روایات کے مطابق ہوئی جس میں محمد نبی سمیت افغان ٹیم کے دیگر کھلاڑیوں نے بھی شرکت کی۔ سابق افغان کپتان محمد نبی کی جانب سے راشد خان کی شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے انہیں مبارکباد بھی دی گئی۔ اس حوالے سے خود راشد خان نے بھی انسٹاگرام پر تصاویر پوسٹ کی تھیں۔ حالیہ پوسٹ میں راشد خان کا کہنا ہے کہ انہوں نے 2 اگست 2025 کو شادی کی، اسی وجہ سے صارفین کا کہنا ہے کہ یہ راشد خان کی دوسری شادی ہے تاہم راشد خان نے اس حوالے سے کوئی وضاحت نہیں دی۔

بابر اعظم کو اپنی کرکٹ پر توجہ دینا ہوگی، کامران اکمل

سلمان علی آغا جہاں سے میچ لیکر گئے بہت مشکل تھا، سابق کرکٹر کی گفتگو

کراچی (سپورٹس نیوز) سابق کرکٹر کامران اکمل نے کہا ہے کہ بابر اعظم کو اپنی کرکٹ پر توجہ دینا ہوگی انھیں بہت مواقع ملے، سلمان علی آغا جہاں سے میچ لیکر گئے بہت مشکل تھا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر کامران اکمل نے کہا کہ بابر اعظم بڑے کھلاڑی ہیں تاہم کچھ عرصہ سے فارم میں نظر نہیں آرہے، سلمان علی آغا اچھا کھیلے ہیں، دباؤ کو بالکل قبول نہیں کیا۔ کامران اکمل نے کہا کہ سلمان جہاں سے میچ لیکر گئے بہت مشکل تھا، حسین طلعت اور سلمان علی آغا کی زبردست پارٹنرشپ رہی، نواز نے بھی بہترین کھیل پیش کیا ہے، پاکستان نے زبردست کم بیک کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ سری لنکا کے خلاف زبردست میچ ہوا ہے، سری لنکا بھی 3 بالرز کیساتھ کھیل رہا تھا، کرکٹ میں جدت آگئی ہے اب 5 بالرز کی ضرورت ہوتی ہے۔ کامران اکمل نے کہا کہ پاکستان ٹیم کو اسپنرز کو شامل کرنیکی ضرورت ہے، ہمیں اوپر جانا ہے تو اچھی کرکٹ کھیلنی پڑے گی، ہمیں سری لنکا جیسی ٹیموں سے یکطرفہ میچ جیتنے ہوں گے۔ سابق کرکٹر نے کہا کہ پلاننگ اچھی رہے تو پھر میچ جیتنے میں آسانی رہتی ہے، پاکستان ٹیم نے اچھی بولنگ کی ہے جس کا نتیجہ سامنے ہے۔ انھوں نے کہا کہ سری لنکا کی ٹیم نے شروع میں دباؤ بنایا تھا تاہم بعد میں ناکام رہے۔ انہوں نے کہا کہ حارث رؤف نے جو بولنگ کی ہے وہ بھی بہترین تھی، حارث رؤف نے اہم کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

☆☆☆☆☆

پشاور، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر احمد الرحمان سلجوقی کا انٹر کالجز فٹبال ٹورنامنٹ میں جیتنے والے اسلامیہ کالج ٹیم کے کھلاڑی کو ٹرافی دے رہے ہیں

اسلامیہ کالج پشاور نے انٹر کالجز فٹبال ٹورنامنٹ جیت لیا

فائنل میچ میں اسلامیہ کالج پشاور نے گورنمنٹ کالج لنڈی کوتل کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دیدی، کھلاڑیوں کا وائس چانسلر سے ملاقات

پشاور (سپورٹس رپورٹر) اسلامیہ کالج پشاور نے پشاور بورڈ کے زیر اہتمام ہونے والے انٹر کالجز فٹبال ٹورنامنٹ کا ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ فائنل میچ میں اسلامیہ کالج پشاور نے گورنمنٹ کالج لنڈی کوتل کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کی۔ سنسنی خیز فائنل میچ پشاور بورڈ فٹبال گراؤنڈ میں کھیلے گئے، دلچسپ اور سنسنی خیز فائنل میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ اسلامیہ کالج کے کھلاڑیوں نے بہترین دفاع، عمدہ پاسنگ، اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کرتے ہوئے میدان مار لیا۔ تماشائیوں کی بڑی تعداد نے میچ سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو خوب سراہا۔ شائقین کا کہنا تھا کہ اسلامیہ کالج کی ٹیم نے نہ صرف جیت حاصل کی بلکہ کھیل کے دوران خوش اخلاقی، صبر و تحمل، اور اسپورٹس مین شپ کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ میچ کے اختتام پر کھلاڑیوں اور ٹیم انتظامیہ کو مبارکباد دی گئی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اسپورٹس اسلامیہ کالج پشاور علی ہوتی کی کاوشوں کو بھی سراہا گیا جنہوں نے طلبہ میں کھیلوں کے فروغ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ بعد ازاں، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر احمد الرحمان سلجوقی نے فٹبال ٹیم سے ملاقات کی اور ان کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کیا۔ انہوں نے کہا کہ: اسلامیہ کالج پشاور تعلیمی میدان کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی نمایاں کارکردگی دکھا رہا ہے، جو ادارے کے نظم و ضبط اور طلبہ کی محنت کا ثبوت ہے۔ تقریب میں شریک شخصیات تقریب میں ڈائریکٹر اسپورٹس علی ہوتی، معزول شیواری، ڈپٹی رجسٹرار شبیر احمد، فردوس آفریدی، محمد نواز، نوید احمد سمیت دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ سب نے کھلاڑیوں کو شاندار کامیابی پر مبارکباد دی اور مستقبل میں مزید کامیابیوں کی توقع ظاہر کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بابر اعظم نے ویرات کوہلی کا ناپسندیدہ ریکارڈ برابر کردیا

بابر اعظم 83 اننگز میں بھی سنچری اسکور نہ کرکے ویرات کوہلی کے برابر آگئے

راولپنڈی (سپورٹس نیوز) پاکستان کے اسٹار بیٹر بابر اعظم نے سری لنکا کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں ویرات کوہلی کا ناپسندیدہ ریکارڈ برابر کردیا۔ بابر اعظم نے 2023 میں نیپال کے خلاف آخری سنچری اسکور کی تھی اور سری لنکا کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں وہ 24ویں اوورز میں 29 رنز بنا کر ویندو ہسارنگا کی گگلی پر آؤٹ ہوئے۔ مڈل آرڈر بیٹر نے 29 رنز پر آؤٹ ہوکر سنچری کا انتظار مزید بڑھا دیا ہے کیونکہ وہ 83 اننگز کھیل کر بھی سنچری اسکور نہیں کرسکے ہیں۔ بابر اعظم 83 اننگز میں بھی سنچری اسکور نہ کرکے ویرات کوہلی کے برابر آگئے ہیں جبکہ سری لنکا کے سابق اوپنر سنتھ جے سوریا فہرست میں پہلے نمبر پر ہیں۔ سنتھ جے سوریا نے 88 اننگز کھیل کر بھی سنچری نہیں بنائی تھی جبکہ ویرات کوہلی اور بابر اعظم 83، 83 اننگز کھیل کر سنچری اسکور نہیں کی، شیونارائن چندرپال 78 اننگز کھیل کر سنچری اسکور نہیں کرسکے تھے۔

2026 کا ورلڈکپ آخری ہوگا، رونالڈو نے ریٹائرمنٹ کا عندیہ دیدیا

پرتگال سے تعلق رکھنے والے دنیا کے مقبول ترین فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے ریٹائرمنٹ سے متعلق اپنے منصوبوں کے حوالے سے لب کشائی کردی

لزبن (سپورٹس نیوز) پرتگال سے تعلق رکھنے والے دنیا کے مقبول ترین فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے ریٹائرمنٹ سے متعلق اپنے منصوبوں کے حوالے سے لب کشائی کردی۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق کرسٹیانو رونالڈو نے منگل کو ایک انٹرویو میں کہا کہ وہ جلد ریٹائر ہوکر اپنی فیملی کے ساتھ وقت گزارنا چاہتے ہیں۔ رونالڈو نے ہنستے ہوئے کہا کہ میرے لیے 'جلد' کا مطلب 10 سال ہے، مذاق کررہا ہوں۔ میں ابھی بہت لطف اندوز ہو رہا ہوں۔ فٹبال میں جب آپ ایک خاص عمر تک پہنچ جاتے ہیں تو مہینے تیزی سے گزرتے ہیں۔ رونالڈو نے ریٹائرمنٹ کا عندیہ دیتے ہوئے بتایا کہ وہ ایک یا دو سال میں فٹبال سے ریٹائرمنٹ لے لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس وقت بہت اچھا محسوس کررہا ہوں، گول کررہا ہوں، رفتار اور تیزی برقرار ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ جب میں کہتا ہوں جلد تو اس کا مطلب شاید ایک یا دو سال ہے۔ رونالڈو نے تصدیق کی کہ اگلے سال امریکا، کینیڈا اور میکسیکو میں ہونے والا ورلڈکپ ان کے انٹرنیشنل کیریئر کا آخری ورلڈکپ ہوگا۔ انہوں نے آخری ورلڈکپ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یقینی طور پر ہاں، کیونکہ اس وقت میری عمر 41 سال ہوگی، میں گزشتہ 25 سالوں سے اس کھیل کا حصہ ہوں۔ میں نے سب کچھ حاصل کیا کئی ریکارڈز بنائے۔ واضح رہے کہ رونالڈو نے جون میں سعودی کلب النصر کے ساتھ اپنا معاہدہ 2027 تک بڑھایا ہے۔

ایک پلان اللہ کا ہوتا ہے اور وہ سب سے درست ہوتا ہے، حارث رؤف

کھلاڑی ہمیشہ اگلی اسائنمنٹ دیکھتے ہیں، ٹیسٹ کرکٹ کیلئے جب بھی موقع ملے گا، ملک کے لیے کھیلیں گے

ہم روبوٹ یا مشین نہیں ہیں، غلطیاں ہوتی ہیں، ہم درست کرنے کی کوشش کرتے ہیں، فاسٹ باؤلر کی میڈیا سے گفتگو

راولپنڈی (سپورٹس نیوز) پاکستان کے فاسٹ باؤلر حارث روف نے سری لنکا کے خلاف میچ میں کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک پلان اللہ کا ہوتا ہے اور وہ سب سے درست ہوتا ہے۔ سری لنکا کے خلاف میچ کی جیت کے بعد پریس کانفرنس میں اپنی ٹیم کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ ہم جیتے ہیں اور میچ جیتنے کے ساتھ ہی ٹیم جیتی ہے۔ حارث رؤف نے کہا کہ کھلاڑی ہمیشہ اپنی اگلی اسائنمنٹ کی طرف دیکھتے ہیں اور ٹیسٹ کرکٹ کیلئے جب بھی موقع ملے گا، وہ ملک کے لیے کھیلیں گے۔ انہوں نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ میچ میں موسم اثر انداز ہوتا رہا تاہم ان کی کوشش یہی تھی کہ خود کو متحرک رکھیں اور باؤلنگ کے لیے تیار رہیں۔ فاسٹ باؤلر نے کہا کہ ایک پلان ہم بناتے ہیں، ایک پلان دوسرے کا ہوتا ہے اور سب سے زیادہ درست پلان وہ ہوتا ہے جو اللہ کا ہوتا ہے۔ حارث رؤف نے اپنی کارکردگی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے یہاں اچھا نہ کرنے والے کو یاد رکھا جاتا ہے، چاہے آپ نے دس میچ جیتے ہوں، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی فیلڈ میں معافی نہیں بلکہ کھلاڑی کو ہمیشہ پرفارم کرنا ہوتا ہے، ہم روبوٹ یا مشین نہیں ہیں، غلطیاں ہوتی ہیں لیکن ہم ان کو درست کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیڈ ڈے آتا ہے، وہ گزر جاتا ہے اور اگلے دن کی صبح نئی امید لے کر آتی ہے۔ بابر اعظم کے کیچ آؤٹ کے حوالے سے حارث رؤف نے کہا کہ وہ آؤٹ اسٹینڈنگ کیچ تھا اور اس کا فیلڈ میں اپنا اثر تھا تاہم ایسا ہوتا ہے اور کھلاڑی کو اس سے سیکھنا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زندگی میں کسی بھی چیز کی گارنٹی نہیں ہوتی، اداکارہ یاسرہ رضوی

دس سالہ کم عمر پروڈیوسر سے شادی کی جو خوش اسلوبی کیساتھ چل رہی ہے، میرا ایک بیٹا بھی ہے

ڈیڑھ سال سے نماز کا اہتمام کرتی ہوں اور کوشش کرتی ہوں پابندی کے ساتھ نماز ادا کروں

کراچی (شوبز نیوز) اداکارہ، پروڈیوسر اور لکھاری یاسرہ رضوی نے شادی کے وقت کیے گئے تبصرے کے بارے میں کہا ہے کہ اس وقت کہا گیا تھا کہ ان کی شادی زیادہ عرصہ نہیں چل سکے گی۔ یاسرہ رضوی نے نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے اپنی ذاتی زندگی اور روحانی تبدیلیوں کے بارے میں گفتگو کی۔ اداکارہ نے 2016 میں خود سے 10 سال کم عمر ڈراما پروڈیوسر عبدالہادی سے شادی کی تھی، دونوں کے درمیان عمر کے فرق کی وجہ سے ان کو تنقید کا نشانہ بھی بنایا گیا تھا، لیکن ان کی شادی ابھی بھی خوش اسلوبی کے ساتھ چل رہی ہے اور اس شادی سے ان کا ایک بیٹا بھی ہے۔ یاسرہ رضوی نے اپنی شادی کے وقت کیے گئے ایک تبصرے کا ذکر کیا، جس میں کہا گیا تھا کہ ان کی شادی صرف کچھ عرصے ہی چلے گی۔ اداکارہ نے کہا کہ جب یہ تبصرہ کیا گیا تو ان کے دل میں یہ سوچ آئی کہ چلو کچھ سال ہی چلے گی، مگر چلے گی تو سہی۔ انہوں نے بتایا کہ اس بات نے انہیں یہ سبق دیا کہ فی الحال جو چل رہا ہے اسے اسی طرح چلنے دینا چاہیے، کیونکہ زندگی میں کسی بھی چیز کی گارنٹی نہیں ہوتی اور نہ ہی معلوم ہوتا ہے کہ اگلے لمحے کیا ہونے والا ہے۔ اداکارہ نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے ایک سے ڈیڑھ سال سے وہ نماز کا اہتمام کرتی ہیں اور کوشش کرتی ہیں کہ پابندی کے ساتھ نماز ادا کریں، کیونکہ نماز ہر حالت میں ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ قرآن کی تفسیر بھی پڑھ رہی ہیں تاکہ قرآن کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ یاسرہ رضوی کے مطابق یہ تبدیلی ان کی والدہ کے انتقال کے بعد آئی، دو سال قبل والدہ کا انتقال ہوا اور ان دنوں وہ والدہ کے کمرے میں رہ رہی تھیں، والدہ نماز پابندی سے ادا کیا کرتی تھیں، جب کہ وہ خود اتنی پابندی نہیں کرتی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک دن وہ والدہ کے کمرے میں سو رہی تھیں کہ اچانک فجر کی اذان پر آنکھ کھلی، اس وقت ان کی نگاہ والدہ کی نماز پڑھنے والی جگہ پر گئی اور تب سے انہوں نے نماز کے قیام کا آغاز کیا۔

اداکار گووندا کو بے ہوشی کی حالت میں اسپتال منتقل کردیا گیا

61 سالہ اداکار گزشتہ شب طبی پیچیدگیوں اور ذہنی تناؤ کے باعث ہوش وحواس کھو بیٹھے،

ممبئی (شوبز نیوز) بالی ووڈ کے معروف اداکار گووندا کو بے ہوشی کی حالت میں اسپتال منتقل کردیا گیا۔ بالی ووڈ کے معروف اداکار گووندا کو گزشتہ رات گھر میں اچانک بے ہوش ہونے کے بعد ممبئی کے جوہو کے علاقے میں واقع کریٹی کیئر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق 61 سالہ اداکار گزشتہ شب طبی پیچیدگیوں اور ذہنی تناؤ کے باعث ہوش وحواس کھو بیٹھے، جس کے بعد انہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ گووندا کے قریبی دوست اور قانونی مشیر بندل نے بھارتی میڈیا سے گفتگو میں تصدیق کی کہ اداکار کو رات گئے تقریباً ایک بجے ایمرجنسی میں اسپتال لایا گیا تھا، گھر پر پہلے ڈاکٹر سے فون پر مشورہ کیا گیا اور دوا دی گئی، لیکن حالت سنبھل نہ سکی تو اسپتال منتقل کرنا پڑا۔ ان کا کہنا تھا کہ گووندا کے متعدد ٹیسٹ کیے گئے ہیں اور اب ان کی رپورٹس کا انتظار ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال اکتوبر میں بھی گووندا ایک حادثے کا شکار ہوئے تھے جب ان کی لائسنس یافتہ پستول غلطی سے چل گئی تھی اور ان کی ٹانگ میں گولی لگ گئی تھی، جس کے بعد ان کو اسپتال میں داخل کیا گیا تھا، جہاں ایک گھنٹے کے آپریشن کے بعد ان کی ٹانگ سے گولی نکالی گئی تھی۔

ابھی دوبارہ شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے، اذان سمیع خان

اب میں بچہ یا نوعمر نہیں رہا، اس لیے اب پہلے جیسی محبت نہیں ہوگی اور اب میری توجہ کیریئر پر ہے، اداکار

کراچی (شوبز نیوز) اداکار و گلوکار اذان سمیع نے کہا ہے کہ ان کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی وہ کسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے شادی کریں گے۔ اذان سمیع خان نے حال ہی میں ایک پوڈکاسٹ میں شرکت کی، جہاں انہوں نے مختلف معاملات پر کھل کر گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی پسندیدہ بولی وڈ اداکارہ دپیکا پڈوکون ہیں، جب وہ چھوٹے تھے، تب انہوں نے ان کی فلم اوم شانتی اوم دیکھی تھی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انہیں چوری چوری، چپکے چپکے کی ہیروئنز رانی مکھرجی اور پریٹی زنٹا بھی اچھی لگتی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ وہ ابھی تک سنگل ہیں اور کسی کو تلاش نہیں کر رہے ہیں۔ اذان سمیع خان کے مطابق اگرچہ وہ دو بچوں کے والد ہیں اور وہ 6 سال تک شادی جیسے رشتے میں بھی رہے ہیں لیکن ابھی دوبارہ ان کا شادی کا کوئی ارادہ نہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں اذان سمیع خان نے مزاحیہ انداز میں کہا کہ ان کی کوئی ضرورت نہیں، نہ ہی وہ کسی ضرورت کو پورا کرنے کے چکر میں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اب وہ بچے یا نوعمر نہیں رہے، اس لیے انہیں اب پہلے جیسی محبت نہیں ہوگی اور اب ان کی توجہ کیریئر پر ہے۔ اداکار نے واضح کیا کہ ان کا فوری طور پر شادی کا کوئی ارادہ نہیں، ابھی وہ اپنے کیریئر پر توجہ رکھے ہوئے ہیں، کیوں کہ انہیں معلوم ہے کہ شادی جیسے رشتے میں آنے کے بعد وہ کیریئر پر توجہ نہیں دے سکیں گے۔ اذان سمیع خان کے مطابق شادی میں وہ وقت نہیں دے پائیں گے اور ان سے وقت نہ دے پانے کا پوچھا جائے گا، اس لیے ابھی وہ کیریئر پر توجہ دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ بچی اور مخلص خاتون سے شادی کریں گے لیکن فوری طور پر ان کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ گلوکار کے مطابق ان کی ضرورت ہے نہ وہ کسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے شادی کریں گے، کیوں کہ بعض ضرورتوں کو پورا کرنے میں توانائی ضائع ہوتی ہے اور ابھی ان کے پاس اتنی توانائی نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

چاہتی ہوں لڑکیاں مجھے دیکھ کر انسپائریشن لیں، مہوش حیات

شوبز میں کام کرتے ہوئے 12 سے 15 سال ہوئے ہیں

کراچی (این این آئی) اداکارہ مہوش حیات نے کہا ہے کہ ان کی خواہش ہے کہ جو لڑکیاں ان کی اداکاری دیکھتی ہیں، انہیں پسند کرتی ہیں، وہ انہیں آئیڈیل کے طور پر دیکھ کر انسپائریشن لیں۔ مہوش حیات نے حال ہی میں ایک پوڈکاسٹ میں شرکت کی، جہاں انہوں نے مختلف معاملات پر کھل کر گفتگو کی۔ اداکارہ نے کہا کہ انہوں نے کم لیکن اچھا کام کیا ہے، جس وجہ سے ان کا نام اور چہرہ لوگوں کے ذہنوں میں نقش ہوچکا ہے۔ ان کے مطابق عام طور پر وہ سال میں صرف ایک ہی پروجیکٹ میں کام کرتی رہی ہیں لیکن ان کا ایک ہی پروجیکٹ بہت اچھا ہوتا ہے، جس وجہ سے ان کا کام ہمیشہ لوگوں کو یاد رہتا ہے۔ مہوش حیات کا کہنا تھا کہ وہ ہمیشہ سے چیلنجنگ اور مشکل کردار ادا کرنا چاہتی تھیں اور یہ کہ وہ ہدایت کاروں کو بھی اولین پسند ہیں۔ ان کے مطابق جب بھی فلم یا ڈرامے میں کوئی مشکل کردار تخلیق کیا جاتا ہے تو فلم اور ڈراما سازوں کے لیے وہ اولین پسند ہوتی ہیں، ہر کوئی ان کی طرف ہی ایسے کرداروں کے لیے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی ڈراموں اور فلموں میں خواتین کی کہانیاں اور کردار ہونے چاہیے، کسی خاتون پولیس افسر، ڈاکٹر یا وکیل کی اچھی کہانی ہونی چاہیے جو خواتین کو آگے بڑھنے کے ترغیب دے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ انہیں انڈسٹری میں کام کرتے ہوئے ابھی 20 سال نہیں ہوئے لیکن ان کے اچھے کام کی وجہ سے لوگوں کو لگتا ہے کہ وہ 20 سال یا اس سے زائد عرصے سے کام کر رہی ہیں۔ مہوش حیات کا کہنا تھا کہ انہیں شوبز میں کام کرتے ہوئے 12 سے 15 سال ہوئے ہیں لیکن اچھے کام کرنے کی وجہ سے لوگوں کو لگتا ہے کہ انہوں نے کافی کام کیا اور وہ کئی سال سے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ شوبز انڈسٹری میں مزید 20 سال تک کام کرتی رہیں گی اور انہیں پوری توقع ہے کہ دو دہائیوں بعد وہ انتہائی اعلیٰ مقام پر ہوں گی۔ اسی دوران بات کرتے ہوئے مہوش حیات نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ اچھا کام کرنے کی کوشش کی، کیوں کہ ان کی خواہش ہے کہ جو لڑکیاں انہیں پسند کرتی ہیں، وہ ان سے انسپائریشن لیں۔ مہوش حیات کا کہنا تھا کہ لڑکیوں کو انہیں آئیڈیل کے طور پر دیکھ کر ان سے انسپائریشن لینی چاہیے اور ان سے ترغیب حاصل کرنی چاہیے۔

عمر شہزاد اور عائزہ اعوان کے نئے ڈرامہ سیریل مداوا کا ٹیزر جاری

عمر شہزاد، عائزہ اعوان میاں اور بیوی کے کردار میں موجود ہیں اور بظاہر عمارہ ملک کا کردار منفی ہوگا

کراچی (شوبز نیوز) شوبز انڈسٹری کے معروف اداکار عمر شہزاد اور عائزہ اعوان کے نئے ڈرامہ سیریل مداوا کا دوسرا ٹیزر جاری کردیا گیا۔ اے آر وائی ڈیجیٹل کے ڈرامہ سیریل مداوا میں عمر شہزاد اور عائزہ اعوان مرکزی کردار نبھائیں گے جبکہ عمارہ ملک بھی اہم کردار میں موجود ہیں۔ مداوا کی ہدایت کاری کے فرائض سلمان سرہندی نے انجام دیے ہیں جبکہ طاہر نذیر نے اس کی کہانی لکھی ہے۔ ٹیزر میں دکھایا گیا ہے کہ عمر شہزاد محبت پر یقین نہیں رکھتے اور انہیں اپنی ذات سے بڑھ کر کسی چیز کی پرواہ نہیں ہوتی جبکہ عائزہ اعوان انہیں محبت پر یقین دلاتی ہیں لیکن تقدیر کے ارادے اور تھے۔ عمر شہزاد، عائزہ اعوان میاں اور بیوی کے کردار میں موجود ہیں اور بظاہر عمارہ ملک کا کردار منفی ہوگا۔ ٹیزر میں اداکار کو نور (عائزہ اعوان) کو بات بات پر ڈانٹتے ہوئے دکھایا گیا ہے جبکہ آخر میں وہ کہتی ہیں کہ ہر لمحے مجھ پر طنز کے نشتر چلا کر میرے دل کو چھلنی کردیتا ہے، کیا ساری زندگی اب یہی میرا نصیب ہوگا؟ واضح رہے کہ عمر شہزاد نے اس سے قبل بھرم میں سالار کا مرکزی کردار نبھایا تھا جس میں ان کے ساتھ لیڈ رول میں حنا طارق موجود تھیں۔ عائزہ اعوان تیرے بنا میں نہیں میں اداکاری کے جوہر دکھا چکی ہیں جس میں شہزاد شیخ اور سونیا حسین بھی شامل تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اداکارہ اقرا عزیز اور یاسر حسین کے ہاں دوسرے بچے کی پیدائش جلد متوقع

دونوں نے دسمبر 2019 میں شادی کی اور دونوں کے ہاں 2021 میں پہلے بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی

کراچی (شوبز نیوز) پاکستان کی مشہور اداکارہ اقرا عزیز اور ان کے شوہر ہدایتکار و میزبان یاسر حسین کے ہاں دوسرے بچے کی پیدائش جلد متوقع ہے۔ اقرا عزیز نے انسٹاگرام پر یہ خوشخبری اپنے مداحوں کے ساتھ شیئر کی اور بیٹے اور شوہر کے ساتھ کئی تصاویر بھی اپ لوڈ کیں۔ اقرا عزیز نے پوسٹ کے کیپشن میں لکھا کہ ہم جلد 4 ہونے جارہے ہیں۔ واضح رہے کہ لکس اسٹائل ایوارڈ 2019 کے دوران ستاروں کی جھرمٹ میں اداکار یاسر حسین نے اقرا عزیز کو شادی کی پیشکش کی تھی جس پر اداکارہ نے ہاں کردی تھی۔ پھر جوڑے نے دسمبر 2019 میں شادی کی اور دونوں کے ہاں 2021 میں بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆

بقیہ 1

سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس اطہر من اللہ نے استعفیٰ دیدیا۔جسٹس منصور علی شاہ نے 13 صفحات پر مشتمل استعفیٰ صدر مملکت کو بھجوادیا، جس میں انہوں نے کہا کہ 27ویں آئینی ترمیم آئین پاکستان پر سنگین حملہ ہے، 27ویں آئینی ترمیم نے سپریم کورٹ کے ٹکڑے ٹکڑے کردیے۔جسٹس منصور علی شاہ نے کہا کہ 27ویں آئینی ترمیم نے عدلیہ کو حکومت کے ماتحت بنادیا، 27ویں آئینی ترمیم نے ہماری آئینی جمہوریت کی روح پر کاری ضرب لگائی۔سپریم کورٹ کے جج جسٹس اطہر من اللہ بھی مستعفی ہوگئے۔جسٹس اطہر من اللہ نے استعفیٰ صدرِ پاکستان کو بھجوادیا۔جسٹس اطہر من اللہ نے کہا کہ 11 سال قبل اسلام آباد ہائی کورٹ کے جج کے طور پر حلف اٹھایا، چار سال بعد اسی عدالت کے چیف جسٹس کے طور پر حلف لیا، مزید 4 سال بعد سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج کے طور پر حلف اٹھایا۔انہوں نے تحریر کیا کہ تمام حلفوں کے دوران میں نے ایک ہی وعدہ کیا آئین سے وفاداری کا، میرا حلف کسی فرد یا ادارے سے نہیں، بلکہ آئین پاکستان سے تھا۔جسٹس اطہر من اللہ نے کہا کہ 27ویں آئینی ترمیم سے قبل، میں نے اس وقت کے چیف جسٹس آف پاکستان کو ایک خط لکھا تھا، خط میں اس ترمیم کے ممکنہ اثرات پر آئینی تشویش ظاہر کی تھی، اس وقت کے خدشات، خاموشی اور بے عملی کے پردے میں آج حقیقت کا روپ دھار چکے ہیں۔۔واضح رہے کہ 10 نومبر کو سپریم کورٹ کے جج جسٹس منصور علی شاہ نے 27ویں آئینی ترمیم کے معاملے پر چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کو لکھے خط میں کہا تھا کہ عدلیہ متحد نہ ہوئی تو آزادی اور فیصلے متاثر ہوں گے، جبکہ تاریخ خاموش رہنے والوں کو نہیں، آئین کی سربلندی کے لیے کھڑے ہونے والوں کو یاد رکھتی ہے۔سپریم کورٹ کے جج جسٹس منصور علی شاہ نے چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کو لکھے خط میں کہا تھا کہ بطور عدلیہ سربراہ فوری طور پر ایگزیکٹو سے رابطہ کریں اور واضح کریں کہ آئینی عدالتوں کے ججز سے مشاورت کے بغیر ترمیم نہیں ہوسکتی، جبکہ خط میں کہا گیا ہے کہ آئینی عدالتوں کے ججز پر مشتمل ایک کنونشن بھی بلایا جاسکتا ہے۔جسٹس منصور علی شاہ نے سوال اٹھایا تھا کہ جب 26ویں آئینی ترمیم پر سوالات اب بھی باقی ہیں تو نئی آئینی ترمیم مناسب نہیں۔خط میں کہا گیا تھا کہ وفاقی آئینی عدالت کے قیام کی دلیل کے طور پر زیرالتوا مقدمات کا جواز دیا جارہا ہے، حالانکہ زیادہ تر مقدمات ضلعی عدلیہ کی سطح پر ہیں، سپریم کورٹ کی سطح پر نہیں۔

بقیہ 2

پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ جمعرات کو اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنایا، خوارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی جرات و بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں، قوم اپنی بہادر سکیورٹی فورسز پر فخر کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سکیورٹی فورسز نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ وطن کے دفاع کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں، پاکستانی عوام اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہیں، ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف سکیورٹی فورسز کی دلیرانہ کارروائیاں قابل تحسین ہیں، وطن کی حفاظت کیلئے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی۔

بقیہ 3

وزیراعظم نیوزی لینڈ جاسنڈا آرڈرن نے پنجاب کی تعلیمی اصلاحات کو سراہتے ہوئے سکول میل پروگرام، سٹیم ایجوکیشن، میٹرک ان ٹیکنالوجی، ارلی چائلڈ ہوڈ ایجوکیشن اور سکالرشپ سکیم پروگرامات کی تعریف کی، عالمی سطح پر پنجاب کی ایجوکیشن ریفارمز کو سراہنے سے میرا سر فخر سے بلند ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ کوپ 30 کانفرنس سے بہت کچھ سیکھنے کو مل رہا ہے۔کوپ 30 کے مشاہدات پنجاب کے سکولوں پر لاگو کر کے ماحول دوستی کا کلچر پروان چڑھائیں گے۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ کوپ 30 میں پاکستانی پویلین سب کی توجہ کا مرکز ہے۔ پنجاب کی حکمت عملی کو پذیرائی ملنا پاکستانی وفد کیلئے قابل فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کلائمیٹ چینج وارئیر بن کر عالمی سطح پر پنجاب کی شناخت بڑھا رہے ہیں۔ رانا سکندر حیات نے کہا کہ پنجاب میں جنگلات اور ماحولیات کی وزارت کو پہلی مرتبہ سنجیدہ لیا جارہا ہے۔ سموگ کے خاتمے کیلئے نہ صرف اے کیو آئی میٹرز کی تعداد بڑھائی ہے بلکہ سموگ گنز کے ذریعے بھی ماحولیاتی آلودگی پر قابو پا رہے ہیں۔ آج پنجاب میں کاربن کریڈٹس اور درختوں کی میپنگ پر تیزی سے کام ہورہا ہے۔ رانا سکندر حیات نے کہا کہ حکومت کے اقدامات کی وجہ سے اس مرتبہ پنجاب میں سموگ پچھلے سال کے مقابلے میں صرف 35 سے 40 فیصد ہے۔ دوسری جانب جہاں کوڑے کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے، آج وہاں سبزہ نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزانہ 50 ہزار ٹن کوڑا جمع کرکے ری سائیکل جارہا ہے۔ سگریکیٹڈ ویسٹ اور ایک ملین دودھ کے پیک ری سائیکل ہورہے ہیں۔ وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے کہا کہ ماحول کی بہتری کیلئے پہلی مرتبہ سگریکیٹڈ ویسٹ کے تحت سمارٹ سکول کونسیپٹ متعارف کرواتے ہوئے 14 ہزار سکولوں میں ویسٹ بن لگائی گئی ہیں جبکہ بچوں کو ستھرا پنجاب کے تناظر میں آگاہی دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال تک پنجاب ماحول دوستی کے اعتبار سے مثالی صوبہ گردانا جائے گا۔

بقیہ 4

کی شراکتی ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہائی کمشنر طارق علی خان نے خیبر پختونخوا کے علاقے وانا میں کیڈٹ کالج پر حالیہ افسوسناک حملے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور خطے میں امن واستحکام کی خواہش کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کینیڈین کینولا آئل کی درآمد کے عمل میں تعاون فراہم کرنے پر وفاقی وزیر کا شکریہ بھی ادا کیا۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے مختلف شعبہ جات، خصوصاً سماجی بہبود، ماحولیاتی طور پر موزوں زراعت اور پائیدار اقتصادی ترقی میں تعاون کے فروغ پر گفتگو ہوئی۔ ہائی کمشنر نے اس موقع پر بتایا کہ کینیڈین کمرشل کمیشن پاکستان کو حکومتی سطح پر (G2G) تعاون کے تحت کینیڈین اشیاء اور خدمات کی فراہمی میں معاونت فراہم کرسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کینیڈا ماحولیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ جدید زرعی ٹیکنالوجی کے فروغ پر کام کر رہا ہے اور اس سلسلے میں پاکستان کے ساتھ شراکت داری کا خواہاں ہے۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے عالمی ماحولیاتی مباحثے میں کینیڈا کے کردار کو سراہا اور کہا کہ توانائی کے شعبے میں کینیڈا کی متوازن پالیسی پاکستان کے لیے ایک اہم ماڈل کی حیثیت رکھتی ہے۔ وفاقی وزیر نے ہائی کمشنر کو پاکستان میں گرین کلسٹرز کے قیام سے متعلق سرکاری منصوبے سے بھی آگاہ کیا، جس کا مقصد نوجوانوں کی جدت طرازی، گرین اسٹارٹ اپس، اور سبز معیشت کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ دونوں فریقین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اور کینیڈا باہمی تعاون، صاف توانائی کے فروغ، اور پائیدار ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے رابطوں کو مزید مضبوط بنائیں گے۔

بقیہ 5

کل 27ویں آئینی ترمیم پر (آج) جمعہ کو فل کورٹ اجلاس بلا لیا، اجلاس جمعہ کی نماز سے پہلے ہوگا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق سپریم کورٹ کے 3 سینئر ججز کی جانب سے خط لکھے جانے کے بعد چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے 27ویں آئینی ترمیم سے متعلق (آج) جمعہ کو فل کورٹ اجلاس طلب کرلیا۔ذرائع نے بتایا کہ فل کورٹ اجلاس نماز جمعہ سے قبل ہوگا، فل کورٹ اجلاس میں 27ویں آئینی ترمیم پر بات ہوگی۔اس سے قبل جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس اطہر من اللہ کے بعد سپریم کورٹ کے جسٹس صلاح الدین پنہور نے بھی چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کو خط لکھ کر 27ویں آئینی ترمیم پر فل کورٹ بلانے کا مطالبہ کیا تھا۔

بقیہ 6

کاربن مارکیٹ اور کاربن فنانسنگ میں پاکستان کی صلاحیت بڑھانے اور دنیا بھر کی کاربن مارکیٹس تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دے گا۔ عالمی کاربن مارکیٹ لیڈر جی جی جی آئی نے وزیر اعلیٰ مریم نوازشریف کے موسمیاتی بہتری کے اقدامات کو کاربن کریڈٹس میں تبدیل کرکے گرین گروتھ پروجیکٹس بنانے کی پیشکش کی۔ جی جی جی آئی پنجاب کو صوبائی سطح کے کاربن کریڈٹ پروگراموں میں بھی مدد فراہم کرے گا ۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف اور کم سینگ ہائپ نے ماحولیاتی تبدیلیوں کے خطرات کے مقابلے کے حوالے سے امور پر تبادلہ خیال کیا۔کم سینگ ہائپ نے پنجاب حکومت کے ماحولیاتی بہتری کے اقدامات کو سراہا ۔کم سینگ ہائپ نے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے پنجاب میں تاریخی سیلاب کی صورتحال سے نمٹنے اور سب سے بڑے ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن کے حوالے سے اقدامات کو بھی سراہا۔کم سینگ ہائپ نے کوپ 30 کانفرنس سے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے خطاب کی بھی تعریف کی ۔کم سینگ ہائپ نے وزیر اعلیٰ مریم نوازشریف کے ماحولیاتی بہتری کے ویژن اور جذبے کو بھی سراہا۔کم سینگ ہائپ نے وزیر اعلیٰ مریم نوازشریف سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے ویژن سے پنجاب میں ماحولیاتی بہتری کے پختہ عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔آپ کے ساتھ ملکر ماحولیاتی بہتری اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کیلئے کام کرنے کے خواہاں ہیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ آپ کے تجربات اور معاونت سے ماحولیاتی بہتری کے ویژن کو آگے بڑھانا ہمارے لئے اہم ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نوازشریف نے کم سینگ ہائپ اور جی جی جی آئی کی ماحولیاتی بہتری کے لئے خدمات کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ مریم نوازشریف نے گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران پنجاب میں اپنی حکومت کے ماحولیاتی بہتری کے اقدامات سے آگاہ کیا۔گلوبل گرین گروتھ انسٹی ٹیوٹ کاربن فنانس کے شعبے میں اہم کردار ادا کرنیوالا ادارہ ہے۔ جی جی جی آئی گرین گروتھ کے فروغ کیلئے خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں گرین مالی امداد کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ جی جی جی آئی پیرس معاہدے کے آرٹیکل 6 کے تحت نکات کو عملی جامہ پہنانے اور کاربن ٹرانزیکشن فیسیلٹی (سی ٹی ایف) جیسی سہولیات کی فراہمی پر عملدرآمد کرتی ہے۔ یہ عالمی ادارہ ممالک کو بین الاقوامی کاربن مارکیٹس میں شرکت کیلئے معاونت فراہم کرتی ہے۔ جی جی جی آئی پاکستان کے تین پہلوؤں میں مدد کریگا۔ جی جی جی آئی کے تعاون سے پنجاب اپنے موجودہ موسمیاتی بہتری کے کردار کیساتھ گرین فنانسنگ کی عالمی مارکیٹ میں داخل ہوسکے گا۔ واٹر اینڈ سینی ٹیشن پروگرامز، ستھرا پنجاب، ای موبیلیٹی، اینٹی سموگ مٹیگیشن پروجیکٹس اور پلانٹ فار پاکستان پنجاب کیلئے ممکنہ گرین فنانسنگ پراجیکٹس بن سکیں گے۔ جی جی جی آئی 2012ء میں اقوام متحدہ کی پائیدار ترقی کی کانفرنس (ریوپلس 20) میں تشکیل دیا جانیوالا عالمی اتحاد ہے۔18 بنیادی ارکان سے قائم ہونیوالی جی جی جی آئی کے ارکان کی تعداد 2024 تک 50 ہوچکی ہے جبکہ 29 ممالک پارٹنرز ہیں ۔ جی جی جی آئی خطوں میں شجرکاری، ماحولیاتی بہتری اور گرین گروتھ کے اہداف کیلئے دنیا میں کام کررہی ہے۔کم سینگ ہائپ اس سے قبل کوریا کے صدارتی کمیشن برائے کاربن نیوٹریلیٹی اینڈ گرین گروتھ کے شریک چیئرمین بھی رہ چکے ہیں ۔ سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب اور صوبائی وزراء رانا سکندر حیات، ذیشان رفیق، چیف سیکرٹری زاہد اختر زمان، چیئرمین پی اینڈ ڈی نعیم رؤف اور ڈی جی ای پی اے عمران حامد بھی ملاقات میں موجود تھے۔

بقیہ 7

کمپنیوں کے مینوئل اسلحہ لائسنسوں کی ری ویلیڈیشن وکمپیوٹرائزیشن کا عمل روک دیا گیا اور نیا حکم نامہ جاری کردیا گیا ہے۔ محکمہ داخلہ نے مینوئل اسلحہ لائسنس کے حوالے سے تمام سابقہ احکامات فوری طور پر کالعدم قرار دیتے ہوئے تمام ڈویژنل کمشنرز اور ایڈیشنل سیکرٹری جوڈیشل سے مارچ تا نومبر کمپیوٹرائزڈ کئے گئے اسلحہ لائسنس بارے رپورٹ طلب کر لی ہے ۔پنجاب میں غیر قانونی اسلحہ جمع کرانے اور ڈی ویپنائزیشن مہم کیلئے کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز سے مفصل رپورٹیں تیرہ نومبر کی شام تک طلب کی گئیں ۔محکمہ داخلہ نے 2016ء میں مینوئل اسلحہ لائسنسز کی کمپیوٹرائزیشن کا عمل شروع کیا تھا، مینوئل اسلحہ لائسنس کی کمپیوٹرائزیشن کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2020ء تھی، دسمبر 2020ء تک کمپیوٹرائزڈ نہ ہونے والے مینوئل اسلحہ لائسنس منسوخ کر دیئے گئے تھے۔ پنجاب حکومت نے مینوئل اسلحہ لائسنس کے حامل شہریوں اور اداروں کو کمپیوٹرائزیشن کیلئے آخری موقع فراہم کیا گیا تھا

بقیہ 8

محکمہ داخلہ پنجاب نے پرانے مینوئل اسلحہ لائسنس کی توثیق اور کمپیوٹرائزیشن کا عمل روک دیا ہے۔ حکومت پنجاب نے مینوئل اسلحہ لائسنس کے حامل شہریوں اور اداروں کو کمپیوٹرائزیشن کیلئے مارچ 2025 میں آخری موقع فراہم کیا تھا۔ حکومت پنجاب نے آٹھ ماہ گزرنے کے بعد انفرادی، ادارہ جاتی اور سیکورٹی کمپنیوں کے مینوئل اسلحہ لائسنسوں کی ری ویلیڈیشن وکمپیوٹرائزیشن کا عمل معطل کردیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ داخلہ نے انفرادی اور سیکورٹی کمپنیوں کے مینوئل اسلحہ لائسنس کے حوالے سے نیا حکم نامہ جاری کرتے ہوئے تمام سابقہ احکامات کو فوری طور پر کالعدم قرار دے دیا ہے۔ محکمہ داخلہ پنجاب نے اس ضمن میں تمام ڈویژنل کمشنرز اور ایڈیشنل سیکرٹری جوڈیشل سے مارچ تا نومبر کمپیوٹرائزڈ کیے گئے اسلحہ لائسنس بارے رپورٹ طلب کی ہے۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق پنجاب میں غیر قانونی اسلحہ جمع کرانے اور ڈی ویپنائزیشن مہم کیلئے رپورٹیں طلب کی گئی ہیں۔ پنجاب بھر کے کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز سے مفصل رپورٹیں 13 نومبر کی شام تک طلب کی گئیں۔ تمام اضلاع مارچ تا نومبر مینوئل اسلحہ لائسنس کی کمپیوٹرائزیشن بارے موصول ہونے والی درخواستوں اور جاری کردہ حکم ناموں کی رپورٹ پیش کریں گے۔ یادرہے کہ اس سے قبل محکمہ داخلہ نے 2016 میں مینوئل اسلحہ لائسنسز کی کمپیوٹرائزیشن کا عمل شروع کیا تھا اور کمپیوٹرائزیشن کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2020 تھی۔ دسمبر 2020 تک کمپیوٹرائزڈ نہ ہونے والے مینوئل اسلحہ لائسنس منسوخ کر دیے گئے تھے۔محکمہ داخلہ پنجاب نے رواں سال 18 مارچ کو ایک بار پھر شہریوں کو موقع فراہم کیا کہ پرانے مینوئل اسلحہ لائسنس کو کمپیوٹرائزڈ کروایا جائے اور اس ضمن میں متعلقہ کمشنرز کو اختیارات دیے گئے تھے جو ہر درخواست کنندہ کی مکمل جانچ کے بعد انہیں سرٹیفکیٹ جاری کرتے تھے اور نادرا کے ذریعے پرانے کاپی والے اسلحہ لائسنس کو ویلیڈیٹ کیا جارہا تھا۔ حکومت پنجاب کی ہدایت پر محکمہ داخلہ ناجائز اسلحے کے خلاف مہم چلا رہا ہے اور حالیہ حکم کے مطابق تمام پرانے مینوئل اسلحہ لائسنس منسوخ تصور ہونگے جنہیں اسلحے سمیت حکام کو جمع کروانا ہوگا۔ محکمہ داخلہ پنجاب نے تمام ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کے نام مراسلہ جاری کردیا ہے۔

بقیہ 9

تبادلہ خیال کیا گیا۔ترجمان وزارتِ موسمیاتی تبدیلی کے مطابق ہائی کمشنر طارق علی خان نے خیبر پختونخوا کے علاقے وانا میں کیڈٹ کالج پر حالیہ افسوسناک حملے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور خطے میں امن و استحکام کی خواہش کے عزم اعادہ کیا۔ ہائی کمشنر نے کینیڈین کینولا آئل کی درآمد کے عمل میں تعاون پر وفاقی وزیر کا شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے مختلف شعبہ جات، خصوصاً سماجی بہبود، ماحولیاتی طور پر موزوں زراعت اور پائیدار اقتصادی ترقی میں تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہائی کمشنر نے وفاقی وزیر کو بتایا کہ کینیڈین کمرشل کمیشن پاکستان کو حکومتی سطح پر (جی ٹو جی) تعاون کے تحت کینیڈین اشیاء اور خدمات کی فراہمی میں معاونت فراہم کرسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کینیڈا ماحولیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ جدید زرعی ٹیکنالوجی کے فروغ پر کام کر رہا ہے اور اس سلسلے میں پاکستان کے ساتھ شراکت داری کا خواہاں ہے۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے عالمی ماحولیاتی مباحثے میں کینیڈا کے کردار کو سراہا اور کہا کہ توانائی کے شعبے میں کینیڈا کی متوازن پالیسی پاکستان کے لیے ایک اہم ماڈل کی حیثیت رکھتی ہے۔ وفاقی وزیر نے ہائی کمشنر کو پاکستان میں گرین کلسٹرز کے قیام سے متعلق سرکاری منصوبے سے بھی آگاہ کیا جس کا مقصد نوجوانوں کی جدت طرازی، گرین اسٹارٹ اپس، اور سبز معیشت کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ ملاقات میں دونوں فریقین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اور کینیڈا باہمی تعاون، صاف توانائی کے فروغ، اور پائیدار ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے رابطوں کو مزید مضبوط بنائیں گے۔

بقیہ 10

سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 243 میں جو ترامیم کی گئی ہیں ان کی بنیاد پر ضروری قانون سازی کی گئی ہیں جس میں چیف آف ڈیفنس فورسز کے عہدے کی معیاد بھی شامل ہے، ان ترامیم کے تحت چیرمین جوائنٹ چیف آف اسٹاف کمیٹی کا عہدہ موجودہ چیئرمین کی ریٹائرمنٹ کے بعد ختم ہوجائے گا، اسی طرح سے ان قوانین میں فیلڈ مارشل، مارشل آف دی ایئرفورس، ایڈمرل آف دی فلیٹ کے عہدے بھی شامل کئے گئے ہیں، یہ اسکیم اور متعلقہ قوانین میں ترمیم ہمعصر اور جدید جنگی تقاضوں کو سامنے رکھ کر تجویز کی گئیں ہیں۔ وفاقی کابینہ نے فیڈرل کانسٹی ٹیوشنل کورٹ (پروسیجر اینڈ پریکٹس) ایکٹ, 2025 کے مسودے کی بھی منظوری دے دی۔ وفاقی کابینہ نے اقتصادی رابطہ کمیٹی کے 7 نومبر , 2025 کو ہونے والی اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کی توثیق کردی۔

بقیہ 11

دہشتگردی کے واقعہ پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم شہریوں کا خون بہانے والے انسانیت اور اسلام دونوں کے دشمن ہیں ، بھارت سے پیسے لے کر پاکستان میں خون کی ہولی کھیلنے والے کیسے دین دار اور اسلام کے دعویدار ہوسکتے ہیں۔ مختلف وفود سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے وجود کو تسلیم نہ کرنے والے افغانستان پر ہم نے نیکیوں کے انبار لگادیئے جبکہ صلے میں افغانستان کے دہشتگردانہ حملوں میں ہم 80 سے 90 ہزار لوگوں کی جانیں گوا بیٹھے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر دہشتگردی کے شواہد بین الاقوامی فورم اور اقوام متحدہ پر پیش کرتے ہوئے کابل پر عالمی دباؤ بڑھانا چاہیے اور چین، ترکی اور قطر کے ساتھ مشترکہ نگرانی کا میکنزم قائم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حساس تنصیبات سکولز، عدالتوں، مساجد اور پبلک سیکورٹی کیلئے ہائی الرٹ کاؤنٹر بنانا ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر اقدام سوچ سمجھ کر قومی سلامتی اور شہری جانوں کی حفاظت کو مقدم رکھتے ہوئے کرنا ہوں گے کیونکہ جنگ دونوں ممالک کیلئے بہتر نہیں۔

بقیہ 12

خیبر پختونخواہ کو مشورہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کا خیر خواہ ہوں اور چاہتا ہوں کہ وہ باہر آئیں، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ وزیراعظم اور صدر سے مل کر بانی پی ٹی آئی کے لیے راہ ہموار کریں۔صحافی کے اس سوال کہ سیف اللہ ابڑو اور احمد خان کے ساتھ ناشتہ کہاں کیا آپ نے؟ کا جواب دیتے ہوئے فیصل واوڈا نے کہا کہ وہ دونوں اس وقت میرے گھر میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں لکھنے پڑھنے کی عادت نہیں، اس لیے غلطیاں ہو جاتی ہیں، یہ ہمارا جمہوری حق ہے، وزیراعلی خیبر پختونخواہ نے امن جرگے والا اچھا کام کیا، صوبائی حکومت کو اعتماد میں لینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کوئی نیوٹرل نہیں ہوتا، کوئی کسی کی سائیڈ ضرور لیتا ہے، ایک پارٹی کی جانب سے ہلچل مچانے کی کوشش کی جائے گی۔

بقیہ 13

علیمہ خان کے 10 ویں بار نا قابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ تفصیلات کے مطابق مقدمے کی سماعت انسداد دہشت گردی عدالت کے جج امجد علی شاہ نے کی۔ عدالت نے علیمہ خان کی اسلام آباد اور پنجاب بھر میں ملکیتی پراپرٹی کی دوبارہ تفصیلات بھی طلب کر لیں ۔ جبکہ بینک اکاؤنٹس منجمد نا کرنے پر دو بینک مینیجرز کو شوکاز نوٹس جاری کر دیا گیا۔ علیمہ خان جمعرات کو بھی پیش نہیں ہوئیں، جبکہ ملزمان حاضری کے بعد روانہ ہو گئے، مقدمے کے دیگر 10 ملزمان عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے علیمہ خان کو گرفتار کر کے 17 نومبر کو پیش کرنے کا حکم دیتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی۔ انسداد دہشت گردی عدالت نے علیمہ خان کو 9 مرتبہ وارنٹ گرفتاری جاری کر کے گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم دیا تھا، 5 گواہان کو طلب کیا گیا تھا۔ وکیل صفائی فیصل ملک کا کہنا تھا کہ علیمہ خان پیش نہیں ہوں گی، ہم مقدمے کی دہشت گردی کی دفعہ چیلنج کر چکے ہیں۔ یہ دہشت گردی کی دفعات کا کیس ہی نہیں بنتا۔

بقیہ 14

فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پاکستان اور سری لنکا کے درمیان مذاکرات میں کردار ادا کیا جس کے نتیجے میں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم نے اسلام آباد میں جاری قیام برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل نے خود سری لنکا کے وزیر دفاع سے بات کی اور انہیں قائل کیا اور انہیں مکمل طور پر سیکورٹی کی یقین دہانی کرائی۔انہوں نے کہا کہ سری لنکا کرکٹ بورڈ نے گزشتہ رات دیر گئے اعلان کیا کہ اس کی ٹیم کا پاکستان کا جاری دورہ حسب معمول جاری رہے گا، جس سے ایک ممکنہ بحران ٹل گیا۔سینیٹ میں خطاب کے دوران وفاقی وزیر داخلہ نے یاددلایا کہ سری لنکن ٹیم نے گزشتہ روز بم دھماکے کے بعد واپس جانے کا فیصلہ کیا تھا، ہم نے ان سے بات چیت شروع کی، ان کے بورڈ، کھلاڑیوں اور سب نے بڑے حوصلے کے ساتھ یہاں رکنے کا فیصلہ کیا۔ بعدازاں، پارلیمنٹ کے باہر صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو کے دوران محسن نقوی نے کہا تھا کہ وانا کیڈیٹ کالج اور اسلام آباد دھماکے کے حملہ آور افغان شہری تھے۔جس پر صحافی نے سوال کیا، کیا افغانستان کے اندر کارروائی کی جائے گی؟ وزیر داخلہ نے جواب دیا کہ اس پر اب حکومتی سطح پر فیصلہ کریں گے، یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ حملے کریں اور ہم چپ بیٹھ جائیں ۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکن صدر، حکومت، کرکٹ بورڈ اور کھلاڑیوں کا شکر گزار ہوں۔

بقیہ 15

تجویز دی گئی تھی تاکہ زیر زمین پانی کی سطح بہتر بنائی جاسکے اور بارش کے پانی کو محفوظ کیا جاسکے۔ فیصل ٹاؤن لاہور میں 2 نئی ٹیوب ویلز لگانے، جی او آر ٹو اور تھری میں اسٹریٹ لائٹس اور دیگر سہولیات کی بحالی، اور وحدت کالونی میں سیوریج و واٹر سپلائی لائنز کی اپ گریڈیشن کی تجاویز بھی منصوبے کا حصہ تھیں۔نئی رہائشی عمارتوں میں 30 فلیٹس اور پارکنگ کی سہولت شامل تھی جبکہ پونچھ ہاس، چوبرجی گارڈن اسٹیٹ اور وحدت کالونی میں 33 گھروں کی تزئین وآرائش کی بھی تجویز تھی۔

بقیہ 16

پولیس ذرائع نے بتایا کہ مشتبہ سہولت کاروں کو راولپنڈی کی فوجی کالونی (پیرودھائی کے علاقے) اور ڈھوک کشمیریان سے گرفتار کیا گیا ہے ،خیبر پختونخوا میں بھی ایک کارروائی کی گئی۔ یادرہے کہ 11 نومبر کو اسلام آباد کچہری کے باہر خودکش حملے میں 12 افراد شہید اور 2 درجن سے زائد زخمی ہوگئے تھے، واقعے کا مقدمہ تھانہ سی ٹی ڈی میں انسداد دہشت گردی ایکٹ اور دیگر دفعات کے تحت درج کیا گیا تھا۔ گزشتہ روز تفتیش کاروں نے ایک آن لائن بائیک رائیڈر کو حراست میں لیا تھا جس نے خودکش حملہ آور کو جائے وقوع تک پہنچایا تھا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ حملہ آور گولڑہ موڑ سے جی الیون کچہری تک موٹر سائیکل پر پہنچا تھا، موٹر سائیکل والا آن لائن بائیک سروس کا رائیڈر نکلا جس نے 200 روپے میں حملہ آور کو گولڑہ سے کچہری تک پہنچایا، جسے سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعے شناخت کر کے ٹریس کیا گیا۔جب اس کی لوکیشن کا پتا چلا تو پولیس نے اسے گرفتار کر کے ایک مقام پر منتقل کر دیا جہاں اسے حفاظتی حراست میں رکھا گیا۔

بقیہ 17

ایڈیشنل سیکرٹری انٹرنل سیکورٹی احسان جمالی، چیف ایگزیکٹو آفیسر پنجاب چیریٹیز کمیشن کرنل شہزاد عامرو متعلقہ افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔علماء کرام کے وفد میں نائب صدر مولانا عطاء الرحمن مدنی، ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا سید قطب علی، صوبائی صدر مولانا عبد الرزاق، صوبائی نائب صدر مولانا ضیاء الرحمن قاسمی، ناظم دفتر آفتاب احمد شاہجانی، نمائندہ مولانا سجاد احمد، نمائندہ مولانا خالد احمد اور مولانا حبیب الرحمن شامل تھے۔علماء کرام سے ملاقات کے دوران امن و امان کی صورتحال اور اتحاد بین المسلمین پر تبادلہ خیال ہوا۔صوبائی وزیر خواجہ سلمان رفیق نے اس موقع پر کہا ہے کہ محکمہ داخلہ میں رابطۃ المدارس پاکستان کے وفد کو خوش آمدید کہتے ہیں۔حکومت پنجاب صوبہ بھر میں اتحاد بین المذاہب اور اتحاد بین المسلمین کو فروغ دے رہی ہے۔صوبہ پنجاب میں قیام امن کیلئے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لایا جارہا ہے۔ آج اس امر کی ضرورت ہے کہ اتحاد بین المسلمین کو فروغ دیا جائے۔ علماء کرام کے ساتھ ملاقاتوں کے انشاء اللہ مثبت، پائیدار اور موثر نتائج سامنے آئیں گے۔آج پوری دنیا میں پاکستان کو بطور ایک مضبوط ریاست تسلیم کیا جارہا ہے۔ پاکستان کی ترقی کا راز ایک خوشحال اور پرامن ریاست میں مخفی ہے۔ اسلام امن اور سلامتی کا دین ہے۔ دین اسلام ہمیں برداشت، بھائی چارے اور اتحاد بین المسلمین کا درس دیتا ہے۔ دین اسلام میں انتہا پسندی کی کسی صورت گنجائش نہیں ہے۔ پاکستان کی ترقی کیلئے اداروں سمیت تمام سٹیک ہولڈرز نے اپنا بنیادی کردار ادا کرنا ہے۔ ریاست پاکستان امن، بھائی چارے اور تشدد کے کلچر کی مخالفت کی امین ہے۔ ریاست پاکستان میں ترقی اور قیام امن کی ذمہ داری معاشرے کے تمام سٹیک ہولڈرز پر عائد ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور نبی کریمؐ کی سنت پر عمل کرنے والے جید علماء کرام امت مسلمہ کا فخر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور نبی کریمؐ کی سنت کی روشنی میں رہنمائی کیلئے علماء کرام سے رجوع کرتے رہیں گے۔ سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی نے اس موقع پر کہا ہے کہ معزز علماء کرام ہمیشہ امن کے فروغ اور تشدد کے خاتمے کا درس دیتے ہیں۔ معزز علماء و آئمہ کرام کے تمام مسائل کا فوری حل حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ہے۔ عوام کے جان و مال اور عزت و آبرو کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ لوگوں کو دین کی صحیح روح سے آگاہ کرنا علماء کرام کی عظیم خدمت ہے۔ سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر سید طاہر رضا بخاری نے اس موقع پر کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے علماء کرام سے مضبوط کوارڈی نیشن کے اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اس موقع پر علماء کرام نے کہا ہے کہ موجودہ حالات امن وسکون اور سلامتی کا تقاضہ کرتے ہیں۔ قیام امن اور اتحاد بین المسلمین کیلئے حکومت پنجاب کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ علماء کرام نے اس موقع پر اداروں اور نظام مدارس کے درمیان بہترین ہم آہنگی کیلئے سفارشات بھی پیش کیں۔

بقیہ 18

مال استعمال کیا جارہا تھا، انتہائی لازم ریکارڈ اور ملازمین کے میڈیکل عدم موجود پائے گئے، یونٹ میں حشرات، گندے زنگ آلود برتنوں میں تیاری، سٹوریج صفائی کے ناقص انتظامات تھے، ناقص کیچپ، ساسز کو دلکش پیکنگ لگا کر لاہور شہر میں سپلائی کیا جاتا تھا۔ ڈی جی فوڈ اتھارٹی عاصم جاوید نے کہا کہ صوبہ بھر میں خوراک کا کاروبار صرف پنجاب فوڈ اتھارٹی قوانین کے مطابق ہی کیا جاسکتا ہے، وزیر اعلی کے ویژن کے مطابق اشیا خوردونوش کے معیار کو بہتر سے بہترین بنانے کے لیے کوشاں ہیں، جعلساز مافیا کے خلاف زیرو ٹالرنس؛ شہری شکایت کے لیے 1223 پر اطلاع دیں۔

بقیہ 19

مسائل کا حل نکالنا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عام آدمی کے سپریم کورٹ میں التواء کا شکار مقدمات کے حل ہونے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی، پہلے سپریم کورٹ کا جو غلط استعمال ہوا آئینی عدالت اس کے مسائل کو بھی حل کرے گی۔ اس پارلیمنٹ نے اگر آئینی عدالت بنانے کی جرات کا مظاہرہ کیا ہے تو میں اس پر خوش ہوں، آئینی عدالت بنانے سے آئینی مسائل اور دیگر کیسز کو الگ سے حل کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ 27ویں آئینی ترمیم میں ڈیفنس فورسز کا میکنزم طے کیا گیا ہے، اس وقت پاکستان کے دفاع کی کچھ ایسی جہتیں تھیں جنہیں دیکھا جانا ضروری تھا، پاکستان کے کمانڈ سٹرکچر میں بھرپور ہم آہنگی ہونی چاہیے، ترمیم سے فوج کے کمانڈ سٹرکچر میں بہت سی نئی چیزیں شامل ہوئی ہیں جو وقت کی ضرورت تھیں، 243 کی ترمیم نے ان سب کو کور کیا ہے جو جدید حالات کی ضرورت تھیں اور مناسب طریقے سے کیا گیا ہے ۔انہوں نے صدر مملکت کو استثنٰی کے حوالے سے کہا کہ اگر میں بھی آصف زرداری کی طرح لمبا عرصہ جیل میں رہا ہوتا تو میں بھی استثنٰی کی بات کرتا، کوئی بتا سکتا ہے کہ آصف زرداری کو کن جرائم کی سزا دی گئی، کوئی ایک بھی مقدمہ کہیں ثابت ہوا، خواہ میری حکومت ہو یا کسی کی بھی حکومت کی طرف سے بنایا گیا ہو، ادھر مدت ختم ہوا اور اٹھا کر جیل میں ڈال دو اور چار چار سال ٹرائل ہی نہ ہو، حکومت کے خاتمے کے وقت چیرہ دستیاں، اگر کوئی منقسم مزاج شخص بیٹھ جائے، کسی نے جرم کیا ہو، نومئی کیا ہو کسی نے گھر جلائے ہوں، ملک کی تمام کنٹونمنٹس کو ایک ہی وقت میں نذر آتش کرنے کی سازش کی ہو تو کریں حساب لے لیں حساب، لیکن اگر مقدمہ کوئی نہ ہو اور اٹھا کر جیلوں میں ڈالیں تو کیوں ڈالیں۔قبل ازیں سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے پنجاب یونیورسٹی میں صحافی سمٹ سے خطاب کیا۔

بقیہ 20

جارہا ہے اور اس ضمن میں منڈیوں میں باقاعدہ اینٹی انکروچمنٹ سیل بھی قائم کیے گئے ہیں جو منڈیوں میں ناجائز تجاوزات کا خاتمہ یقینی بنائیں گے، اس کے ساتھ ساتھ تمام منڈیوں میں ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیے گئے ہیں اور وہاں ہیلپ لائن بھی فراہم کی گئی ہے جس پر صارف شکایت کی صورت میں کسی بھی وقت انتظامیہ سے باسانی رابطہ کرسکتا ہے جبکہ منڈیوں اور ان سے ملحقہ علاقوں کے لیے ماہانہ ٹریفک پلان بھی ترتیب دیے گئے ہیں تاکہ منڈیوں تک رسائی باسانی ممکن ہو سکے۔ بریفنگ کے دوران ڈاکٹر کرن خورشید کو بتایا گیا کہ صوبے کی تمام منڈیوں میں صفائی ڈیوٹی روسٹر یونیفارم اور الیکٹرانک ریٹ بورڈز کی تنصیب کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے اور وزیر آباد، جڑانوالہ، چونیاں، شرقپور، چنیوٹ، خانیوال، بھلوال، مظفرگڑھ، پتوکی، اوکاڑا اور منڈی بہاؤالدین میں سہولت بازار مکمل فنکشنل ہو چکے ہیں اور ان سہولت بازاروں میں اسٹالز کی قرعہ اندازی کا عمل بھی جاری ہے جس کو میرٹ پر یقینی بنایا جا رہا ہے جب کہ ملتان، وہاڑی، گوجرانوالہ، بیگم کوٹ لاہور اور مانگا منڈی میں سہولت بازاروں کے سیوریج کا کام جاری ہے جسے آئندہ چند ہفتوں میں مکمل کرلیا جائے گا۔ اس موقع پر سیکرٹری پرائس کنٹرول کموڈٹیز مینجمنٹ ڈاکٹر کرن خورشید نے کہا کہ سہولت اور سہولت ان دی گو بازاروں میں صارفین کے حقوق کا تحفظ اور انہیں سہولیات کی ہر ممکن فراہمی حکومت پنجاب کا ویژن ہے۔

بقیہ 21

ہیں جبکہ بیشتر مکمل صحتیاب ہو چکے ہیں۔ حکام کے مطابق انتظامیہ کی جانب سے 362,29 مقامات کی جامع انسپکشن مکمل کی گئی، انسداد ڈینگی آپریشن کے تحت 107 گھروں میں اسپرے اور 1,882 ہائی رسک مقامات پر فوگنگ کی گئی، لاروا چیکنگ کے دوران 86 اوپن مقامات پر بازیٹو لاروا کی نشاندہی ہوئی، جبکہ کمرشل ہاٹ اسپاٹس مکمل طور پر کلیئر قرار دیئے گئے ۔اس حوالے سے جاری بیان میں ڈپٹی کمشنر اسلام آباد عرفان میمن نے کہا ہے کہ کیسز میں نمایاں کمی ضلعی ٹیموں کے مربوط آپریشنز اور بروقت ردعمل سے ممکن ہوئی، اسپرے اور فوگنگ شیڈول کی خلاف ورزی پر فوری انکوائری اور کارروائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ہدف آئندہ دنوں میں اسلام آباد کو مکمل طور پر ڈینگی فری زون قرار دینا ہے۔ عرفان میمن نے کہا کہ کسی بھی مشتبہ جگہ یا لاروا کی موجودگی کی اطلاع فوری طور پر ضلعی کنٹرول روم کو دیں، اسلام آباد کو ڈینگی سے مکمل طور پر پاک کرنے کے لیے ہر سطح پر مربوط کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 22

کے مطابق دہشت گرد پوری کاروائی کے دوران افغانستان سے ملنے والی ہدایات پر عمل پیرا تھے، حملے کی منصوبہ بندی خارجی 'زاہد' نے کی، خارجی نور ولی محسود کے حکم پر حملے کی ذمہ داری 'جیش الہند' کے نام سے قبول کی گئی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خارجی نور ولی محسود فتنہ الخوارج (کالعدم ٹی ٹی پی) سے ذمہ داری ہٹانا چاہتا تھا، اسی لیے حملے کے دوران بنائی گئی ویڈیو میں خارجی بار بار جیش الہند کا نام لیتا رہا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق افغان طالبان کی طرف سے فتنہ الخوارج پر دباؤ رہتا ہے کہ اپنی اصلی شناخت استعمال نہ کریں کیونکہ ان پر پاکستان اور دوست ممالک کا دباؤ بڑھتا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آڈیو میں سنا جاسکتا ہے کہ خوارج 'جیش الہند' کا متعدد بار نام لیتے ہوئے اردو میں بات کر رہا ہے تاکہ اصل شناخت سامنے نہ آئے، اس حملے کے لیے تمام ساز وسامان افغانستان سے فراہم کیا گیا، جس میں امریکی ساختہ ہتھیار شامل تھے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کیڈٹ کالج وانا پر حملے کا مقصد پاکستان میں سیکیورٹی خدشات بڑھانا تھا جو کہ بھارتی ایجنسی 'را' کا مطالبہ تھا، حملے میں مارے گئے افغان دہشتگردوں کی شناخت نے تمام شکوک وشبہات ختم کر دیے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق نیشنل ایکشن پلان اور عزم استحکام کے تحت آخری دہشتگرد ختم ہونے تک انشاء اللہ آپریشن جاری رہیں گے۔

بقیہ 23

دینے کا عمل شروع کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق پی ٹی اے نے گزشتہ سال دسمبر میں وی پی اینز کی رجسٹریشن کے لیے ایک نئی حکمت عملی تیار کی تھی، کیونکہ اس سے قبل غیر رجسٹرڈ وی پی اینز پر پابندی کی وارننگ سمیت دیگر کوششیں مطلوبہ نتائج دینے میں ناکام رہی تھیں۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے کہا کہ اس نے پاکستان میں سروس فراہم کرنے والوں کو ڈیٹا سروسز کے لیے کلاس لائسنس جاری کرنا دوبارہ شروع کر دیا ہے۔ ٹیلی کام ریگولیٹر کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کہا گیا کہ کلاس ویلیو ایڈیڈ سروسز (ڈیٹا) نظام کے تحت لائسنسنگ کا مقصد پاکستان میں محفوظ اور قانونی وی پی این سروسز کی فراہمی کو منظم کرنا ہے، ساتھ ہی قومی ضوابط اور ڈیٹا سیکیورٹی معیارات کی تعمیل کو یقینی بنانا ہے۔ پی ٹی اے نے بتایا کہ اس نے کئی کمپنیوں کو کلاس لائسنس جاری کیے ہیں، جن میں الفاتھری کیو بک، ویژن ٹیک 360 سمیت دیگر کمپنیاں شامل ہیں۔ کلاس لائسنس کے تحت متعدد صارفین ایک عمومی شرائط کے سیٹ کے تحت بغیر انفرادی منظوری کے کام کر سکتے ہیں۔ ٹیلی کام ریگولیٹر کے مطابق یہ لائسنس یافتہ کمپنیاں انفرادی اور تنظیمی صارفین کو قانونی اور جائز مقاصد کے لیے وی پی این سروسز فراہم کرنے کی مجاز ہیں۔انہوں نے کہا کہ اب صارفین اپنے آئی پی ایڈریسز یا موبائل نمبروں کی علیحدہ رجسٹریشن کے لیے پی ٹی اے سے رابطہ کیے بغیر، ان لائسنس یافتہ فراہم کنندگان سے براہِ راست وی پی این سروسز آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ پی ٹی اے کے مطابق یہ اقدام پاکستان کے ڈیجیٹل نظام میں ریگولیٹری سہولت، صارفین کی آسانی اور سائبر سیکیورٹی کو بہتر بنانے کے لیے کیا گیا ہے، دنیا بھر میں وی پی اینز عام طور پر ایسے آن لائن مواد تک رسائی حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جو کسی ملک میں بلاک یا محدود ہو، پاکستان میں، وی پی اینز کا استعمال 'ایکس' سمیت ان تمام ویب سائٹس تک رسائی کے لیے کیا جاتا ہے جن پر ملک میں پابندی عائد ہے۔ ٹیلی کام ریگولیٹر نے ابتدائی طور پر گزشتہ سال نومبر میں قانونی بنیادوں کی کمی کے باعث وی پی اینز پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا تھا، تاہم بعد میں یہ فیصلہ واپس لے لیا گیا۔ فروری میں، پی ٹی اے نے دو کمپنیوں کو وی پی این سروسز فراہم کرنے کے لائسنس جاری کیے تاکہ ایسے انٹرنیٹ ٹریفک کی نگرانی کی جا سکے جو مقامی سینسر شپ کو بائی پاس کر رہا ہو۔ لائسنس یافتہ کمپنیاں صرف کمرشل کلائنٹس، جیسے کہ آئی ٹی کمپنیاں، بینک، غیر ملکی سفارت خانے وغیرہ کو ہی وی پی این سروسز فراہم کر سکیں گی، جس سے انفرادی صارفین کے لیے وی پی این کا استعمال غیر قانونی قرار پائے گا۔

بقیہ 24

وی پی اینز پر پابندی کی وارننگ سمیت دیگر کوششیں مطلوبہ نتائج دینے میں ناکام رہی تھیں۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے کہا کہ اس نے پاکستان میں سروس فراہم کرنے والوں کو ڈیٹا سروسز کے لیے کلاس لائسنس جاری کرنا دوبارہ شروع کر دیا ہے۔ ٹیلی کام ریگولیٹر کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں کہا گیا کہ کلاس ویلیو ایڈیڈ سروسز (ڈیٹا) نظام کے تحت لائسنسنگ کا مقصد پاکستان میں محفوظ اور قانونی وی پی این سروسز کی فراہمی کو منظم کرنا ہے، ساتھ ہی قومی ضوابط اور ڈیٹا سیکیورٹی معیارات کی تعمیل کو یقینی بنانا ہے۔ پی ٹی اے نے بتایا کہ اس نے کئی کمپنیوں کو کلاس لائسنس جاری کیے ہیں، جن میں الفاتھری کیو بک، ویژن ٹیک 360 سمیت دیگر کمپنیاں شامل ہیں۔ کلاس لائسنس کے تحت متعدد صارفین ایک عمومی شرائط کے سیٹ کے تحت بغیر انفرادی منظوری کے کام کر سکتے ہیں۔ ٹیلی کام ریگولیٹر کے مطابق کہ یہ لائسنس یافتہ کمپنیاں انفرادی اور تنظیمی صارفین کو قانونی اور جائز مقاصد کے لیے وی پی این سروسز فراہم کرنے کی مجاز ہیں۔ اب صارفین اپنے آئی پی ایڈریسز یا موبائل نمبروں کی علیحدہ رجسٹریشن کے لیے پی ٹی اے سے رابطہ کیے بغیر ان لائسنس یافتہ فراہم کنندگان سے براہِ راست وی پی این سروسز آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ پی ٹی اے کے مطابق یہ اقدام پاکستان کے ڈیجیٹل نظام میں ریگولیٹری سہولت، صارفین کی آسانی اور سائبر سیکیورٹی کو بہتر بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ لائسنس یافتہ کمپنیاں صرف کمرشل کلائنٹس جیسے کہ آئی ٹی کمپنیاں، بینک، غیر ملکی سفارتخانے وغیرہ کو ہی وی پی این سروسز فراہم کر سکیں گی، جس سے انفرادی صارفین کے لیے وی پی این کا استعمال غیر قانونی قرار پائے گا۔

بقیہ 25

نے مسافر بردار طیارہ سے مریضوں کی محفوظ منتقلی، طبی امداد اور فائر فائٹنگ کے حوالے سے اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کیا۔ 60 سے زائد ریسکیورز نے 7 ایمرجنسی گاڑیوں کے ہمراہ ضلعی ایمرجنسی افسر شاہد وحید کی سربراہی میں ان فرضی مشقوں میں حصہ لیا۔ ضلعی ایمرجنسی آفیسر لاہور شاہد وحید قمر نے بتایا کہ اس ایکسر سائز کا مقصد فرسٹ ریسپانڈرز کی عملی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانا اور ہنگامی حالات میں فوری و موثر ریسپانس کی تیاری کو یقینی بنانا اور پرکھنا ہے۔ ریسکیورز نے ایکسرسائز کے دوران فائر فائٹنگ، فرسٹ ایڈ اور ایمرجنسی ریسکیو کے عملی مظاہرے کیے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر ریسکیو لاہور، شاہد وحید قمر نے مزید کہا کہ ریسکیو 1122 کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہا ہے۔

بقیہ 26

پردینے کے لیے ان کے پاس آتے تھے تو ملزمان ان مکانات کو گروی رکھوا دیتے اور مالکان کو بتایا جاتا کہ ان کے مکانات کرائے پر دے دیے گئے ہیں۔ ایس پی انویسٹی گیشن نے بتایا کہ ملزمان شریف شہریوں کے مکانات گروی رکھوا کر لاکھوں روپے ہتھیا چکے ہیں جبکہ ان کے خلاف اسی نوعیت کے درجنوں مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے کارروائی کے دوران ملزمان سے شہریوں کے مکانات کو گروی رکھوا کر حاصل کی گئی 50 لاکھ روپے رقم برآمد کر لی ہے۔ ڈاکٹر ایاز حسین نے برآمد شدہ رقم مدعی مقدمات کے حوالے کی، جس پر متاثرہ شہریوں نے رقم واپس ملنے پر ایس پی انویسٹی گیشن ڈاکٹر ایاز حسین اور پولیس ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ ایس پی ماڈل ٹاؤن انویسٹی گیشن نے بتایا کہ انویسٹی گیشن ڈویژن ماڈل ٹاؤن نے رواں ماہ کے دوران شہریوں سے چوری ہونے والے لاکھوں مالیت کے 45 موبائل فون بھی برآمد کیے ہیں۔ برآمد شدہ موبائل فون مدعی مقدمات کے سپرد کر دیئے گئے۔ ڈاکٹر ایاز حسین نے کہا کہ ملزمان کو جدید ٹیکنالوجی اور ہیومن انٹیلی جنس کی مدد سے گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ملزمان اب پولیس کی گرفت میں ہیں اور تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے انہیں قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔

بقیہ 27

ہے۔ ہر شخص کے دستاویزات کی تصدیق کے بعد ہی سرحد عبور کرنے کی اجازت دی جارہی ہے۔ افغان مہاجرین کی واپسی قانونی طریقہ کار کے تحت کی جا رہی ہے۔ افغان مہاجرین کی واپسی کا اقدام پاکستان نے اپنی قومی سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے اٹھایا ہے۔

بقیہ 28

ہوں مگر منظور کرنے کے عمل میں ایسی کوئی غلطی نہیں ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی مختلف باتوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا کیونکہ ان میں اکثر قیاس آرائیاں شامل ہیں۔ وفاقی وزیر قانون نے تمام معزز اراکینِ سینیٹ اور ایوان کے عملے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ ترمیم آئندہ دنوں میں اپنے دور رس اثرات مرتب کرے گی اور نظام عدل میں بہتری کا باعث بنے گی۔ اسلام آباد کچہری دھماکہ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سانحہ میں بائیکیا مزدور، پولیس اہلکار اور دیگر عام شہری شہید ہوئے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ حکومت ان شہداء اور زخمیوں کے لئے مالی امداد کا خصوصی پیکیج دے گی۔ وفاقی وزیر قانون نے مزید بتایا کہ سری لنکا کرکٹ ٹیم کے دورہ پاکستان کے موقع پر وزیراعظم کی ہدایت پر وزیر داخلہ نے غیر معمولی کردار ادا کیا جس کے نتیجے میں ٹیم نے اپنی حکومت کے ساتھ مشاورت کے بعد پاکستان میں قیام جاری رکھا۔

بقیہ 29

پر مؤثر ہوتا ہے اور جو اراکین ضمیر کے مطابق ووٹ دیتے ہیں انہیں اکثر اس فیصلے کی سیاسی قیمت بھی برداشت کرنی پڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اور کارکنان کو چاہیے کہ مقدس ناموں والے کاغذات کا احترام کریں اور اختلاف رائے کو جمہوری طریقے سے برداشت کریں۔ 27ویں آئینی ترمیم کی منظوری کے موقع پر اظہار تشکر کرتے ہوئے سینیٹر ڈار نے کہا کہ میں تمام سینیٹرز کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس ترمیم کے حق میں اپنی رائے دی، یہ ترمیم مکمل رولز اینڈ ریگولیشنز کے مطابق منظور کی گئی ہے، میری دعا ہے کہ یہ تمام کارروائی ملکی بہتری کے لیے استعمال ہو، ووٹ دینے کے پورے عمل کے بعد ہی نتائج کو نوٹیفائی کیا جائے گا جبکہ کسی بھی رکن کا استعفیٰ صرف تحریری صورت میں ہی مؤثر سمجھا جائے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ زبانی یا اعلانیہ استعفے کی کوئی آئینی حیثیت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اختلافات کا حل بحث، مکالمے اور دلیل سے تلاش کیا جانا چاہیے، یہی طرز عمل قومی اتفاق رائے اور پارلیمانی وقار کو مضبوط کرتا ہے۔

بقیہ 30

نے کی۔ اجلاس میں جن منصوبوں کی منظوری دی گئی ان میں قائد اعظم انٹرچینج (لاہور رنگ روڈ) سے واہگہ بارڈر تک جی ٹی روڈ کی تعمیر و بحالی کے لیے 7 ارب 90 کروڑ روپے ،دوہری شاہراہ قصور دیپالپور کی بحالی کے لیے 8 ارب 16 کروڑ روپے ، 47 پل، سرگودھا میں فلائی اوور کی تعمیر (ترمیم شدہ) کے لیے 2 ارب 35 کروڑ روپے، وزیر آباد ڈسکہ روڈ کی مرمت و بہتری، ضلع سیالکوٹ کے لیے 95 کروڑ روپے، بابر چوک تا ڈرمہ والا موڑ ملتان روڈ پر اضافی کیرج وے کی تعمیر کے لیے 3 ارب 60 کروڑ روپے ، کمشنر آفس لاہور کی موجودہ عمارتوں کی بحالی اور نئے بلاک کی تعمیر کے لیے 1 ارب 46 کروڑ روپے، پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (پی ایم یو) پنجاب ڈیولپمنٹ پروگرام (واسا) کے لیے 78 کروڑ ، پنجاب کے دریاؤں کی بحالی کے لیے فزیبلٹی وتفصیلی ڈیزائن (پی سی-II،ترمیم شدہ) کے لیے 28 کروڑ روپے کے فنڈز کی منظوری شامل ہے۔صوبائی ترقیاتی ورکنگ پارٹی اجلاس میں ماحولیاتی مانیٹرنگ سینٹر کے قیام (PGDP,DLI-2) کے پوزیشن پیپر کی منظوری بھی دی گئی۔ اجلاس میں چیف اکانومسٹ مسعود انور، ممبران پی اینڈ ڈی بورڈ اور متعلقہ سیکٹرز کے افسران بھی شریک ہوئے۔

بقیہ 31

متاثرہ خاتون کو تشویشناک حالت میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں اس کی گردن اور بازو تیزاب سے بری طرح جھلس گئے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے، جس نے دورانِ تفتیش جرم کا اعتراف بھی کر لیا ہے۔حنا پرویز بٹ نے کہا کہ یہ واقعہ نہایت افسوسناک اور انسانیت سوز ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق خواتین پر تشدد کے ہر کیس میں زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے۔ ایسے درندہ صفت افراد کو کسی صورت معافی نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تیزاب گردی کے جرائم کے خاتمے کے لیے پنجاب حکومت نے ایسڈ کنٹرول بل 2025 متعارف کرایا ہے، جس کے تحت ملزمان کو کم از کم 14 سال قید اور 5 لاکھ روپے جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے۔ چیئرپرسن نے پولیس حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ خاتون کو فوری قانونی، طبی اور نفسیاتی معاونت فراہم کی جائے اور ملزم کے خلاف جلد از جلد چالان عدالت میں جمع کرایا جائے تاکہ انصاف یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی متاثرہ خاندان کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔''خواتین کے لیے محفوظ پنجاب'' وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کا وژن ہے، اور ہم ہر مظلوم خاتون کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ 32

نشوونما سکیم ملک بھر میں لاکھوں مستحق خاندانوں کو مالی وغذائی معاونت فراہم کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے جاری منصوبے مقامی سطح پر معاشی خود انحصاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں جبکہ پاکستان بیت المال کے ذریعے مستحق خاندانوں کو مالی معاونت فراہم کی جارہی ہے۔ ملاقات کے دوران سردار محمد یوسف نے اپنے حلقے میں جاری امدادی کاموں سے متعلق تجاویز پیش کیں اور متعلقہ منصوبوں میں مزید تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں وزراء نے فلاحی منصوبوں اور عوامی بہبود کے پروگرامز میں باہمی اشتراک عمل بڑھانے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 33

افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردی کی گئی تو بھرپور جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کرنے والے اور کرانے والے دونوں کو بالکل ختم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغان طالبان رجیم سے بھی مطالبہ ہے کہ بارڈر پر بفرزون قائم کیا جائے تاکہ کسی کو چھپ کر پاکستان میں داخل نہ ہونے دیا جائے، افغانستان سے جن ٹھکانوں سے دہشت گردی کی گئی، انہیں تباہ کیا جائے گا اور مختلف آپشنز جیسے ٹریڈ بند کرنا زیر غور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سیاسی اور عسکری قیادت کا فیصلہ یکساں اور اٹل ہے اور پاکستان میں امن کو مقدم رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دوست اور ثالث ممالک کے ساتھ رابطے جاری ہیں اور کوئی بھی درمیان کا راستہ نکلا تو خوش آئند ہے، ورنہ حکومت کا فیصلہ واضح اور سخت ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ صدر کا تاحیات استثنیٰ کوئی بڑا معاملہ نہیں یہ معمولی بات ہے، وزیراعظم کی طرح صدر بھی اعلان کرسکتے تھے کہ انہیں تاحیات استثنیٰ نہیں چاہئے تاہم صدر نے خواہش کا اظہار کیا یا نیت تھی تو یہ سمجھا گیا کہ انہیں استثنیٰ ملنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ صدر وفاق کی علامت ہیں اور ان کے پاس کوئی ایگزیکٹو اختیارات نہیں ہوتے، صدر تمام کام وزیراعظم کی ایڈوائس پر کرتے ہیں تاہم صدر دوبارہ کوئی عہدہ نہیں لیتے تو ایسے میں انہیں تاحیات استثنیٰ دیا گیا ہے۔

بقیہ 34

نے بتایا کہ سیکیورٹی الرٹ جاری کیا گیا ہے اور موجودہ صورتحال کے پیش نظر یہ سروسز معطل رہیں گی۔ حکام نے بتایا کہ صوبے کے تمام دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ سروس معطل رہے گی، جبکہ کوئٹہ کو اس پابندی سے استثنیٰ ہوگا تاہم، شہریوں نے شکایت کی کہ کوئٹہ کے کئی علاقوں میں سگنلز دستیاب نہیں اور انٹرنیٹ تک رسائی میں دشواری کا سامنا ہے۔صوبائی حکومت نے سیکیورٹی خدشات اور امن وامان کی صورتحال کے باعث نیشنل ہائی وے این-70 کے لورالائی سیکشن پر تمام ٹرانسپورٹ سروسز بشمول ٹیکسیاں اور نجی گاڑیوں کی آمدورفت 14 نومبر 2025 تک عارضی طور پر معطل کردی تاہم یہ پابندی مقامی یا شہر کے اندر سفر پر لاگو نہیں ہوگی، تاکہ شہری اپنی روزمرہ کی ضروریات کے لیے اپنے علاقوں میں آمدورفت کرسکیں۔ محکمہ داخلہ نے تمام ضلعی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس فیصلے پر فوری عمل درآمد یقینی بنائیں اور عوام کی سہولت کے لیے متبادل انتظامات کریں۔ شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ لورالائی روٹ پر کسی بھی سفر کی منصوبہ بندی سے پہلے سرکاری سفری ہدایات کی تصدیق کرلیں تاکہ کسی قسم کی پریشانی سے بچا جاسکے۔ دریں اثنا کوئٹہ کے کینٹ ایریا میں تمام تعلیمی ادارے بند رہے، حکام نے بتایا کہ سیکیورٹی خدشات کے باعث 12 سے 16 نومبر تک اس علاقے کے اسکول اور کالجز بند رہیں گے تاہم کوئٹہ کے کچھ سرکاری اسکول کھلے رہے۔

بقیہ 35

جانب سے اسپیشل پراسیکیوٹر ظفر اقبال چوہان پیش ہوئے جبکہ وفاقی حکومت کی نمائندگی اسسٹنٹ اٹارنی جنرل نے کی۔ درخواست گزار شاہد ملک نے موقف اختیار کیا کہ وہ منشیات کے مقدمے سے باعزت بری ہو چکا ہے، اس کے باوجود وزارتِ داخلہ نے اس کا نام ای سی ایل سے نہیں نکالا۔ درخواست گزار نے عدالت سے استدعا کی کہ وزارتِ داخلہ کو ہدایت کی جائے کہ اس کا نام فہرست سے خارج کیا جائے تاکہ وہ بیرونِ ملک سفر کرسکے۔ پراسیکیوٹر اے این ایف نے عدالت کو بتایا کہ شاہد ملک کے خلاف دو کلو ہیروئن رکھنے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا، تاہم ٹرائل کے دوران عدالت نے شواہد ناکافی قرار دیتے ہوئے ملزم کو بری کر دیا۔ عدالت نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے استفسار کیا کہ جب شہری بری ہو چکا ہے تو اس کا نام تاحال ای سی ایل میں کیوں برقرار رکھا گیا ہے؟ جسٹس فاروق حیدر نے ریمارکس دیئے کہ کیا ہر معاملے کے لیے عدالت کا حکم ضروری ہے؟ ۔وزارتِ داخلہ کو خود ایسے معاملات کا جائزہ لینا چاہیے اور شہریوں کے بنیادی حقوق کا خیال رکھنا چاہیے۔ وفاقی حکومت کے لا افسر نے موقف اختیار کیا کہ وزارتِ داخلہ اس معاملے کا جائزہ لے رہی ہے اور اگر عدالت حکم دے تو درخواست گزار کا نام ای سی ایل سے نکال دیا جائے گا۔ عدالت نے عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں تاخیر نا قابل قبول ہے اور وفاقی سیکرٹری داخلہ سے براہِ راست وضاحت طلب کی۔ دورکنی بینچ نے وفاقی سیکرٹری داخلہ کو ذاتی حیثیت میں پیش ہونے کا حکم دیتے ہوئے کیس کی مزید سماعت 17 نومبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ 36

میں چلانے کے اختیار کے بارے میں سپریم کورٹ میں زیر التواء کیس کی رپورٹ طلب کر لی۔ جسٹس شہرام سرور چوہدری نے ایف آئی اے کی جانب سے نگرانی کی درخواست پر سماعت کی۔ سماعت کے دوران ڈائریکٹر ایف آئی اے کیپٹن (ر) علی ضیاء عدالت میں پیش ہوئے، جن کے ہمراہ وفاقی حکومت کے لا افسر بھی موجود تھے۔ ڈائریکٹر ایف آئی اے نے عدالت کو بتایا کہ وقف املاک بورڈ کی اراضی کی غیر قانونی منتقلی کے الزام میں 2016ء میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ بعدازاں اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ نے انکوائری مکمل کر کے تین ماہ بعد پٹواری سمیت چھ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ ڈائریکٹر ایف آئی اے کے مطابق اینٹی کرپشن حکام نے مقدمہ درج کرنے کے بعد ایک ملزم کو گرفتار کیا جو بعد میں جیل چلا گیا۔ تاہم جب ملزمان نے ضمانت کی درخواست دائر کی تو عدالت کے دائرہ اختیار کا معاملہ سامنے آیا کہ آیا یہ مقدمہ سنٹرل کورٹ کے دائرے میں آتا ہے یا اینٹی کرپشن کورٹ ،ایف آئی اے کے ڈائریکٹر کے مطابق بعدازاں یہ کیس اینٹی کرپشن کورٹ ساہیوال بھجوادیا گیا جس کے خلاف وہ عدالت کی نگرانی میں آئے ہیں۔ ڈائریکٹر ایف آئی اے نے موقف اختیار کیا کہ وقف املاک بورڈ وفاق کا ادارہ ہے، اس لیے مقدمہ سنٹرل کورٹ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ دوسری جانب ملزمان کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ میاں پرویز اختر سمیت دیگر ملزمان کے خلاف مقدمہ درج ہوا، جن میں سے ایک ملزم کی ضمانت ہائیکورٹ پہلے ہی منظور کر چکی ہے۔ وکیل نے مزید کہا کہ ٹرائل کورٹ کے دائرہ اختیار سے متعلق یہ معاملہ سپریم کورٹ میں بھی زیر التوا ہے۔ عدالت نے ریمارکس دیئے کہ اس کیس کے حتمی دائرہ اختیار کے تعین کے لیے سپریم کورٹ میں زیر التوا مقدمے کی تفصیلات سامنے آنا ضروری ہیں۔ عدالت نے وفاقی اور پنجاب حکومت کے لا افسران کو ہدایت کی کہ وہ سپریم کورٹ میں زیر التواء کیس کے بارے میں آئندہ سماعت پر تفصیلی رپورٹ پیش کریں، سماعت آئندہ تاریخ تک ملتوی کردی گئی۔

بقیہ 37

طلب کر لی۔ تحریری فیصلے کے مطابق سماعت کے دوران پی ایچ اے کی جانب سے ایڈووکیٹ مریم حیات عدالت میں پیش ہوئیں جبکہ کمیشن کے ارکان نے اپنی رپورٹ جمع کروائی جس میں بتایا گیا کہ جب کمیشن کے ارکان موقع پر پہنچے تو تعمیراتی کام جاری تھا۔ پی ایچ اے کے وکیل نے عدالت کو یقین دہانی کرائی کہ اس مقام پر مزید تعمیراتی کام نہیں کیا جائے گا، جس پر عدالت نے کام کی معطلی کا عبوری حکم آئندہ سماعت تک برقرار رکھنے کا حکم دیا۔ عدالت نے پی ایچ اے کو ہدایت کی کہ تمام اجازت ناموں، معاہدوں اور متعلقہ دستاویزات اگلی سماعت پر عدالت میں پیش کیے جائیں، اور ان دستاویزات کی کاپیاں کمیشن کے ارکان اور درخواست گزار کو بھی فراہم کی جائیں۔ تحریری فیصلے کے مطابق سماعت کے دوران ڈی آئی جی موٹر ویز بھی عدالت میں پیش ہوئے اور بتایا کہ ماحولیاتی تحفظ ایجنسی کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے جاچکے ہیں۔ محکمہ ماحولیات کے نمائندے نے بھی عدالت میں اس معاہدے کی تصدیق کی۔ عدالت کو آگاہ کیا گیا کہ بھاری گاڑیوں کے معائنے کے لیے مختلف مقامات کی نشاندہی کردی گئی ہے، ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں اور ایک ڈیوٹی روسٹر بھی عدالت کے ریکارڈ پر جمع کروادیا گیا ہے۔ عدالت نے ہدایت دی کہ کمیشن کے ارکان ان مقامات کی توثیق کریں اور معائنہ بلاتعطل جاری رکھا جائے۔ فیصلے میں مزید کہا گیا کہ سماعت کے دوران عدالت کے سامنے کنٹونمنٹ ایریا میں برگد کے ایک قدیم درخت کی کٹائی کا معاملہ بھی اٹھایا گیا۔ عدالت نے اس پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے حکم دیا کہ کنٹونمنٹ ایریا میں کسی درخت کی کٹائی نہ کی جائے۔ عدالت نے ڈپٹی اٹارنی جنرل کو ہدایت کی کہ وہ کنٹونمنٹ بورڈ کے سی ای او سے ہدایات لے کر مکمل رپورٹ پیش کریں اور یہ واضح کریں کہ لاہور اور گردونواح میں درختوں کی کٹائی پر عدالتی احکامات کے باوجود اس واقعے کا ذمہ دار کون ہے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ ماحولیاتی تحفظ کے احکامات کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، اور متعلقہ ادارے اس حوالے سے اپنی ذمہ داریاں خود ادا کریں تاکہ عدالت کو بار بار مداخلت نہ کرنا پڑے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک سردار موارہن خان کی پنڈی گھیب میں کھلی کچہری عوامی مسائل کے حل میں مفید ثابت ہوگی

کھلی کچہری کے دوران سردار موارہن خان نے جس طرح عوام کے مسائل دلچسپی اور تحمل سے سنے اور موقع پر ان کے حل کے لیے احکامات جاری کیے

پنڈی گھیب (ملک کاشف) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک سردار موارہن خان کی پنڈی گھیب میں کھلی کچہری عوامی مسائل کے حل میں مفید ثابت ہوگی، ان خیالات کا اظہار معروف تاجر تاج گل نیازی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ کھلی کچہری کے دوران سردار موارہن خان نے جس طرح عوام کے مسائل دلچسپی اور تحمل سے سنے اور موقع پر ان کے حل کے لیے احکامات جاری کیے اس سے عوام کا پولیس پر اعتماد بڑھا ہے اور وہ پولیس کی کارکردگی سے مطمئن نظر آتے ہیں انہوں نے کہا کہ ڈی پی او سردار موارہن خان نے پنڈی گھیب میں ڈرائیونگ ٹریننگ سکول اور ڈرائیونگ لائسنس سنٹر کے قیام کا اعلان کرکے عوام کے دل جیت لیے ہیں جس سے عوام کو سو کلومیٹر دور ضلعی ہیڈکوارٹر اٹک نہیں جانا پڑے گا بلکہ یہ سہولت انہیں مقامی سطح پر ہی میسر ہوگی تاج گل نیازی نے عوامی مطالبہ پورا کرنے پر ڈی پی او سردار موارہن خان سے خصوصی طور پر اظہار تشکر کیا ہے۔

نشتر آباد میں پیسکو سرویلینس ٹیم اور ایف آئی اے کی مشترکہ کارروائیاں

شین گھر ریسٹورنٹ، سبزی منڈی میں شاکر پلازہ، اعجاز شوز اتحاد پلازہ، انصاف کلاتھ سٹور بالمقام انصاف پلازہ بجلی چوری میں ملوث پائے گئے

پشاور (اشتیاق) قائم مقام پیسکو چیف محمد زبیر خان کی ہدایت پر پیسکو سرویلینس ٹیم اور ایف آئی اے نے نشتر آباد میں کمرشل سیکٹر میں بجلی چوری کیخلاف مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے متعدد غیر قانونی کنکشن منقطع کر دیئے اور 4 لاکھ 17 ہزار روپے جرمانے کی مد میں جبکہ 3 لاکھ 43 ہزار روپے بقایا جات کی مد میں وصول کئے، تفصیلات کے مطابق پیسکو ٹیم کو نشتر آباد میں غیر قانونی کمرشل کنکشنز کی اطلاع موصول ہوئی جس پر پیسکو سرویلینس ڈیپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر محمد خالد اکبر اور ایف آئی اے کے انسپکٹر شاہین شاہ خان نے بشمول دیگر سب ڈویژن سٹاف مختلف کمرشل مارکیٹوں میں چھاپے مارے جس کے نتیجے میں شین گھر ریسٹورنٹ کا میٹر ٹمپرڈ پایا گیا، سبزی منڈی میں شاکر پلازہ تین منزلہ عمارت کو ڈائریکٹ کنڈے سے بجلی استعمال کرتے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا، اعجاز شوز اتحاد پلازہ بھی ڈائریکٹ کنڈے سے بجلی چوی کرتا پکڑا گیا جبکہ انصاف کلاتھ سٹور بالمقام انصاف پلازہ مین فردوس چوک غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ میٹر سے سٹریٹ لائٹس کو بجلی فراہم کرتے ہوئے پکڑا گیا جس پر ان غیر قانونی کنکشنز کو موقع پر منقطع کر کے مالکان کیخلاف سخت کارروائی کی گئی

ماحولیاتی انتظامیہ منصوبہ برائے انوائرمنٹ منیجمنٹ پلان پر مشاورتی تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا

جس کا مقصد وادی سون کو درپیش ماحولیاتی چیلنجز، قدرتی وسائل اور مقامی روزگار پر ان کے اثرات کے حوالے سے کھلی گفتگو

نوشہرہ سون سکیسر (نمائندہ خصوصی) WWF پاکستان آفس کنزرویشن اینڈ انفارمیشن سینٹر وادی سون تحصیل نوشہرہ کی جانب سے ماحولیاتی انتظامیہ منصوبہ برائے انوائرمنٹ منیجمنٹ پلان پر مشاورتی تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد وادی سون کو درپیش ماحولیاتی چیلنجز، قدرتی وسائل اور مقامی روزگار پر ان کے اثرات کے حوالے سے کھلی گفتگو اور باہمی تعاون کے ذریعے پائیدار حل تلاش کرنا اور ماحول کے ساتھ ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے اس موقع پر ماحول کے تحفظ، موثر منصوبہ بندی اور کمیونٹی کی شمولیت کے حوالے سے اہم نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا شرکا نے ماحولیاتی تبدیلی، قدرتی وسائل کے غیر پائیدار استعمال زراعت، جنگلات کی تباہی اور حیاتیاتی تنوع کو در پیش خطرات جیسے اہم مسائل کی نشاندہی کی اور مختلف تخفیفی اقدامات تجویز کئے جن میں روایتی بارش کو ذخیرہ کرنے کے طریقوں کی بحالی، بائیوگیس کا قیام اور دیگر اقدامات شامل تھے۔

ضلع ہنگو عوام کے لیے خوشخبری! ایم پی اے و ڈیڈک چیئرمین ہنگو شاہ تراب خان کے فنڈ سے ضلع ہنگو میں متعدد ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

خصوصی سکول، فلڈ پروٹیکشن، سڑکوں کی تعمیر و بحالی، نکاسی آب کے منصوبے، پی سی سی گلیاں، سٹیفیشن ورک، نئے ٹرانسفارمر اور بجلی کے کاموں سمیت مختلف ترقیاتی سکیموں کی منظوری دی گئی

ہنگو) محمد خالق اورکزئی) ضلع ہنگو عوام کے لیے خوشخبری! ایم پی اے و ڈیڈک چیئرمین ہنگو شاہ تراب خان کے فنڈ سے ضلع ہنگو میں متعدد ترقیاتی منصوبوں کی منظوری۔ معذور افراد کے لیے خصوصی سکول، فلڈ پروٹیکشن، سڑکوں کی تعمیر و بحالی، نکاسی آب کے منصوبے، پی سی سی گلیاں، سٹیفیشن ورک، نئے ٹرانسفارمر اور بجلی کے کاموں سمیت مختلف ترقیاتی سکیموں کی منظوری دی گئی ہے۔ عوامی خدمت اور ترقی کا یہ سفر اسی عزم کے ساتھ جاری رہے گا۔ ترقی، خوشحالی اور بہتر ہنگو کے لیے!)

مثبت و ہم آہنگ تربیتی ماحول پیدا کرنے کے لیے ٹریننگ کے دوران دوستانہ نوعیت کی تقریبات کے انعقاد پر زور دیا گیا

اسی وژن کے پیش نظر جناب رضوان منظور صاحب، کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج نے زیرِ تربیت افسران و جوانوں بشمول لیڈیز ٹرینیز کے ساتھ دربار کا انعقاد کیا

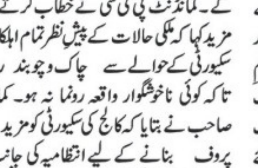

ہنگو) محمد خالق اورکزئی سے) آج مورخہ 13 نومبر 2025 کو جناب ذوالفقار حمید صاحب انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا کے وژن اور رہنمائی کے پیش نظر، زیرِ تربیت افسران و جوانوں کے مابین باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے، سینئر و جونیئر کے درمیان فاصلوں کو کم کرنے، اور ایک مثبت و ہم آہنگ تربیتی ماحول پیدا کرنے کے لیے ٹریننگ کے دوران دوستانہ نوعیت کی تقریبات کے انعقاد پر زور دیا گیا ہے۔ اسی وژن کے پیش نظر جناب رضوان منظور صاحب، کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج نے زیرِ تربیت افسران و جوانوں بشمول لیڈیز ٹرینیز کے ساتھ دربار کا انعقاد کیا۔ دربار کا مقصد نہ صرف افسران و جوانوں میں ٹیم ورک، باہمی اعتماد اور احترام کے جذبے کو فروغ دینا ہے بلکہ ٹریننگ کے دوران ایک خوشگوار اور حوصلہ افزا فضا پیدا کرنا بھی ہے تاکہ شرکائے تربیت بہتر طور پر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو نکھار سکیں۔ مزید یہ کہ کالج کے نظم و ضبط، تربیتی اُصولوں اور ادارے کی روایات سے متعلق آگاہی فراہم کرنا اور نئے آنے والے اپر اور انٹرمیڈیٹ کورسز کے ٹرینیز کو بھی اس تاریخی درسگاہ میں خوش آمدید کہنا تھا۔ مزید براں، زیرِ تربیت شرکاء کو دورانِ ٹریننگ درپیش مسائل سُن کر ان کے بروقت ازالے کے لیے احکامات صادر کرنا بھی اس اجلاس کا اہم حصہ تھا۔ اس موقع پر جناب مزمل شاہ (ڈپٹی کمانڈنٹ) جناب طارق عمر (ایس پی ایڈمن)، دیگر انتظامی افسران اور کالج کے اساتذہ کرام بھی موجود تھے۔ دربار میں یڈوانس، اپر، انٹرمیڈیٹ، پی اے ایس آئیز، لوئر اور ریکروٹ کورسز کے میل و فی میل پولیس افسران و جوانوں نے بھرپور شرکت کی۔ دربار کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کی سعادت مولانا صہیب صاحب نے حاصل کی۔ بعد ازاں جناب کمانڈنٹ رضوان منظور صاحب نے شرکائے دربار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ: ٹریننگ رویوں میں واضح تبدیلی کا نام ہے۔ آپ سب اپنے نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ آپ میں مثبت تبدیلیاں رونما ہو سکیں۔ اپنی ٹریننگ کے دوران اپنے سینئر اساتذہ سے سیکھیں اور اسے فیلڈ میں اپنائیں تاکہ ہر طرح کے چیلنجز سے نبرد آزما ہو سکیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ ہمیشہ محکمے کے نیک نامی کے لیے کام کریں گے۔ کمانڈنٹ پی ٹی سی نے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ ملکی حالات کے پیشِ نظر تمام اہلکاروں کو سیکورٹی کے حوالے سے چاک و چوبند رہنا ہوگا تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو۔ کمانڈنٹ صاحب نے بتایا کہ کالج کی سیکورٹی کو مزید فول پروف بنانے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے نئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس ضمن میں جناب آئی جی پی صاحب نے کالج کے تربیتی ماحول کی بہتری اور سیکیورٹی سے متعلق ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے اس موقع پر کمانڈنٹ صاح※

اللہ کو ہماری نماز کی نہیں، ہمیں اللہ کی ضرورت ہے

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی-قلم حق

ایک دن میں پاکستان میں ایک آدمی سے بات کر رہا تھا۔ اُس نے جو الفاظ کہے، اُن کے لیے میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔ اُس نے کہا، "نماز کیوں پڑھوں؟ مجھے کیا مل رہا ہے؟" یہ جملہ میرے دل میں بجلی بن کر گرا۔ میں سوچنے لگا کہ یہ سوال صرف اُس شخص کا نہیں، بلکہ آج کے دور کے بہت سے لوگوں کے دلوں میں چھپا ہوا سوال ہے۔ ہم میں سے کتنے ہیں جو زبانی تو اللہ کو مانتے ہیں، مگر عملی طور پر اُس سے دور جا چکے ہیں۔ مجھے افسوس اس بات کا نہیں کہ اُس نے نماز پر سوال اٹھایا، بلکہ اس بات کا ہے کہ وہ اپنے رب کو ایک لین دین کے رشتے میں تولنے لگا۔ جیسے عبادت کا مقصد کوئی دنیاوی فائدہ ہو۔ ہم بھول گئے ہیں کہ عبادت رب کے حکم کی تعمیل ہے، نہ کہ کسی نفع کے لیے سودا۔ یہ سوال دراصل ہماری روحانی کمزوری کی علامت ہے۔ ہم نے دین کو ایک رسم بنا دیا ہے۔ مسجد جانا، قرآن پڑھنا، یا روزہ رکھنا، سب کچھ محض عادت کے طور پر کرتے ہیں، نہ کہ ایمان کے تقاضے کے تحت۔ ہم یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ ہم نے دین کو سمجھنے کے بجائے صرف دہرانے کا ذریعہ بنا لیا ہے۔ ہماری نسلیں قرآن پڑھتی ہیں مگر سمجھتی نہیں۔ ہم اللہ سے مانگتے ہیں مگر شکر ادا نہیں کرتے۔ یہی وہ لمحہ ہے جب دلوں میں زنگ لگنا شروع ہوتا ہے۔ میں نے اُس شخص سے نرمی سے کہا کہ بھائی، نماز اس لیے نہیں کہ اللہ کو ہماری ضرورت ہے، بلکہ اس لیے کہ ہمیں اللہ کی ضرورت ہے۔ انسان جب رب سے جڑتا ہے تو اُس کے دل کو سکون ملتا ہے، ورنہ دنیا کے شور میں سب کچھ کھو جاتا ہے۔ وہ میری بات پر مسکرایا، مگر اُس مسکراہٹ میں ایک خالی پن تھا۔ شاید وہ خود نہیں جانتا تھا کہ اس نے اپنے رب کے ساتھ تعلق توڑ کر خود کو کتنا محروم کر لیا ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ ایسی ہی حالت میں ہیں۔ زبان سے ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں، مگر عمل میں دنیا کے غلام بن چکے ہیں۔ ہمیں لگتا ہے کہ دولت، شہرت، اور آرام ہی اصل کامیابی ہیں۔ مگر جب رات کی تنہائی میں دل بے چین ہوتا ہے، تو پتہ چلتا ہے کہ سکون کہیں اور ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "یاد رکھو، اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔" (سورۃ الرعد: 28) سکون نہ دولت میں ہے، نہ طاقت میں، بلکہ اُس یاد میں ہے جسے ہم بھول گئے ہیں۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ ایمان کا تعلق محض عقیدے سے نہیں، بلکہ عمل سے ہے۔ اگر نماز ہمیں نہیں بدل رہی، تو مسئلہ نماز میں نہیں، ہمارے دل میں ہے۔ عبادت کا مقصد انسان کو اللہ کے قریب کرنا ہے، نہ کہ دکھاوا یا رسم ادا کرنا۔ ہمیں دعوتِ دین کا کام صرف دوسروں کے لیے نہیں، خود اپنے لیے بھی کرنا چاہیے۔ جب ہم کسی کو اللہ کی طرف بلاتے ہیں، تو دراصل اپنے دل کو بھی یاد دہانی کراتے ہیں کہ ہمارا اصل مقصد کیا ہے۔ آج کے دور میں لوگ دین سے نہیں، دینداروں سے بھاگتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے دین کو محبت کے بجائے بحث کا ذریعہ بنا دیا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم دین کو کردار کے ذریعے پیش کریں، نہ کہ زبانی دعوؤں کے ذریعے۔ عبادت صرف سجدے میں نہیں، بلکہ لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک میں بھی ہے۔ جب ہم نرم گفتگو، خلوص، اور محبت سے پیش آتے ہیں تو یہی دعوتِ دین ہے۔ بدقسمتی سے آج ہم نے دین کو آسان چھوڑ کر مشکل بنا لیا ہے۔ ہم ایک دوسرے پر فتوے لگاتے ہیں، مگر خود کو بہتر نہیں بناتے۔ ہم دوسروں کی غلطیوں کو بڑھا چڑھا کر دکھاتے ہیں، مگر اپنی اصلاح پر توجہ نہیں دیتے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک امت بنایا ہے، مگر ہم ٹکڑوں میں بٹ گئے ہیں۔ کوئی مسلک کے نام پر، کوئی قومیت کے نام پر، کوئی سیاست کے نام پر۔ جب تک ہم دوبارہ اللہ کی طرف نہیں لوٹیں گے، ہماری روحانی غلامی ختم نہیں ہوگی۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ایمان صرف زبانی نہیں، عملی انقلاب کا نام ہے۔ جب ایک انسان اپنے رب سے جڑتا ہے، تو اُس کی زندگی کے ہر پہلو میں تبدیلی آتی ہے۔ اُس کی آنکھوں میں عاجزی، دل میں نرمی، اور زبان پر شکر ہوتا ہے۔ ہمیں دوبارہ سے اپنے دلوں کو جگانا ہوگا۔ نماز، روزہ، اور قرآن کو بوجھ نہیں بلکہ خوشی بنانا ہوگا۔ ہمیں اپنے بچوں کو دین محبت سے سکھانا ہوگا، ڈرا کر نہیں۔ ہر انسان کے اندر ایک خالی جگہ ہے جو صرف اللہ کے ذکر سے بھرتی ہے۔ ہم اُس خالی پن کو دنیاوی چیزوں سے پُر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر ناکام رہتے ہیں۔ سکون صرف اُس وقت آتا ہے جب دل کہتا ہے، "اے رب! میں تیرے حکم کے سامنے جھک گیا۔" میں اُس دن کے شخص کو یاد کرتا ہوں، اور دل سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ اُس کے دل کو ہدایت دے۔ شاید وہ کسی لمحے سجدے میں گرے اور اپنے رب کو پہچان لے۔ کیونکہ اللہ کسی کو بھی بدلنے پر قادر ہے۔ ہم سب کو اپنے اندر جھانکنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ ہم نے ایمان کو صرف لفظوں میں رکھا ہے یا عمل میں بھی؟ کیا ہم نماز صرف ادا کرتے ہیں یا اُس سے جڑتے ہیں؟ دنیا ختم ہو جائے گی، مال و دولت مٹ جائے گا، مگر ایمان ہی وہ سرمایہ ہے جو قبر میں روشنی بنے گا۔ ہمیں آج فیصلہ کرنا ہے کہ ہم دنیا کے لیے جئیں گے یا رب کے لیے۔ یہ زندگی عارضی ہے، مگر آخرت دائمی۔ اللہ ہمیں وہ بصیرت دے کہ ہم اس دنیا کے دھوکے سے بچ سکیں اور اُس کی رضا حاصل کر سکیں۔ آخر میں، یہی دعا ہے: اے اللہ! ہمیں اُن بندوں میں شامل کر جو تیری یاد میں سکون پاتے ہیں، اور ہمیں اُن لوگوں میں نہ لکھ جو دنیا کے عیش میں تجھ سے غافل ہو جاتے ہیں۔ آمین۔

آئی ایم ایف سے قسط ملنے کی راہ ہموار ہوگئی، ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس 8 دسمبر کو طلب

اجلاس میں پاکستان کیلئے 1.2 ارب ڈالر کی قسط کی منظوری ' کلائمیٹ فنانسنگ کی مد میں بھی 20 کروڑ ڈالر جاری کئے جائیں گے

واشنگٹن (این این آئی) عالمی مالیاتی فنڈ سے قسط ملنے کی راہ ہموار ہوگئی، پاکستان کیلئے آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس 8 دسمبر کو طلب کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ اجلاس میں پاکستان کیلئے 1.2 ارب ڈالر کی قسط کی منظوری دی جائیگی، کلائمیٹ فنانسنگ کی مد میں بھی 20 کروڑ ڈالر جاری کئے جائیں گے، پاکستان کو ای ایف ایف قرض پروگرام کے تحت ایک ارب ڈالر ملیں گے۔ اجلاس سے پہلے حکومت گورننس اور کرپشن ڈائیگناسٹک اسیسمنٹ رپورٹ جاری کرے گی، یہ رپورٹ آئی ایم ایف کے اہم اسٹرکچرل بینچ مارکس میں شامل ہے، ذرائع کیمطابق وزارت خزانہ نے رپورٹ سے متعلق تکنیکی اختلافات دور کر لئے، پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان اسٹاف لیول معاہدہ 14 اکتوبر کو ہوا تھا۔

میانوالی کی تحصیل پپلاں میں بیمار اور مردہ مرغیوں سے بھری گاڑی پکڑی گئی

پپلاں (این این آئی) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی میانوالی کی تحصیل پپلاں میں کارروائی، بیمار اور مردہ مرغیوں سے بھری گاڑی پکڑ لی۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے تحصیل پپلاں میں ریکی کے بعد مردہ اور اور بیمار مرغیوں سے بھری گاڑی پکڑ لی، جبکہ سولہ سو کلو مردہ اور بیمار مرغیوں کو ڈمپنگ سائٹ پر تلف کر دیا گیا۔ گاڑی کا ڈرائیور موقع سے فرار جبکہ ساتھی پکڑا گیا۔ پولیس اسٹیشن میں ملزمان کیخلاف قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا۔

عراق میں ملازمت کا جھانسہ دینے پر نوسرباز کے خلاف مقدمہ درج کر دیا گیا

ملزم سلطان محمد نے سادہ لوح شہری سے اڑھائی لاکھ روپے ہتھیا لیے

پنڈی گھیب (تحصیل رپورٹر) عراق میں ملازمت کا جھانسہ دینے پر نوسرباز کے خلاف مقدمہ درج کر دیا گیا، ملزم سلطان محمد نے سادہ لوح شہری سے اڑھائی لاکھ روپے ہتھیا لیے، پولیس رپورٹ کے مطابق محلہ حاجی گلاب خان پنڈی گھیب شہر کے رہائشی مدعی سلیم اقبال ولد محمد اقبال نے موقف اختیار کیا کہ وہ ویلڈنگ کا کام کرتا ہے ملزم سلطان محمد ساکن اخلاص نے اسے عراق میں ملازمت دینے کا جھانسہ دیتے ہوئے جعلی ویزہ اور فرضی کاغذات بنا کر اس سے اڑھائی لاکھ روپے ہتھیا لیے جبکہ ملزم سلطان محمد رقم کی واپسی پر سائل کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے لگا ہے جس پر پنڈی گھیب پولیس نے ملزم کے خلاف زیر دفعہ 406 ت پ مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

تحصیل کہوٹہ کی طالبہ حورالنساء کا شاندار اعزاز

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے بی ایس فزکس میں گولڈ میڈل حاصل کر لیا

تحصیل کہوٹہ کی طالبہ حورالنساء کا شاندار اعزاز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے بی ایس فزکس میں گولڈ میڈل حاصل کر لیا تحصیل کہوٹہ کی ہونہار طالبہ حورالنساء دختر جاوید اقبال نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے بی ایس فزکس میں گولڈ میڈل حاصل کر کے علاقہ کہوٹہ کا نام روشن کر دیا۔ حورالنساء نے اپنی محنت، لگن اور شاندار تعلیمی کارکردگی کے بل پر یہ نمایاں کامیابی حاصل کی وہ معروف لیکچرر اور صحافی بابر سلیم کی اہلیہ ہیں۔ ان کی اس تعلیمی کامیابی پر اہلِ خانہ، اساتذہ، دوست احباب اور اہلِ علاقہ نے دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ علاقہ کے تعلیمی و سماجی حلقوں نے بھی حورالنساء کو رول ماڈل قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ نئی نسل کے لیے ایک قابلِ تقلید مثال ہیں۔

خیبر پختونخوا کے وزیر بلدیات مینا خان آفریدی اندرون شہر میونسپل خدمات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچ برادری کے معروف رہنما محمود بلوچ کے بڑے بھائی عبدالقادر بلوچ کراچی کے علاقے حب چوکی میں انتقال کر گئے

جمعہ کے روز مرحوم کے ایصال ثواب کیئے فاتحہ خوانی کی گئی

نوکوٹ (رپورٹ اقبال قائم خانی) بلوچ برادری کے معروف رہنما محمود بلوچ کے بڑے بھائی عبدالقادر بلوچ کراچی کے علاقے حب چوکی میں انتقال کر گئے۔ جمعہ کے روز مرحوم کے ایصال ثواب کیئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ جس میں علاقے کے لوگوں دوستوں اور بلوچ برادری کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ نوکوٹ بلوچ محلے کے معروف رہنما محمود بلوچ کے بڑے بھائی نوکوٹ کے رہائشی عبدالقادر بلوچ ولد ملوک در محمد بلوچ جو کہ اس وقت کراچی کے علاقے حب چوکی میں رہائشی تھے جن کا گزشتہ ہفتے انتقال ہوگیا۔ جن کو حب چوکی کراچی میں سپرد خاک کیا گیا۔ مرحوم عبدالقادر بلوچ کی روح کو ایصال ثواب کیئے جمعہ کے روز فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا جس میں لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ دوسری جانب نوکوٹ کی بلوچ برادری سمیت شہریوں دوستوں نے عبدالقادر بلوچ کی وفات پر ان کے بھائیوں محمود بلوچ عبدالرشید بلوچ۔ عزیز بلوچ اور دیگر بھائیوں اور لواحقین سے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور دعا کی کہ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلی مقام نصیب فرمائے۔

خسرہ روبیلا ایک موذی اور متعددی مرض ہے، ڈپٹی کمشنر وہاڑی عمرانہ توقیر

ہمیں اپنے بچوں کو اس سے محفوظ رکھنے کیلئے ویکسی نیشن کرانا انتہائی ضروری ہے

وہاڑی (انچارج نمائندگان شمعون نذیر کھوکھر) ڈپٹی کمشنر وہاڑی عمرانہ توقیر نے کہا ہے کہ خسرہ روبیلا ایک موذی اور متعددی مرض ہے ہمیں اپنے بچوں کو اس سے محفوظ رکھنے کیلئے ویکسی نیشن کرانا انتہائی ضروری ہے انسداد خسرہ روبیلا ویکسی نیشن مہم 17 تا 29 نومبر 2025 تک چلائی جائے گی تمام والدین کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے 6 ماہ سے 5 سال تک کی عمر کے بچوں کو خسرہ روبیلا سے بچاؤ کی ویکسین لازمی لگوائیں ویکسی نیشن ٹیمیں مختلف علاقوں میں جا کر عارضی ویکسی نیشن سنٹر پر موجود ہوں گی سوشل موبلائزر گھر گھر جا کر ویکسی نیشن کے حوالے سے اطلاع دیں گی والدین اپنے 6 ماہ سے 5 سال تک کی عمر کے بچوں کو عارضی ویکسی نیشن سنٹر پر لائیں اور وہاں پر موجود محکمہ صحت کے تربیت یافتہ عملہ سے اپنے بچوں کو ویکسین لگوائیں ڈپٹی کمشنر عمرانہ توقیر نے مزید کہا کہ انسداد خسرہ روبیلا ویکسی نیشن کے کسی قسم کے کوئی منفی اثرات نہیں ہیں بلکہ یہ بچوں کو عمر بھر کیلئے خسرہ روبیلا جیسے متعددی امراض سے محفوظ رکھتی ہے ہم نے اپنی آنے والی نسلوں کو صحت مند تندرست اور توانا بنانا ہے تاکہ ہمارے بچے بڑے ہو کر ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں اور پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل کر سکیں۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں

ملاوٹی مرچیں اور رینسڈ آئل تلف گرائنڈنگ یونٹ سیل، ایف آئی آر درج

وہاڑی (انچارج نمائندگان شمعون نذیر کھوکھر) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے صحت دشمن عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے نواحی گاؤں 19 ڈبلیو بی میں بڑی مقدار میں ملاوٹی اشیائے خورد و نوش پکڑ لیں۔ کارروائی کے دوران 100 کلو ملاوٹی سرخ مرچیں اور 30 لیٹر رینسڈ آئل تلف کیے گئے جبکہ ایک گرائنڈنگ یونٹ کو سیل کر کے ایف آئی آر درج کروا دی گئی فوڈ اتھارٹی کے مطابق سرخ مرچ میں مضرِ صحت کیمیکل رنگ کی ملاوٹ ثابت ہونے پر متعلقہ مصالحہ چکی کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی اور اصلاح تک پروڈکشن معطل کر دی گئی ہے۔ مزید کارروائیوں کے دوران کارخانہ بازار اور کلب روڈ پر موجود دو ریسٹورنٹس میں چائنہ نمک اور رینسڈ آئل کے استعمال کی نشاندہی ہوئی، جس پر دونوں ریسٹورنٹس کو مجموعی طور پر 80 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ شہریوں کی صحت سے کھیلنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور غذائی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

27ویں ترمیم کے بعد ملک کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے

جج موجود نہ ہونے کے باعث سماعت سیشن کورٹ نوشہرو فیروز میں ہوئی دونوں فریقوں کے وکلا بھی پیش ہوئے سماعت 2 نومبر تک ملتوی کر دی گئی

شہید بینظیر آباد (رپورٹ محمد عقیل بھٹی) سابق وفاقی وزیر اور جی ڈی اے رہنما غلام مرتضیٰ جتوئی اور مسرور جتوئی کی مورو میں دو مقدمات اور امینا※ ی تھانے کے ایک مقدمے کی سماعت اے ٹی سی کورٹ نوشہرو فیروز میں مقرر تھی، لیکن جج موجود نہ ہونے کے باعث سماعت سیشن کورٹ نوشہرو فیروز میں ہوئی دونوں فریقوں کے وکلا بھی پیش ہوئے سماعت 2 نومبر تک ملتوی کر دی گئی۔ سیشن کورٹ کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "27ویں ترمیم کے بعد ملک کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے پہلے بھی صدر اور وزیر اعظم کو کچھ چھوٹ حاصل تھی لیکن موجودہ صدر پر مقدمات زیادہ تھے یا شاید وہ آگے کچھ کرنا چاہتے تھے اسی لئے جلدی میں یہ سب کچھ کر دیا گیا۔ صحافیوں نے سوال کیا کہ سپریم کورٹ کے جج اطہر من اللہ اور جسٹس منصور شاہ نے جلد استعفیٰ کیوں دیا اس پر انہوں نے جواب دیا کہ "ججوں نے دیکھ لیا تھا کہ اب ہماری حیثیت ختم کر دی گئی ہے اسی لئے انہوں نے استعفیٰ دیا میں ججز کو سلام پیش کرتا ہوں جمہوریت اور ملک دونوں ختم ہو گئے ہیں وکلا اور قوم پرست جماعتوں کی جانب سے دی گئی احتجاج کی کال پر جی ڈی اے کے موقف کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ "جی ڈی اے کی کوئی میٹنگ نہیں ہوئی جب بھی میٹنگ ہوگی ہم سب مل کر فیصلہ کریں گے انہوں نے مزید کہا کہ "27ویں ترمیم کے بعد لوگوں کا عدالتوں پر سے بھی اعتماد کم ہو گیا ہے امن و امان کے حوالے سے کہا کہ دوسرے اضلاع کے مقابلے میں ہمارے ضلع میں کچھ بہتری ہے مگر ملک کی مجموعی صورتحال انتہائی خراب ہے اللہ خیر کرے ہم اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے اور اپنے موقف پر قائم ہیں باقی رہے مقدمات تو یہ جھوٹے ہیں عدالتوں سے انصاف ملنے کی امید ہے۔

ایوب ٹیچنگ ہسپتال میں ایم آر آئی مشین سے متعلق فرانزک آڈٹ کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا

اجلاس میں کمیٹی کے اراکین ایم پی اے اکرام غازی، ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی انعام اللہ، محکمہ صحت کے نمائندگان، ہسپتال انتظامیہ اور فنی ماہرین نے شرکت کی

پشاور (اشتیاق نور) خیبر پختونخوا اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے صحت کی ذیلی کمیٹی نمبر 4 کی چیئر پرسن محترمہ شہلا بانو کی زیرِ صدارت ایوب ٹیچنگ ہسپتال میں ایم آر آئی مشین سے متعلق فرانزک آڈٹ کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین ایم پی اے اکرام غازی، ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی انعام اللہ، محکمہ صحت کے نمائندگان، ہسپتال انتظامیہ اور فنی ماہرین نے شرکت کی۔ اجلاس میں چیئر پرسن محترمہ شہلا بانو نے واضح ہدایت دی کہ ایم آر آئی مشین کے مسئلے کو ہر صورت میں حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایم آر آئی مشین کی گمشدگی کے معاملے اور اس سے متعلق پیدا ہونے والے کنفیوژن کو دور کرنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ بات واضح ہونی چاہیے کہ آیا ایم آر آئی مشین نئی خریدی گئی ہے یا پرانی مشین کو دے کر نئی حاصل کی گئی ہے۔ محترمہ شہلا بانو نے اس سلسلے میں تکنیکی ماہرین پر مشتمل ایک نئی کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت دی، جو مکمل جانچ پڑتال کے بعد پندرہ (15) دنوں کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ اس کمیٹی میں بائیومیڈیکل انجینئرز، فنانس آفیسرز اور دیگر متعلقہ ماہرین شامل ہوں گے، تاکہ رپورٹ ہر پہلو سے شفاف اور جامع ہو۔ چیئر پرسن نے مزید کہا کہ ہمارا مقصد کسی فرد یا ادارے کو موردِ الزام ٹھہرانا نہیں بلکہ ایوب میڈیکل کمپلیکس سے منسلک منفی تاثر کو ختم کرنا اور ادارے کی ساکھ بحال کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں مستقبل کے لیے ایسا نظام وضع کیا جائے گا جس سے اس نوعیت کے معاملات دوبارہ جنم نہ لیں۔ محترمہ شہلا بانو نے یقین دلایا کہ حکومت اور کمیٹی دونوں اس بات کے لیے پرعزم ہیں کہ عوام کو صحت کے شعبے میں شفافیت، معیاری سہولیات اور اعتماد کی فضا فراہم کی جائے۔ ذیلی کمیٹی کی چیئر پرسن شہلا بانو اور کمیٹی کے ممبران نے ایم آر آئی مشین اور اس کے میگنٹ کا بھی معائنہ کیا اور محکمہ صحت کے متعلقہ حکام کو اس سلسلے میں ضروری ہدایات بھی دیں۔

چکوال راولپنڈی روڈ پر المناک ٹریفک حادثہ، 3 جاں بحق، 3 زخمی

راولپنڈی روڈ پر بھکڑی سٹاپ کے قریب پیش آیا ایک افسوسناک حادثہ، جس میں چار کاریں اور ایک موٹر سائیکل آپس میں ٹکرا گئیں

چکوال (مرزا ساجد اقبال سے) راولپنڈی روڈ پر بھکوی سٹاپ کے قریب پیش آیا ایک افسوسناک حادثہ، جس میں چار کاریں اور ایک موٹر سائیکل آپس میں ٹکرا گئیں۔ حادثے کے نتیجے میں تین افراد جاں بحق جبکہ تین شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں ڈھڈیال سے تعلق رکھنے والے باپ اور بیٹا شامل ہیں، جبکہ ان کے ہمراہ موجود خاتون شدید زخمی ہوئیں۔ تیسرے جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت نصیر کے نام سے ہوئی، جو کہ سکنہ جہلم اور حال مقیم راولپنڈی تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ نصیر پیشے کے لحاظ سے وکیل تھے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 اور پولیس موقع پر پہنچ گئیں۔ ریسکیو اہلکاروں نے فوری طور پر زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال چکوال منتقل کیا، جبکہ جاں بحق افراد کی لاشوں کو بھی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثے کی ابتدائی وجہ تیز رفتاری اور ڈرائیونگ میں لاپروائی بیان کی جا رہی ہے۔ واقعہ کے بعد کچھ دیر کے لیے راولپنڈی روڈ پر ٹریفک معطل رہا جسے بعد ازاں بحال کر دیا گیا۔ عوامی حلقوں نے شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکام سے سڑکوں پر ٹریفک نظم و ضبط کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ آئندہ ایسے المناک واقعات سے بچا جا سکے۔

حکومت شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور بلدیاتی دفاتر میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے مزید اصلاحات بھی متعارف کرائی جائیں گی

نائبر ہوڈ اور ویلج کونسلز کی سطح پر شہریوں کو شفاف، منصفانہ اور سہل خدمات کی فراہمی لوکل گورننس کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے

پشاور (اشتیاق نور سے) وزیر بلدیات خیبر پختونخوا مینا خان آفریدی کا شہریوں سے اضافی فیس وصولی پر ایکشن، رسید لازمی قرار خیبر پختونخوا کے وزیر بلدیات مینا خان آفریدی نے شادی، انتقال، پیدائش اور طلاق سرٹیفیکیٹ کے اجرا میں شہریوں سے اضافی فیس وصولی کی شکایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے صوبہ بھر میں رسید کے اجرا کو لازمی قرار دے دیا ہے۔ وزیر بلدیات نے کہا کہ نائبر ہوڈ اور ویلج کونسلز کی سطح پر شہریوں کو شفاف، منصفانہ اور سہل خدمات کی فراہمی لوکل گورننس کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے، اس لیے فیسوں کی وصولی میں کسی قسم کی بدعنوانی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت جاری کی کہ تمام سیکرٹریز اپنے دفاتر میں فیسوں کا شیڈول واضح اور نمایاں مقام پر آویزاں کریں، تاکہ شہریوں کو مکمل آگاہی حاصل ہو۔ مزید کہا گیا کہ ہر درخواست گزار کو لازمی طور پر رسید یا ٹوکن فراہم کیا جائے۔ محکمہ بلدیات کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ رسید میں متعلقہ سرٹیفکیٹ کی درست فیس درج ہو، اور اس کی ایک کاپی دفتر میں محفوظ رکھی جائے۔ اعلامیے میں واضح تنبیہ کی گئی ہے کہ ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے اہلکار کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ میناخان آفریدی نے کہا کہ حکومت شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور بلدیاتی دفاتر میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے مزید اصلاحات بھی متعارف کرائی جائیں گی۔۔۔۔

اسپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی کی جانب سے امن جرگہ کے آرگنائزرز اور اسمبلی اسٹاف کو خراجِ تحسین

خیبر پختونخوا اسمبلی میں امن جرگہ کا کامیاب انعقاد دراصل ٹیم ورک، پیشہ ورانہ مہارت اور محنتِ شاقہ کا نتیجہ ہے

پشاور (اشتیاق نور) اسپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی کی جانب سے امن جرگہ کے آرگنائزرز اور اسمبلی اسٹاف کو خراجِ تحسین۔۔۔ اسپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی بابر سلیم سواتی نے تاریخی امن جرگہ کے مؤثر اور کامیاب انعقاد میں کلیدی کردار ادا کرنے والے آرگنائزرز، اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران اور عملے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا اسمبلی میں امن جرگہ کا کامیاب انعقاد دراصل ٹیم ورک، پیشہ ورانہ مہارت اور محنتِ شاقہ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ صوبائی اسمبلی کے افسران و عملہ نہ صرف اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں بلکہ صوبے میں امن، ہم آہنگی اور ادارہ جاتی استحکام کے پیغام کو بھی مؤثر انداز میں اجاگر کر رہے ہیں۔ اسپیکر بابر سلیم سواتی نے مزید کہا کہ امن جرگہ میں تمام سیاسی، مذہبی اور قبائلی قیادت کی شرکت ایک تاریخی لمحہ تھی، جس نے خیبر پختونخوا اسمبلی کو اتفاق و اتحاد کے ایک پلیٹ فارم کے طور پر منوایا۔ انہوں نے اس موقع پر آرگنائزنگ ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس تقریب کی کامیابی نے صوبے کے عوام میں امید اور ہم آہنگی کا نیا جذبہ پیدا کیا ہے۔ اسپیکر کی ہدایت پر اسپیشل سیکرٹری خیبر پختونخوا اسمبلی سید وقار شاہ نے اسمبلی اسٹاف کے اعزاز میں خصوصی ٹی پارٹی کا اہتمام کیا، جس میں امن جرگہ کے کامیاب انعقاد میں حصہ لینے والے افسران و عملے کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا اور انہیں خصوصی تحائف بھی دیے گئے۔ اس موقع پر اسپیشل سیکرٹری سید وقار شاہ نے کہا کہ یہ تقریب اسپیکر کی جانب سے ٹیم کی حوصلہ افزائی کا اظہار ہے، تاکہ مستقبل میں بھی اسمبلی سیکرٹریٹ اسی جوش و جذبے کے ساتھ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرتا رہے۔

نویں انٹرنیشنل CERT چیلنج کی تیاری کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر علی حسین کی زیرِ نگرانی کمیونٹی ایمرجنسی رسپانس ٹیمز کے مابین مقابلوں کا انعقاد

چیلنج میں ضلع بھر کی تمام تحصیلوں کی تربیت یافتہ ٹیموں نے حصہ لیا

نوشہرہ سون سکیسر (نمائندہ خصوصی) سیکرٹری ایمرجنسی سروسز ستارہ امتیاز ڈاکٹر رضوان نصیر کی ہدایت پر نویں انٹرنیشنل CERT چیلنج کی تیاری کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر علی حسین کی زیرِ نگرانی کمیونٹی ایمرجنسی رسپانس ٹیمز کے مابین مقابلوں کا انعقاد ایوب ہاکی سٹیڈیم میں کیا گیا، چیلنج میں ضلع بھر کی تمام تحصیلوں کی تربیت یافتہ ٹیموں نے حصہ لیا سرٹ مقابلہ کروانے کا مقصد ایمرجنسی سروسز اکیڈمی لاہور میں منعقد ہونے والے انٹرنیشنل CERT چیلنج کیلئے ضلع خوشاب سے بہترین ٹیم کا انتخاب کرنا تھا سرٹ چیلنج میں میڈیکل ٹراما، واٹر ریسکیو، کسی بھی سانحہ یا حادثہ کی صورت میں زخمیوں کی درجہ بندی کے مطابق فوری ابتدائی طبی امداد کی فراہمی کے ساتھ بحفاظت محفوظ جگہ پر منتقلی، بلڈنگ کولیپس کی صورت میں دب جانے والے متاثرین کو لوڈ لفٹنگ کے ذریعے بحفاظت نکالنے، چھوٹے اور بڑے پیمانے پر لگنے والی آگ پر بروقت قابو پانے کے طریقوں کا عملی مظاہرہ کیا گیا ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر علی حسین نے امدادی مشقوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور چیلنج میں حصہ لینے والی تمام ٹیمز کی کارکردگی کو تسلی بخش قرار دیا فرضی مشقوں کے تمام مقابلوں میں تحصیل خوشاب کی ٹیم فاتح قرار پائی آخر میں فاتح اور دیگر ٹیموں میں ٹرافی بھی تقسیم کی گئیں۔

ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایس ایس ڈی او سید کوثر عباس کو چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب کے بورڈ آف گورنرز میں شامل کر لیا گیا

حکومتِ پنجاب نے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے بورڈ آف گورنرز کی ازسرِ نو تشکیل کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا

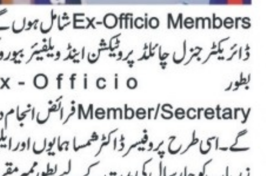

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) حکومتِ پنجاب نے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے بورڈ آف گورنرز کی ازسرِ نو تشکیل کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے، جس کے تحت معروف سماجی رہنما اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر سسٹین ایبل سوشل ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (SSDO) سید کوثر عباس کو بطور نان آفیشل ممبر شامل کر لیا گیا ہے۔ ان کی شمولیت کو بچوں کے تحفظ، سماجی فلاح اور شواہد پر مبنی پالیسی ریفارمز کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ سید کوثر عباس پاکستان میں گورننس، انسانی حقوق، صنفی مساوات، بچوں کے تحفظ، قانون سازی اور ادارہ جاتی مضبوطی کے حوالے سے نمایاں خدمات کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ ان کی زیرِ قیادت ایس ایس ڈی او نے ملک بھر میں چائلڈ پروٹیکشن، ویمن پروٹیکشن، انسدادِ تشدد، پارلیمانی ریفارمز اور کمیونٹی ویلفیئر کے متعدد پراجیکٹس کامیابی سے مکمل کیے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق بورڈ کی سربراہی وزیرِ اعلیٰ پنجاب بطور Patron-in-Chief کریں گی، محترمہ سارہ احمد بطور چیئر پرسن/ نان آفیشل ممبر اپنی ذمہ داریاں جاری رکھیں گی، جنہیں 6 فروری 2023 کو پہلے ہی تعینات کیا جا چکا تھا۔ دیگر نان آفیشل ممبرز میں احمر جاوید، محمد احمد خان لغاری، مریم چغتائی اور نادیہ جمیل شامل ہیں۔ جبکہ متعدد منتخب اراکینِ اسمبلی، سیکرٹریز اور ڈونرز کو بطور ممبر شامل کیا گیا ہے سرکاری عہدے داران میں سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈیولپمنٹ اور سیکرٹری سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال بطور Ex-Officio Members شامل ہوں گے۔ ڈائریکٹر جنرل چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو بھی بطور Ex-Officio Member/Secretary فرائض انجام دیں گے۔ اسی طرح پروفیسر ڈاکٹر شمسا ہمایوں اور ایلین زریاب کو چار سال کی مدت کے لیے بطور ممبر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ یونیسف کے نمائندہ افتخار مبارک اور ربیعہ منیر بھی بورڈ کا حصہ ہوں گے۔

مسلم لیگ ق پنجاب کے صدر ملک سمین خان سے سابق وفاقی وزیر ملک امین اسلم اور سابق ایم پی اے ملک خرم علی خان نے الگ الگ ملاقاتیں کیں

ملکی و علاقائی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی

پنڈی گھیب (ملک کاشف) مسلم لیگ ق پنجاب کے صدر ملک سمین خان سے سابق وفاقی وزیر ملک امین اسلم اور سابق ایم پی اے ملک خرم علی خان نے الگ الگ ملاقاتیں کیں اور ملکی و علاقائی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی۔ ملک امین اسلم متعدد بار ممبر قومی اسمبلی منتخب ہوئے اور انہوں نے سابق وفاقی وزیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلیوں کے طور پر بہترین خدمات سرانجام دیں جسے بین الاقوامی سطح پر سراہا گیا جبکہ سابق ایم پی اے ملک خرم علی خان کو پنجاب بھر میں سب سے زیادہ ووٹ لے کر منتخب ہونے کا اعزاز حاصل ہے اور انہوں نے 2018 کے ضمنی انتخابات میں 90 ہزار ووٹ لیے ان راہنماؤں نے باہمی روابط جاری رکھنے پر اتفاق کیا جبکہ سیاسی حلقوں میں ان کی ملاقاتیں زیر بحث ہیں۔